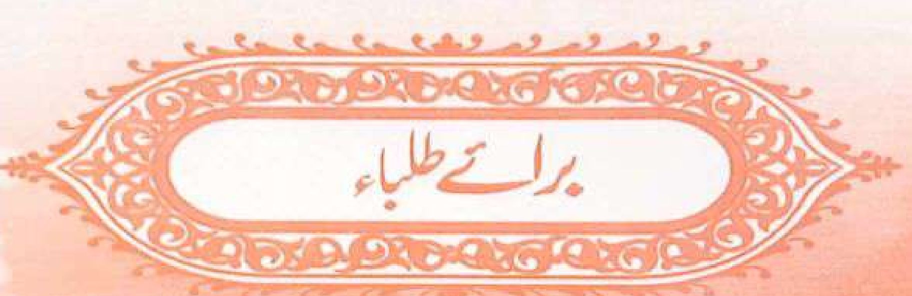
تنظیم المدارس (اہلِ سنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق





نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

1

مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ



درس نظامی کے طلباء وطالبات کے لیے

خوشخبری

الحمدللہ نورانی گائیڈز اپڈیٹ کردی گئی ہیں

2014 سے 2020 تک کے تمام حل شدہ پرچہ جات





Read Online

Download PDF

پیشکش
حافظ محمد حسنین اسدی +923145879123

ترتیب

﴿درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2016ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2017ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2018ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2019ء﴾

﴿درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2020ء﴾

عرضِ ناشر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّىۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ!

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصۡحَابِكَ يَا حَبِيۡبَ اللّٰهِ

ہمارے ادارہ کے قیام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر، کتب احادیث نبوی کے تراجم وشروحات، کتبِ فقہ کے تراجم وشروحات، کتبِ درس نظامی کے تراجم وشروحات اور بالخصوص نصابِ تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے تراجم وشروحات کو معیاری طباعت اور مناسب داموں میں خواص وعوام اور طلباء وطالبات کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مختصر عرصہ کی مخلصانہ سعی سے اس مقصد میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں؟ یہ بات ہم قارئین پر چھوڑتے ہیں۔ تاہم بطور فخر نہیں بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر ہم اس حقیقت کا اظہار ضرور کریں گے کہ وطن عزیز پاکستان کا کوئی جامعہ، کوئی لائبریری، کوئی مدرسہ اور کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جہاں ہماری مطبوعات موجود نہ ہوں۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

علوم وفنون کی اشاعت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ طلباء وطالبات کی آسانی اور امتحان میں کامیابی کے لیے تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے سابقہ پرچہ جات حل کر کے پیش کیے جائیں۔ اس وقت ہم ''نورانی گائیڈ (حل شدہ پرچہ جات)'' کے نام سے تمام درجات کی طالبات کے لیے علمی تحفہ پیش کر رہے ہیں، جو ہمارے قلمی معاون جناب مفتی محمد احمد نورانی صاحب کے قلم کا شاہکار ہے۔ نصابی کتب کا درس لینے کے بعد اس حل شدہ پرچہ جات کا مطالعہ سونے پر سہاگہ کے مترادف ہے اور یقینی کامیابی کا ضامن ہے۔ اس کے مطالعہ سے ایک طرف تنظیم المدارس کے پرچہ جات کا خاکہ سامنے آئے گا اور دوسری طرف ان کے حل کرنے کی عملی مشق حاصل ہوگی۔ اگر آپ ہماری اس کاوش کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء دینا پسند کریں، تو ہم ان آراء کا احترام کریں گے۔

آپ کا مخلص: شبیر حسین

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانوية العامة (السنة الاولٰى) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک، سال اول) پہلا پرچہ: قرآن وتجوید﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ:- القسم الاوّل کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ القسم الثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاوّل......... قرآن مجید (ترجمه)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ (6) کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (۱۰)

۲- فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (۱۰)

۳- اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (۱۰)

۴- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۰)

۵- اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (۱۰)

۶- لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ (۱۰)

۷- مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (۱۰)

۸- وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ (۱۰)

۹- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۱۰)

۱۰- اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۱۰)

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)

۱- رَغَدًا ۔ ۲- بَقْلِهَا ۔ ۳- فُوْمِهَا ۔ ۴- غُلْفٌ ۔ ۵- جَنَفًا ۔

۶- نُسُكٍ ۔ ۷- خُلَّةٌ ۔ ۸- وَابِلٌ ۔ ۹- صَلْدًا ۔ ۱۰- قِنْطَارٌ ۔

۱۱- طَوْعًا ۔ ۱۲- اِصْرِيْ ۔ ۱۳- اَلْحَافًا ۔ ۱۴- حَنِيْفًا ۔

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟ (۱۵)

ش، ط، ع، ق، ل

سوال نمبر 4: (۱) نون ساکن اور تنوین کا فرق تحریر کریں اور مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

۲- کیفیت تلاوت کے کتنے طریقے ہیں تحریر کریں؟ (۵)

سوال نمبر 5: (۱) مد لازم کی اقسام کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۸)

(۲) محل وقف کے اعتبار سے وقف کی کتنی قسمیں ہیں تحریر کریں؟ (۷)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء بابت 2014ء

پہلا پرچہ: قرآن وتجوید

القسم الاوّل قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (۱۰)

۲- فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (۱۰)

۳- اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (۱۰)

۴- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۰)

۵- اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ (۱۰)

۶- لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ (۱۰)

۷- مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (۱۰)

۸- وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ (۱۰)

۹- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (۱۰)

۱۰- اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (۱۰)

آیات مبارکہ کا ترجمہ:

۱- اے لوگو! تم اپنے رب کی عبادت کرو، وہ جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، اس امید پر کہ تم مجھ سے ڈرو۔

۲- پھر ہم نے کہا: تم مارو اس کو اس کے بعض پر ایسے اللہ تعالیٰ زندہ فرماتا ہے مردوں کو اور اللہ تعالیٰ دیکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں اس امید پر کہ تم سمجھ جاؤ۔

۳- کیا جب کبھی انہوں نے پکا وعدہ کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسے پھینک دیا بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔

۴- یہ امت ہے' جو گزر گئی اس کے لیے وہ ہے' جو اس نے کمایا اور تمہارے لیے وہ ہے' جو تم نے کمایا اور نہیں سوال کیا جائے گا تم سے اس کے بارے میں جو وہ عمل کرتے تھے۔

۵- مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور انہوں نے اصلاح کی اور کھول کھول کر بیان کیا۔ پس یہی لوگ ہیں کہ رحمت کی توجہ کرتا ہوں میں ان پر اور میں توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہوں۔

۶- نہیں مؤاخذہ فرمائے گا اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں میں لیکن وہ مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا اس کے ساتھ جو تمہارے دلوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور حلم والا ہے۔

۷- کون ہے جو قرض دے اللہ کو قرضِ حسنہ پس وہ اس کے دگنا کر دے بہت زیادہ بڑھانا۔ اور اللہ قبول فرماتا ہے اور کھول دیتا ہے اور اسی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۸- اور جو تم خرچ کرو اللہ کوئی نفقہ یا تم کوئی نذر مانو پس بے شک اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۹- اللہ گواہی دیتا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اور فرشتے اور صاحب علم لوگ

انصاف کے ساتھ متلبس ہو کر (یہی گواہی دیتے ہیں) نہیں کوئی معبود مگر وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۰-اور ابراہیم کے زیادہ قریب البتہ وہ لوگ ہیں، جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔

سوال نمبر2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

۱-رَغَدًا ۔ ۲-بَقْلِهَا ۔ ۳-فُوْمِهَا ۔ ۴-غُلْفٌ ۔ ۵-جَنَفًا ۔
۶-نُسُكٍ ۔ ۷-خُلَّةٌ ۔ ۸-وَابِلٌ ۔ ۹-صَلْدًا ۔ ۱۰-قِنطَارٌ ۔
۱۱-طَوْعًا ۔ ۱۲-اِمْرَئٌ ۔ ۱۳-اَلْحَافًا ۔ ۱۴-حَنِيفًا ۔

جواب:-

الفاظ	معانی
رَغَدًا	رچتا پچتا
بَقْلِهَا	سبزی
غُلْفٌ	غلاف، نیام
جَنَفًا	الگ ہو جانا، ظلم
نُسُكٍ	قربان
خُلَّةٌ	دوستی
وَابِلٌ	بہت بارش/اولہ/ژالہ/بوچھاڑ
صَلْدًا	سخت پیشانی
قِنطَارًا	کثیر حال
طَوْعًا	خوشی
اِمْرَئٌ	آدمی
اَلْحَافًا	چادر/لپیٹنا
حَنِيفًا	بوڑھا

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر3: درج ذیل حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟

ش، ط، ع، ق، ل

جواب:-

ش: اس کا مخرج وسط زبان اور وسط تالو ہے اور یہ حرف صفت ہمس سے تعلق رکھتا ہے۔

ط: اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں اور اس کا تعلق صفت شدت سے ہے' جو کہ رخاوت کی ضد ہے۔

ع: اس کا مخرج وسط حلق ہے اور یہ صفت توسط سے تعلق رکھتا ہے' جو کہ رخاوت کی ضد ہے۔

ق: اس حرف کا مخرج زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ ہے اور یہ حرف صفتِ شدت سے تعلق رکھتا ہے' جو کہ رخاوت کی ضد ہے۔

ل: لام کا مخرج طرف لسان اور ضواحک سے ثنایا تک مقابل کا تالو ہے اور یہ حرف صفت توسط سے تعلق رکھتا ہے یعنی شدت اور رخاوت کی درمیانی حالت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

سوال نمبر4: نون ساکن اور نون تنوین کا فرق مثالوں کے ساتھ واضح کریں؟

جواب: نون ساکن اور نون تنوین میں فرق

نون ساکن	نون تنوین
ا- نون ساکن لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے جیسے: مِنْ اَجَلٍ	نون تنوین لکھا تو نہیں جاتا مگر پڑھا جاتا ہے جیسے: عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
۲- نون ساکن کلمے کے درمیان میں بھی آسکتا ہے اور آخر میں بھی جیسے: مَنْ اَجَلٍ لَا تَفْعَلَنْ	نون تنوین صرف کلمے کے آخر میں آتا ہے درمیان میں نہیں آتا' جیسے: خَبِيْرٌ

۳- نون ساکن اسم، فعل اور حرف تینوں کلموں میں آتا ہے جیسے: مِنْ، لَا تَضْرِبَنَّ، مِنْ	یہ حرف اسم کے آخر میں آتا ہے فعل اور حرف کے آخر میں نہیں آتا جیسے: مَنْصُوْرًا
۴- نون ساکن وقف اور وصل دونوں صورتوں میں پڑھا جاتا ہے مَنْ یَّفْعَلُ، اِنْ لَّمْ، مِنْ نَّفْسِہٖ	یہ حرف وصل میں پڑھا جاتا ہے اور وقف کی صورت میں دو زبر ہوں تو الف سے، دو زیر ہوں تو یاء سے بدل جاتا ہے اور دو پیش ہوں تو حذف ہو جاتا ہے جیسے: کَثِیْرٌ

سوال نمبر 5: (الف) مدلازم کی اقسام کی تعریف بمعہ امثلہ لکھیں؟

(ب) محل وقف کے اعتبار سے وقف کی کتنی قسمیں ہیں؟ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اقسام مدلازم کی تعریفات:

مدلازم کی چار قسمیں ہیں:

نمبر۱- مدلازم کلمی مثقل: یعنی اگر کلمے میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بالتشدید ہو، اس کو مدلازم کلمی مثقل کہتے ہیں جیسے: اَلصَّآفَّةُ

نمبر۲- مدلازم کلمی مخفف: یعنی اگر کلمے میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بغیر تشدید کے ہو جیسے: آٰلْئٰنَ۔

نمبر۳- مدلازم حرفی مثقل: یہ ہے کہ اگر حرف میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بالتشدید ہو جیسے: آلٓمّٓ۔

نمبر۴- مدلازم حرفی مخفف: یہ ہے کہ اگر حرف میں حرف مدہ کے بعد سکون اصلی بغیر تشدید کے ہو جیسے: آلٓمّٓ میں یائے مدہ کے بعد میم ساکن اصلی ہے۔

(ب) وقف کی اقسام:

محل وقف کی چار اقسام ہیں:

نمبر۱- وقف تام نمبر۲- وقف کافی

نمبر۳- وقف حسن نمبر۴- وقف قبیح

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانویة العامة (السنة الاولیٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿میٹرک، سال اول، دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں

حصہ اوّل...... عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے چار اجزاء کا جواب تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) اللہ تعالیٰ کی توحید وکمالات پر نوٹ لکھیں؟ (ii) خدا تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی بیان کریں؟ (iii) نبی کی تعریف تحریر کریں؟ (iv) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص خاص فضیلتیں وکمالات بیان کریں؟ (v) اللہ تعالیٰ کی کتابیں کتنی اور کون کون سی ہیں اور وہ کس کس نبی پر نازل ہوئیں؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) فرشتوں کے تعارف پر نوٹ تحریر کریں؟ (ii) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟ (iii) منکر، نکیر کیسے اور کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟ (iv) دجال کی صفت اور اس کے کرتب بیان کریں؟ (v) جنت کی صفات بیان کریں؟

حصہ دوم...... فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) نماز کی شرطیں تحریر کریں؟ (ii) وضو کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iii) غسل کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iv) بہتے ہوئے پانی کی تعریف واحکام بیان کریں؟

(v) نجاست غلیظہ کیا کیا چیزیں ہیں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) تیمم کی شرائط اور اس کا طریقہ تحریر کریں؟ (ii) نماز کے فرائض تحریر کریں؟

(iii) سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ تحریر کریں؟ (iv) وہ کون کون سی نمازیں ہیں، جن کے لیے جماعت شرط ہے؟ (v) مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں اور دعائے قنوت تحریر کریں؟

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے دس سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

۱- ایمان کیا ہے؟ ۲- رسول کا معنی تحریر کریں؟ ۳- کیا روح مرتی ہے؟ ۴- عذاب و ثواب بدن اور روح میں سے کس چیز پر ہوتا ہے؟

۵- امام مہدی کا ظہور کس جگہ ہوگا؟ ۶- مقام محمود سے کیا مراد ہے؟ ۷- اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعبدی کرنا کیسا ہے؟ ۸- اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعظیمی کرنا کیسا ہے؟ ۹- بدعت کسے کہتے ہیں؟

۱۰- امام کی دو قسمیں کون کون سی ہیں؟ ۱۱- چار خلفاء راشدین کے نام لکھیں؟

۱۲- ولی کی تعریف لکھیں؟ ۱۳- بچے کو نماز کس عمر میں سکھائی جائے؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء) بابت 2014ء

دوسرا پرچہ.....عقائد وفقہ

حصہ اول.....عقائد

سوال نمبر 1:۔ درج ذیل اجزاء کا جواب لکھیں؟

(i) اللہ تعالیٰ کی توحید و کمالات پر نوٹ لکھیں؟ (ii) خدا تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی بیان کریں؟ (iii) نبی کی تعریف تحریر کریں؟ (iv) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص خاص فضیلتیں و کمالات بیان کریں؟ (v) اللہ تعالیٰ کی کتابیں کتنی اور کون کون سی ہیں اور وہ کس کس نبی پر نازل ہوئیں؟

جواب: (i) توحید باری تعالیٰ پر نوٹ:

اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ بے مثل اور بے عیب ہے۔ ہر کمال و خوبی کا مالک ہے۔ اس کی تمام صفات کاملہ ہیں اور وہ اپنی صفات کاملہ میں ہمیشہ رہے گا۔ تمام اشیاء کا خالق وہی ہے، وہ بے نیاز ہے۔ اس کو کسی نے نہیں جنا بلکہ سب کو اسی ہی نے پیدا فرمایا۔ اس کی نہ بیوی ہے اور نہ اولاد، وہ کسی کا محتاج نہیں بلکہ سب اسی کے محتاج ہیں۔ وہی سب کا رازق ہے۔ وہ ہر باطن و ظاہر کو جانتا ہے۔ کوئی چیز اس سے چھپی نہیں ہے۔ وہ اپنی مخلوق پر والدین سے بھی زیادہ شفیق اور مہربان ہے۔ وہ ہر چیز کا مالک ہے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے۔ اس کی پکڑ بہت سخت ہے، اس کے چھڑائے بغیر کوئی چھوٹ نہیں سکتا۔ سب کچھ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ کی پاکی کا بیان:

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ سب برائیاں مثلاً جہل، بے حیائی، ظلم اور

جھوٹ وغیرہ وغیرہ اللہ تعالیٰ کے لیے محال ہیں۔ جو شخص یہ کہے کہ اللہ جھوٹ پر قادر ہے تو اس نے اللہ تعالیٰ کی شان میں عیب جوئی کی۔ اللہ تعالیٰ کی ذات تمام عیبوں سے منزہ و پاک ہے۔

(iii) نبی کی تعریف:

نبی وہ بشر ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے احکام کی تبلیغ کے لیے مخلوق کی طرف مبعوث فرمایا ہو اور نبی کے لیے نئی شریعت کا ہونا ضروری نہیں۔

(iv) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خاص فضائل:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں سے پہلے اپنے نور سے پیدا فرمایا، تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا اور باقی تمام مخلوق مثلاً فرشتے، زمین و آسمان، عرش و کرسی وغیرہ کو آپ کے نور مبارک کی جھلک سے بنایا۔ تمام جہانوں میں کوئی بھی آپ کے مرتبہ و مقام کو نہیں پہنچ سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے بھی نبی ہیں اور ہر شخص پر آپ کی پیروی لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی صورت میں ایک عظیم اور بے مثل فضیلت عطا فرمائی۔

(v) اللہ کی کتابیں:

☆ تورات اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتاری۔

☆ زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر اتری۔

☆ انجیل، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

☆ قرآن پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری۔

جبکہ دیگر انبیاء علیہم السلام پر دوسری کتابیں اتریں اور سب میں تحریف واقع ہوئی مگر قرآن کریم ایسی کتاب ہے، جو تحریف سے پاک ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(i) فرشتوں کے تعارف پر نوٹ تحریر کریں؟ (ii) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟ (iii) منکر نکیر کیسے اور کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟ (iv) دجال کی صفت

اوراس کے کرتب بیان کریں؟ (v) جنت کی صفات بیان کریں؟

جواب: (i) فرشتوں کا تعارف

فرشتے نوری جسم کی مخلوق ہیں جو مختلف اشکال میں بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور معصوم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت سے کام فرشتوں کے ذمہ کیے ہوئے ہیں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام جان نکالنے پر مامور ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو انبیاء پر وحی لانے کے لیے مامور کیا گیا وغیرہ وغیرہ۔ کوئی نامہ اعمال لکھنے تو کوئی ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانے پر مامور ہے۔ ان میں تذکیرو تانیث نہیں ہے۔ فرشتوں کے وجود کا انکار کفر ہے۔

(ii) غیر معتبر ایمان:

جب انسانی زندگی کا سفر تمام ہو جاتا ہے تو حضرت عزرائیل علیہ السلام جان نکالنے کے لیے تشریف لاتے ہیں۔ اس وقت اس مرنے والے کو ہر طرف فرشتے نظر آتے ہیں۔ مسلمان کے پاس رحمت کے جبکہ کافر کے پاس عذاب کے فرشتے آتے ہیں۔ تب کافر کو اسلام کی حقانیت کا یقین ہو جاتا ہے لیکن اس وقت کا ایمان معتبر نہیں ہوتا۔

(iii) منکر نکیر کی آمد اور ان کے سوال:

جب میت کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو اس وقت دو فرشتے آتے ہیں، زمین کو چیرتے ہوئے، شکل نہایت خوف ناک اور ڈراؤنی ہوتی ہے۔ بدن کالا اور آنکھیں نیلی، ڈراؤنے بال، بڑے بڑے دانت، مردے کو جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہیں اور کڑک دار آواز کے ساتھ تین سوال کرتے ہیں:

١- تیرا رب کون ہے؟ (مَنْ رَّبُّكَ؟)

٢- تیرا دین کیا ہے؟ (مَا دِيْنُكَ؟)

٣- اس ہستی کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ (مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ حَقِّ هٰذَا الرَّجُلِ)

(iv) دجال کی صفت اور کرتب:

دجال کانا ہوگا، اس کی ایک آنکھ ہوگی اور خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ اس کے ماتھے پر "ک، ف، ر" لکھا ہوگا۔ جو مسلمان کو تو نظر آئے گا مگر کافر کو نظر نہیں آئے گا۔ بہت جلد زمین کی سیر کرے گا۔ چالیس دن میں حرمین شریفین کے علاوہ تمام روئے زمین کی سیر کرے گا۔ لوگوں سے کہے گا کہ ہم کو خدا مانو، تو جو اسے خدا مانے گا اسے جنت میں ڈالے گا اور جو انکار کرے گا اسے جہنم میں۔ اس کی بنائی ہوئی جنت حقیقت میں جہنم ہوگی۔ مردے جلائے گا، پانی برسائے گا، زمین اس کے حکم پر سبزہ اگائے گی، شعبدے دکھائے گا اور حقیقت میں یہ سب جادو کے کرشمے ہوں گے۔

(v) جنت کی صفات:

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اپنے ماننے والوں کے لیے نہایت ہی خوبصورت گھر بنایا ہے، جس کو جنت کہتے ہیں۔ اس کی دیواریں سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنائی گئی ہیں؛ جن کو مشک کے گارے سے چنا گیا ہے۔ زمین زعفران اور عنبر کی ہے۔ موتی اور جواہرات سے مرصع ہے۔ وہاں جنتیوں کے رہنے کے لیے بلند و بالا محل ہوں گے جو جواہرات اور موتیوں سے مزین ہوں گے۔ طرح طرح کے میوے اور پھل، دودھ اور شہد کی نہریں۔ خدمت کے غلام اور سیکڑوں حوریں ملیں گی۔ وہاں نہ نیند ہوگی نہ کوئی بیماری نہ موت۔ عیش و عشرت کے ساتھ وہاں جنتی لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

حصہ دوم ...... فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(i) نماز کی شرطیں تحریر کریں؟ (ii) وضو کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iii) غسل کا طریقہ تفصیلاً تحریر کریں؟ (iv) بہتے ہوئے پانی کی تعریف و احکام بیان کریں؟ (v) نجاست غلیظہ کیا کیا چیزیں ہیں؟

جواب: ۱- نماز کی شرطیں

۱- طہارت۔ ۲- ستر عورت۔ ۳- وقت۔ ۴- استقبال قبلہ۔ ۵- نیت۔ ۶- تکبیر تحریمہ۔

۲- وضو کا طریقہ:

جب کوئی وضو کرنے کا ارادہ کرے تو سب سے پہلے بسم اللہ پڑھے، پھر دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے۔ اس کے بعد مسواک کرے اور تین مرتبہ کلی کرے کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور مبالغہ کرے کہ پانی نرم ہڈی تک پہنچ جائے۔ ناک کو اچھی طرح صاف کرے۔ پھر چہرے کو تین بار اچھی طرح دھوئے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے لے کر دوسرے کان کی لو تک ایک بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت اچھی طرح دھوئے، دونوں ہاتھ دھونے کے بعد سر کا مسح کرے۔ پورے سر کا مسح کرنا سنت ہے جبکہ چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔ دھونے والے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے۔

۳- غسل کا طریقہ:

غسل کی نیت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے اور پھر محل نجاست کو دھوئے، جہاں کہیں نجاست لگی ہو اس کو دور کرے، پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرے۔ اگر ایسی جگہ ہے کہ وہاں پانی جمع نہیں ہوتا تو پاؤں دھوئے ورنہ پاؤں کے دھونے کو مؤخر کرے۔ وضو کرنے کے بعد سارے جسم پر پانی بہائے اس طرح کہ پہلے دائیں کندھے پر پھر بائیں کندھے پر اور پھر سر سے نیچے تک پورے جسم میں کوئی جگہ خشک نہ رہے۔ اگر بال برابر بھی کہیں سے جگہ خشک رہی تو غسل نہیں ہوگا۔

غسل کے تین فرائض ہیں:

۱- پورے منہ کو اچھی طرح دھونا۔　　۲- ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا۔

۳- سارے جسم کو پانی سے تر کرنا۔

۴- بہتے ہوئے پانی کی تعریف:

جو پانی تنکے کو بہا لے جائے وہ بہتا ہوا پانی ہے۔

احکام:

ایسا پانی پاک بھی ہے اور پاک کرنے والا بھی ہے۔ بہتا پانی نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوگا جب تک تین وصف یعنی رنگ، بو اور ذائقہ میں کوئی ایک نہ بدلے۔ اگر ایسے پانی میں نجاست گر جاتی ہے تو نجاست نیچے بیٹھے پھر اوصاف ثلاثہ ختم ہو جائیں تو پاک ہوگا یا اتنا پاک پانی ہے کہ نجاست کو بہا لے جائے یا پانی کے اوصاف ثلاثہ میں سے کوئی نہ بدلے۔

۵- نجاست غلیظہ کی تعریف:

آدمی کے بدن سے ایسی چیز نکلے جس سے وضو یا غسل جاتا رہے نجات غلیظہ کہلاتی ہے جیسے: پاخانہ، بہتا خون اور پیپ وغیرہ۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چار اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(i) تیمم کی شرائط اور اس کا طریقہ تحریر کریں؟ (ii) نماز کے فرائض تحریر کریں؟ (iii) سجدہ تلاوت کا مسنون طریقہ تحریر کریں؟ (iv) وہ کون کون سی نمازیں ہیں؛ جن کے لیے جماعت شرط ہے؟ (v) مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں اور دعائے قنوت تحریر کریں؟

جواب: (i) تیمم کی شرائط:

تیمم کا طریقہ

تیمم کی نیت کرے، بسم اللہ پڑھے اور دونوں ہاتھ ایسی چیز پر مارے جو جنس زمین سے ہو۔ اگر ہاتھوں پر غبار زیادہ لگ گیا ہو تو اس کو جھاڑ لے۔ دونوں ہاتھوں سے پورے منہ کا مسح کرے۔ پھر دوسری ضرب زمین پر مارے اور اس سے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے۔

تیمم میں تین فرائض ہیں:

۱- نیت کرنا۔ ۲- پہلی ضرب کے ساتھ چہرے کا مسح کرنا۔ ۳- دوسری ضرب کے ساتھ ہاتھوں کا مسح کرنا۔

(ii) نماز کے فرائض:

نماز کے سات فرائض ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- تکبیر تحریمہ۔ ۲- قیام۔ ۳- قرأت۔ ۴- رکوع۔ ۵- سجود۔ ۶- آخری قعدہ۔ ۷- خروج بصنعہ یعنی اپنے ارادے سے باہر نکلنا۔

(iii) سجدہ تلاوت کا طریقہ:

سجدہ تلاوت میں جانے سے پہلے اور سجدہ کرنے کے بعد دونوں بار اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔ پہلے کھڑا ہونا پھر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہو جانا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔

(iv) جن نمازوں کے لیے جماعت شرط ہے:

۱- نماز جمعہ اور نماز عیدین میں جماعت شرط ہے جبکہ بغیر جماعت کے یہ نمازیں نہیں ہوں گی۔ نماز تراویح میں جماعت سنت کفایہ ہے۔ رمضان شریف میں وتر کی جماعت مستحب ہے۔

(v) مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلنے کی دعا

مسجد سے نکلتے وقت ذیل کی دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے دس سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

۱- ایمان کیا ہے؟ ۲- رسول کا معنی تحریر کریں؟ ۳- کیا روح مرتی ہے؟ ۴- عذاب و ثواب بدن اور روح میں سے کس چیز پر ہونا ہے؟ ۵- امام مہدی کا ظہور کس جگہ ہو گا؟

۶- مقام محمود سے کیا مراد ہے؟ ۷- اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعبدی کرنا کیسا ہے؟ ۸- اللہ کے سوا کسی کو سجدہ تعظیمی کرنا کیسا ہے؟ ۹- بدعت کسے کہتے ہیں؟ ۱۰- امام کی دو قسمیں کون کون سی ہیں؟ ۱۱- چار خلفاء راشدین کے نام لکھیں؟ ۱۲- ولی کی تعریف لکھیں؟ ۱۳- بچے کو نماز کس عمر میں سکھائی جائے؟

(۱) ایمان کی تعریف:

جواب: اللہ اور اس کے رسول کی تمام باتوں پر یقین رکھنا اور ان کو سچے دل سے تسلیم کرنا، ایمان کہلاتا ہے۔

(۲) رسول کا معنی:

رسول وہ بشر ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے احکام کی تبلیغ کے لیے نئی شریعت اور نیا دین دے کر مخلوق کی طرف مبعوث فرمائے۔

(۳) روح کے مرنے کا شرعی حکم:

جواب: جی نہیں! روح نہیں مرتی بلکہ باقی رہتی ہے۔ روح کا اپنے بدن سے تعلق رہتا ہے چاہے وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ اگر بدن کو تکلیف پہنچے تو روح کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور قبر پر آنے والے کو بھی پہچانتی ہے اور اس کی بات بھی سنتی ہے۔

(۴) عذاب وثواب کا بدن اور روح پر اثر:

جواب: بدن اور روح دونوں پر عذاب وثواب کا نتیجہ مرتب ہوتا ہے۔

(۵) امام مہدی کا ظہور:

جواب: جب قرب قیامت میں کفر ہر طرف پھیل جائے گا صرف حرمین شریفین میں ہی اسلام باقی رہ جائیگا اور وہاں اولیاء اور ابدال ہجرت کر جائیں گے۔ تب وہاں امام مہدی ظاہر ہوں گے ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے اور بعد ازاں ملک شام آجائیں گے۔

(۶) مقام محمود سے مراد:

جواب: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ذات پاک ہے کہ اللہ تعالیٰ مقام محمود پر فائز

فرمائے گا، جہاں اگلے پچھلے سب آپ کی تعریف کریں گے۔

(۷) اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ تعبدی کرنے کا حکم:

جواب: غیر اللہ کو سجدہ تعبدی کرنا کفر ہے۔

(۸) اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ تعظیمی کرنے کا حکم:

جواب: غیر اللہ کو سجدہ تعظیمی کرنا حرام ہے۔

(۹) بدعت کی تعریف:

جواب: جو بات نبی علیہ السلام اور خلفاء راشدین سے ثابت نہ ہو وہ بدعت ہے۔

(۱۰) امامت کی دو اقسام:

جواب: امامت کی دو قسمیں ہیں:

۱- امامت صغریٰ: اس سے مراد نماز کی امامت ہے۔

۲- امامت کبریٰ: اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت مطلقہ ہے۔

(۱۱) خلفاء راشدین کے کے اسماء گرامی:

جواب: ۱- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ ۲- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

۳- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔ ۴- حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

(۱۲) ولی کی تعریف:

جواب: ولی وہ بندۂ مومن ہے جس کو معرفت الٰہی وقرب الٰہی حاصل ہو، شریعت کے مطابق عبادت وریاضت کرتا ہو، خلاف شرع کوئی کام صادر نہ ہو۔

(۱۳) بچے کو نماز سکھانے کا حکم:

جواب: جب بچے کی عمر سات برس کی ہو جائے تو اسے نماز سکھائی جائے اور دس برس کی عمر میں اگر وہ نماز کی طرف نہ آئے تو اسے مار کر نماز کی طرف لایا جائے۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوي النهائي تحت اشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

الثانوية العامة (السنة الاولىٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ١٤٣٥هـ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک سال اول) تیسرا پرچہ: صرف﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ کل نمبر 100

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں

حصہ اول...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1: (الف) افعال متصرفہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف و مثال اور ماضی و مضارع بنانے کا طریقہ لکھیں؟ (۱۰)

(ب) ماضی بعید و ماضی استمراری کی تعریف اور بنانے کا طریقہ لکھیں؟ (۵)

(ج) مطرد و شاذ کی تعریف لکھ کر ہر ایک کے ابواب تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (i) لَمْ، لَا، لَنْ کا لفظی و معنوی عمل اور نونِ ثقیلہ و خفیفہ کا فرق لکھیں؟ (۱۰)

(ii) كُدْتَ، يَكَادُ، مُقَلْسٍ، اِسْلِنْقَائٌ اور قَلْسَاةٌ کی تعلیل کریں؟ (۵)

(iii) میزان الصرف کی روشنی میں فعل امر بنانے کا مکمل طریقہ مثالوں کے ساتھ لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (i) اسمائے مشتقہ کی تعریف و تعداد لکھ کر اسم فاعل و اسم تفضیل بنانے کا طریقہ لکھیں؟ (۱۰)

(ii) ملحق، ملحق بہ اور الحاق کی تعریف لکھتے ہوئے شرطِ الحاق لکھیں؟ (۵)

(iii) ثلاثی مزید فیہ کی اقسام میں سے ہر قسم کے ابواب مع امثلہ لکھیں؟ (۱۰)

حصہ دوم......صرف بہتر ال

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریف لکھیں اور مثالیں دیں؟ (۱۲)

فعل معروف، خماسی مجرد، میزان کلام عرب، مضاعف ثلاثی، لفیف مفروق، اسم مصدر

(ب) صرف بہتر ال کے مطابق درج ذیل صیغہائے صرفیہ کی بناء لکھیں؟ (۱۳)

ضَرَبْنَ ۔ تَضْرِبِيْنَ ۔ ضُرَّاب ۔ مَضَارِبُ ۔ مِضْرَبٌ ۔ اَضْرِبْ بِهٖ

سوال نمبر 5: درج ذیل قوانین صرفیہ کی صرف بہتر ال کے انداز میں شرائط عدمیہ و وجودیہ اور امثلۂ احترازیہ و مطابقیہ کے ساتھ اس طرح تشریح کریں کہ ہر شرط کا فائدہ ظاہر ہو جائے؟ (۲۵)

(i) قانونِ الفِ مقصورہ وممدودہ۔ (ii) قانون قال وباع۔ (iii) قانون اِطَّلَمَ وَاصْبَرَ

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل قوانین کی عباراتِ فارسیہ کو بغور پڑھیں پھر صرف بہتر ال کی روشنی میں ان کی تشریح سپرد قلم کریں؟ ہر قید کا فائدہ اور احترازی و مطابقی مثالیں دینا نہ بھولیں؟ (۲۵)

۱- ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود در اسم، دوم جا، بوقت بنا کردن جمع اقصیٰ و تصغیر آنرا بواد مفتوحہ بدل کنند وجوبا۔

۲- ہر یاء ساکن مظہر کہ غیر واقع شود در مقابلہ فاء کلمہ در باب افتعال و ماقبل او مضموم باشد آں یاء را بواو بدل کنند وجوبا۔

۳- ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد الف مفاعل قبل یاء و در مفرد قبل یاء نبود آں ہمزہ را بیاء مفتوحہ بدل کنند وجوبا۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

تیسرا پرچہ......صرف

حصہ اول...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1: (الف) افعال متصرفہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف و مثال اور ماضی و مضارع بنانے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: **افعال متصرفہ کی اقسام:**

افعال متصرفہ کی تین اقسام ہیں:

۱- ماضی ۲- مستقبل ۳- حال

فعل ماضی کی تعریف:

ماضی وہ فعل ہے، جو گزرے ہوئے زمانے سے تعلق رکھے جیسے: ضَرَبَ۔

فعل مستقبل کی تعریف:

مستقبل وہ فعل ہے، جو زمانہ آئندہ کے ساتھ تعلق رکھے جیسے: یَضْرِبُ۔

فعل حال کی تعریف:

وہ فعل ہے، جو موجودہ زمانہ کے ساتھ تعلق رکھے۔ اس کا صیغہ بھی استقبال کے صیغہ کی طرح آتا ہے جیسے: یَفْعَلُ۔

ماضی بنانے کا طریقہ

ماضی معروف کو مصدر سے بناتے ہیں جیسے: ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بنایا اس طرح کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو فتحہ دیا، تیسرے کے نصب کو فتحہ سے بدلا اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کیا تو ماضی معروف کا صیغہ بن گیا۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کو فعل ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ حروف اَتَیْنَ میں کوئی ایک ماضی کے شروع میں لائے، فاکلمہ کو ساکن کیا، عین کلمہ کو باب کی مناسبت سے حرکت دی اور لام کلمہ کو ضمہ اعرابی دیا تو مضارع کا صیغہ بن گیا۔

(ب) ماضی بعید و ماضی استمراری کی تعریف اور بنانے کا طریقہ لکھیں۔

جواب: ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل ہے کہ کسی گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے: كَانَ ضَرَبَ۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں كَانَ لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے: كَانَ ضَرَبَ۔

ماضی استمراری کی تعریف و بنانے کا قاعدہ

وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہمیشہ واقع ہونا سمجھا جائے۔ فعل مضارع پر كَانَ داخل کرنے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے: كَانَ يَضْرِبُ۔

(ج) مطرد و شاذ کی تعریف لکھ کر ہر ایک کے ابواب تحریر کریں؟

جواب: مطرد کی تعریف و ابواب:

جس کا وزن زیادہ آئے اور اس کے پانچ باب ہیں:

۱- فَعَلَ يَفْعُلُ ۔ ۲- فَعَلَ يَفْعِلُ ۔ ۳- فَعِلَ يَفْعَلُ ۔ ۴- فَعَلَ يَفْعَلُ ۔ ۵- فَعُلَ يَفْعُلُ ۔

شاذ کی تعریف و ابواب

شاذ وہ ہے جس کا وزن کم آئے اس کے تین ابواب ہیں:

۱- فَعِلَ يَفْعَلُ ۔ ۲- فَعِلَ يَفْعِلُ ۔ ۳- فَعُلَ يَفْعُلُ ۔

سوال نمبر 2: (i) لَمْ، لَا، لَنْ کا لفظی و معنوی عمل اور نونِ ثقیلہ و خفیفہ کا فرق لکھیں؟

(ii) کُدْتُ، يَكَادُ، مُقْلِسٌ، اِسْلِنْقَاءٌ اور قَلْسَاةٌ کی تعلیل کریں؟

(iii) میزان الصرف کی روشنی میں فعل امر بنانے کا مکمل طریقہ مثالوں کے ساتھ لکھیں؟

جواب: (الف) لَمْ کا لفظی عمل:

لَمْ فعل مضارع کے شروع میں داخل ہو کر پانچ صیغوں کے آخر کو جزم دیتا ہے، سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:

لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لَا کا لفظی عمل:

لَا فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے اور لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:

مضارع مثبت کو منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔

لَنْ کا لفظی عمل:

لَنْ فعل مضارع کے شروع میں آ کر پانچ صیغوں کے آخر کو نصب دیتا ہے، سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا ہے۔

معنوی عمل:

لَنْ فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

(ii) مذکورہ صیغوں کی تعلیل:

کُدْتُ: اصل میں کَوُدْتُ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی

حرکت گرانے کے بعد۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ حذف ہوگئی' دال کو تاء کیا اور تاء کا تاء میں ادغام کیا تو تُحُدِّثُ ہوگیا۔

یَکَادُ: اصل میں یَکْوَدُ تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر قال والے قانون کے تحت واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَادُ ہوگیا۔

مُقَلِّسٍ: اصل میں مُقَلِّسِیٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہے اس کو حذف کیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء حذف ہوئی اور نون تنوین سین پر آ گیا تو مُقَلِّسٍ ہوگیا۔

اِسْلِنْقَائٌ: اصل میں اِسْلِنْقَایٌ تھا۔ یاء طرف میں واقع ہوئی ہے' لہٰذا ہمزہ سے بدل گئی تو اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔

(iii) امر بنانے کا قاعدہ

فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بناتے ہیں' اس طرح کہ علامت مضارع یاء کو حذف کرنے کے بعد دیکھیں گے کہ پہلا حرف متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہے تو آخری حرف کو ساکن کر دیں گے۔ جیسے: یَعِدُ سے عِدْ۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دیں گے جیسے: تَقِیْ سے قِ۔

اگر پہلا حرف ساکن ہو تو پھر دیکھیں گے کہ عین کلمہ کی حرکت کیا ہے۔ اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم شروع میں لائیں گے۔ جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور شروع میں لائیں گے جیسے: تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ۔

سوال نمبر 3: (i) اسمائے مشتقہ کی تعریف و تعداد لکھ کر اسم فاعل و اسم تفضیل بنانے کا طریقہ لکھیں؟

(ii) ملحق، ملحق بہ اور الحاق کی تعریف لکھتے ہوئے شرطِ الحاق لکھیں؟

(iii) ثلاثی مزید فیہ کی اقسام میں سے ہر قسم کے ابواب مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (i) اسمائے مشتقہ کی تعریف:

وہ اسماء جو کسی دوسرے کلمے سے بنیں، اسمائے مشتقہ کہلاتے ہیں۔ یعنی مصدر سے

اس طرح بنائیں جائیں کہ اس کی شکل اور معنی نیا ہو لیکن مادہ وہی ہو۔

تعداد:

وہ چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، صفت مشبہ

اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اسم فاعل کو فعل مضارع سے بناتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کیا' اس کے بعد فا کلمہ کو فتحہ دیا پھر فا اور عین کلمہ کے درمیان الفِ فاعل لائے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا اور تنوین تمکن علامت اسمیت کی آخر میں زیادہ کی۔

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ:

اسم تفضیل کو فعل مضارع ثلاثی مجرد سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کر کے ہمزہ اسم تفضیل اس کے شروع میں لائے۔ عین کلمہ اگر مفتوح نہ ہو تو اس کو فتح دے دیں گے اور لام کلمہ سے تنوین تمکن جو اسمیت کی علامت تھی اسے غیر منصرف ہونے کی وجہ سے مقدر کر دیں گے تو اسم تفضیل مذکر بن جائیگا۔

اسم تفضیل مؤنث کو بھی فعل مضارع سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کریں گے فا کلمہ کو ضمہ دیا اور عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں الف مقصورہ قبل کے فتحہ کے ساتھ زیادہ کر دیں گے جیسے: یَضْرِبُ سے ضُرْبٰی۔

(ii) ملحق، ملحق بہ اور الحاق کی تعریف لکھتے ہوئے شرط الحاق لکھیں؟

جواب: الحاق کی تعریف:

الحاق کا لغوی معنی ہے لاحق کرنا، ملانا جبکہ صرفیوں کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں کسی حرف کو زیادہ کرنا تا کہ وہ کلمہ دوسرے کلمے کے وزن پر ہو جائے۔

ملحق:

جس کلمہ میں دوسرے کلمہ کے وزن پر لانے کے لیے کوئی حرف زیادہ کیا جائے اس کو

ملحق کہتے ہیں۔

ملحق بہ:

دوسرے کلمہ کو ملحق بہ کہتے ہیں جس کے وزن پر بنایا جا رہا ہے۔

الحاق کی شرط:

الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق بہ کا مصدر موافق ہو مخالف نہ ہو۔

(iii) ثلاثی مزید کی اقسام میں سے ہر ایک کے ابواب مع امثلہ لکھیں؟

جواب: ثلاثی مزید فیہ کی اقسام ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں:

۱-ملحق برباعی ۔۲- ملحق برباعی مطلق۔

ثلاثی مزید ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں:

۱-باہمزہ وصل ۔۲- بے ہمزہ وصل۔

باہمزہ وصل کے نو ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-اِفْتِعَالْ جیسے: اِجْتِنَابْ

۲-اِسْتِفْعَالْ جیسے: اِسْتِنْصَارْ

۳-اِنْفِعَالْ جیسے: اِنْفِطَارْ

۴-اِفْعِلَالْ جیسے: اِحْمِرَارْ

۵-اِفْعِيْعَالْ جیسے: اِخْشِيْشَانْ

۶-اِفْعِيْلَالْ جیسے: اِدْهِيْمَامْ

۷-اِفْعِوَّالْ جیسے: اِجْلِوَّازْ

۸-اِفَّاعُلْ جیسے: اِثَّاقُلْ

۹-اِفَّعُّلْ جیسے: اِطَّهُّرْ

بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

۱-اِفْعَالْ جیسے: اِکْرَامْ

۲-تَفْعِیْلٌ جیسے: تَعْرِیْف

۳-تَفَعُّلٌ جیسے: تَقَبُّلٌ

۴-تَفَاعُلٌ جیسے: تَقَابُلٌ

۵-مُفَاعَلَۃٌ جیسے: مُقَاتَلَۃٌ

ملحق برباعی مطلق کی دو قسمیں ہیں:

۱-رباعی مجرد۔۲-رباعی مزید

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے اور وہ فَعْلَلَۃٌ ہے جیسے: بَعْثَرَۃٌ۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱-بے ہمزہ وصل۔۲-باہمزہ وصل۔

بے ہمزہ وصل کے ابواب:

اس کا صرف ایک باب ہے اور وہ تَفَعْلُلٌ جیسے: تَسَرْبُلٌ۔

باہمزہ وصل کے ابواب:

اس کے دو ابواب ہیں:

i-اِفْعِنْلَالٌ جیسے: اِبْرِنْشَاقٌ

ii-اِفْعِلَّالٌ جیسے: اِقْشِعْرَارٌ

حصہ دوم......صرف بہشتی

سوال نمبر4: (الف) درج ذیل اصطلاحات صرفیہ کی تعریف لکھیں اور مثالیں دیں؟
فعل معروف، خماسی مجرد، میزان کلام عرب، مضاعف ثلاثی، لفیف مفروق، اسم مصدر

جواب: فعل معروف:

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے: ضَرَبَ۔

خماسی مجرد:

وہ اسم ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ ہوں جیسے: سَفَرْجَلٌ

میزان:

حروف اصلیہ کو حروف زائد سے الگ کرنے والا وزن' میزان کہلاتا ہے۔ اور وہ ؛ عین اور لام ہیں' جن کا مجموعہ فَعَلَ بنتا ہے جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

مضاعف ثلاثی:

جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے: مَدَّ۔

لفیف مقرون:

وہ اسم یا فعل ہے جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے: طُوی۔

اسم مصدر:

وہ اسم ہے جس سے فعل نکلیں اور فارسی میں ترجمہ کرتے ہوئے اس کے آخر میں دن یا تن آئے جیسے: الضَّرْبُ۔

(ب) صرف بہتراال کے مطابق درج ذیل صیغہائے صرفیہ کی بناء لکھیں؟

ضَرَبْنَ ۔ تَضْرِبِیْنَ ۔ ضُرَّابٌ ۔ مَضَارِبُ ۔ مِضْرَبٌ ۔ اَضْرِبْ بِہٖ

جواب:

ضَرَبْنَ: کو ضَرَبَتْ سے اس طرح بنایا کہ نون ضمیر بارز مرفوع متصل علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ضَرَبَتْ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْنَ ہو گیا پھر تاء کو حذف کیا تاکہ تانیث کی دو علامتیں جمع نہ ہوں اور باء کو ساکن کیا تاکہ چار حرکتیں مسلسل اکٹھی نہ ہوں تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔

تَضْرِبِیْنَ: کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں اس طرح کہ تَضْرِبُ کے آخر میں یاء ضمیر بارز مرفوع متصل علامت واحد مؤنث حاضر و ضمیر فاعل یا فقط علامت واحد مؤنث حاضر کا اضافہ کیا اور ماقبل کو کسرہ دیا۔ تَضْرِبُ کے ضمہ اعرابی کے عوض آخر میں نون مفتوحہ لائے تو تَضْرِبِیْنَ ہو گیا۔

ضُرَّابٌ: کو ضَارِبٌ سے اس طرح بنایا کہ فاکلمہ کو ضمہ دیا، واحد کے الف کو حذف کیا، عین کلمہ کو مشدد مفتوح بنا دیا، عین کلمہ کے بعد الف علامت جمع مکسر لائے تو ضُرَّابٌ ہو گیا۔

مَضَارِيْبُ: کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَةٌ سے اس طرح بنایا کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، دوسرے کو فتحہ دیا جبکہ تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے۔ الف کے بعد والے حرف کو کسرہ دیا، تاء کو حذف کیا اور غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تنوین کو بھی حذف کر دیا تو مَضَارِوْبُ ہو گیا پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدلا تو مَضَارِيْبُ ہو گیا۔

مِضْرَبٌ: کو يَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اس کی جگہ میم مکسور علامت اسم آلہ لائے عین کلمہ کو فتحہ دیا اور تنوین تمکن علامت اسمیت کی آخر میں لائے تو مَضْرِبٌ ہو گیا۔

اَضْرِبْ بِهٖ: کو يُضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا، اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لائے فاء اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے بعد ضمیر مجرور سمیت باء جارہ لائے تو اَضْرِبْ بِهٖ ہو گیا۔

سوال نمبر 5: درج ذیل قوانین صرفیہ کی صرف بھترال کے انداز میں شرائط عدمیہ و وجودیہ اور امثلۂ احترازیہ و مطابقیہ کے ساتھ اس طرح تشریح کریں کہ ہر شرط کا فائدہ ظاہر ہو جائے۔

(i) قانونِ الفِ مقصورہ وممدودہ۔ (ii) قانون قَالَ وَبَاعَ۔ (iii) قانون اِطَّلَمَ وَاصَّبَرَ۔

جواب: قانون الف مقصورہ وممدودہ

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی لیکن اس میں امالہ نہ ہوا ہو، تثنیہ و جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے اور ان صورتوں کے علاوہ یاء سے بدلنا واجب ہے۔ الف ممدودہ اگر اصلی ہو تو اسے باقی رکھتے ہیں اور اگر تانیث کا ہو تو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ الف

ممدودہ کو باقی رکھنا اور بدلنا دونوں طرح جائز ہے۔ باقی رکھنا بہتر ہے۔ یعنی جس کلمے کے آخر میں الف مقصورہ ہو، اس اسم سے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت الف مقصورہ کو دو صورتوں میں واوِ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے اور باقی صورتوں میں یاء سے بدلتے ہیں جیسے: عَصًا جو کہ اصل میں عَصَوٌ تھا۔ اس کی تثنیہ عَصَوَانِ اور جمع مؤنث سالم عَصَوَاتٌ بنے گی۔ الف مقصورہ کو یاء سے تب بدلیں گے جب وہ چوتھی جگہ واقع ہو یا پانچویں یا چھٹی جگہ جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَیَانِ وحُبْلَیَاتٌ اور مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَانِ ومُصْطَفَیَاتٌ۔

الف ممدودہ اگر اصلی ہو تو تثنیہ وجمع مؤنث بناتے وقت اس کو باقی رکھنا ضروری ہے جیسے: قُرَّاءٌ سے قُرَّاءَانِ، قُرَّاءَاتٌ اور اگر الف ممدودہ نہ اصلی ہو نہ تانیث کا تو پھر اسے واوِ مفتوحہ سے بدلنا اور ثابت رکھنا دونوں طرح جائز ہے جیسے: کِسَاءٌ سے کِسَاءَانِ، کِسَاوَانِ۔

قانون قَالَ وَبَاعَ

قَالَ اور بَاعَ اصل میں قَوَلَ اور بَیَعَ تھے۔ واو اور یاء متحرک ما قبل ان کا مفتوح ہو تو ان کو الف سے بدلا تو قَالَ اور بَاعَ ہو گیا۔ الف سے بدلنے کی کچھ شرائط ہیں۔ جن میں سے کچھ وجودی ہیں اور کچھ عدمی۔

وجودی شرائط دو ہیں: (۱) واو اور یاء کی حرکت لازمی ہو۔

(۲) ماقبل حرف مفتوح اسی کلمہ میں ہو دوسرے میں نہیں۔

لہٰذا قَوْلٌ، بَیْعٌ میں نہیں بدلیں گے، کیونکہ واو اور یاء ساکن ہیں۔

اور عدمی شرائط یہ ہیں:

۱- واو اور یاء فا کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۲- ناقص کے عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۳- ناقص کے عین کلمہ کے حکم میں نہ ہو۔

۴- اس کے بعد ایسا مدہ زائدہ نہ ہو جس کا تحقق اور سکون لازمی ہو اور وہ کسی معنیٰ کے لیے مفید نہ ہو۔

۵-ان کے بعد حرف تثنیہ نہ ہو۔

۶-ان کے بعد حرف مشدد نہ ہو۔

۷-ان کے بعد جمع مؤنث سالم کا الف نہ ہو۔

۸-وہ کلمہ فعلان اور فعلیٰ کے وزن پر نہ ہو۔

۹-وہ کلمہ ایسے کلمے کے معنیٰ میں نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی۔

۱۰-فعل غیر متصرفہ کے عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۱۱-ملحق کے عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

۱۲-اس عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو جو حرف صحیح سے بدل کر آیا ہو۔

☆قُوِلَ اور بُیِعَ میں ان کو الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ ماقبل مفتوح نہیں۔

☆فَوَعَدَ اور لَیَقُوْلَنَّ میں ان کو الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ ان کا ماقبل حرف مفتوح اسی کلمہ میں نہیں ہے۔

☆تَوَعَدَ اور تَیَسَّرَ میں ان کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ وہ فاء کلمہ کے مقابلہ میں نہیں ہے۔

☆قَوِیَ اور حَیِیَ میں واؤ اور یاء کو الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ اس میں تیسری شرط نہیں پائی جا رہی۔

☆عَصَوَانِ اور رَحَیَانِ میں الف سے نہیں بدلیں گے، کیونکہ ان میں پانچویں شرط نہیں پائی جا رہی۔

اسی طرح عَصَوِیٌّ میں چھٹی شرط، عَصَوَاتٌ اور رَحَیَاتٌ میں ساتویں شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے الف سے نہیں بدلا گیا۔ اسی طرح جَوَلَانٌ اور حَیَوَانٌ میں آٹھویں شرط مفقود ہے۔

عَوِرَ اور صَیِدَ میں نویں شرط، قَوُلَ اور بَیُعَ میں دسویں شرط قَوْلُوْلٌ اور بَیْعُوْعٌ میں گیارہویں شرط مفقود ہونے کی وجہ سے واؤ اور یاء کو الف سے نہیں بدلا گیا۔

قانون اِطَّلَمَ وَ اِصَّبَرَ:

اگر باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں صاد، ضاد، طا اور ظاء میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو طاء سے بدلنا واجب ہے اور فاء کلمہ کے بارے میں تین صورتیں ہیں:

۱- اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب جیسے: اِطْتَلَبَ سے اِطَّلَبَ۔

۲- اگر فاء کلمہ کے مقابلہ میں ظا ہو تو اس جگہ دو صورتیں ہوں گی:

۱- ادغام۔ ۲- اظہار۔

اظہار جیسے: اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ اور اگر ادغام کریں تو طا کو ظاء سے بدلیں گے او ظاء کو ظاء میں ادغام کریں گے جیسے: اِظَّلَمَ یا پھر ظاء کو طاء کر کے طاء کو طاء میں ادغام کریں گے جیسے: اِطَّلَمَ۔

۳- اگر فاء کلمہ کے مقابلہ میں صاد ہو تو اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں۔ البتہ ادغام کی صورت میں ضاد اور صاد کو ظاء سے نہیں بدلیں گے۔ اظہار کی مثال جیسے: اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ اور ادغام کی مثال جیسے: اِصَّبَرَ۔

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل قوانین کی عباراتِ فارسیہ کو بغور پڑھیں پھر صرف بہترال کی روشنی میں اُن کی تشریح سپرد قلم کریں؟ ہر قید کا فائدہ اور احترازی و مطابقی مثالیں دینا نہ بھولیں؟

۱- ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود در اسم، دوم جا، بوقت بنا کردن جمع اقصٰی و تصغیر آن را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً۔

جواب: تشریح:

ہر مدہ زائدہ جو اسم میں دوسری جگہ واقع ہو، جمع اقصٰی اور تصغیر بناتے وقت اس کو واو مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔

مثالیں:

چونکہ حروف مدہ تین ہیں اس لیے کل چھ مثالیں بنتی ہیں۔

تین جمع اقصیٰ کی اور تین اسم تصغیر کی۔

جمع اقصیٰ کی مثالیں:

ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ۔ ضِيْرَابٌ سے ضَوَارِيْبُ اور طُوْمَارٌ سے طَوَامِيْرُ۔

تصغیر کی مثالیں:

ضَارِبَۃٌ سے ضُوَيْرِبَۃٌ۔ ضُوَيْرِيْبٌ کو ضِيْرَابٌ سے اور طُوْمَارٌ سے طُوَيْمِرٌ۔

۲- ہر یاء ساکن مظہر کہ غیر واقع شود در مقابلہ فاء کلمہ در باب افتعال و ماقبل او مضموم باشد آں یاء را بواو بدل کنند وجوبا۔

جواب: تشریح

یعنی ہر یاء ساکن مظہر ہو غیر مشدد ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے لیکن چند شرائط کے ساتھ۔ وہ شرائط درج ذیل ہیں:

☆ وہ باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔

☆ فُعْلٰی صفتی نہ ہو۔

☆ اَفْعَلُ فَعْلَاء صفتی کی جمع بھی نہ ہو۔

☆ اجوف یائی کے اسم مفعول میں عین کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو

جیسے: يُوْسَرُ سے يُيْسَرُ کہ اس میں تمام شرائط موجود ہیں۔

لہٰذا عُيَبٌ اور غُيَبٌ میں یا متحرک ہے اس کو نہیں بدلیں گے۔

زُيِّنَ میں یا مظہر نہیں اور اِيْتَسَرَ میں پہلی شرط مفقود ہے۔

بَيْعٌ میں ماقبل مضموم نہیں ہے۔ حِيْكٰى اور ضِيْزٰى یہ فُعْلٰی صفتی ہیں یعنی دوسری شرط مفقود ہے۔

بِيْضٌ اور بِيْضَانٌ جو کہ اصل میں بُيْضٌ اور بُيْضَانٌ تھے میں تیسری شرط مفقود ہے۔

مُبِيْعٌ جو کہ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا، میں چوتھی شرط مفقود ہے۔

۳- ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد الف مفاعل قبل یاء و در مفرد قبل یاء نبود آں ہمزہ را بیا مفتوحہ بدل کنند وجوباً۔

جواب: تشریح

یعنی ہر وہ ہمزہ جو الف مفاعل کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو اور مفرد میں پہلے نہ ہو، اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ اگر مفرد میں واؤ الف کے بعد اور چوتھی جگہ واقع ہو تو ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ اس قانون کے لیے بھی کچھ شرائط ہیں۔ وہ یہ کہ وہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور یاء سے پہلے ہو۔ لہٰذا شرائف میں یہ قانون جاری نہ ہوگا۔ ایک شرط یہ بھی ہے کہ مفرد میں ہمزہ یاء سے پہلے نہ ہو۔ لہٰذا جائیۃ میں یہ قانون جاری نہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظيم المدارس لأهل السنة باكستان

الثانوية العامة (السنة الاولیٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک سال اول) چوتھا پرچہ: نحو﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی کوئی سے تین سوال حل کریں۔

حصہ اوّل..... نحو میر

سوال نمبر 1: علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض لکھ کر نحو میر کے فوائد لکھیں نیز بتائیں نحو میر پڑھنے سے پہلے کن امور کا جاننا ضروری ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید اور اس کی تمام قسموں کی تعریف لکھتے ہوئے اسم کی علامات لکھیں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل الفاظ سے مفرد و مرکب اور ان کی اقسام کی نشاندہی کریں؟ (۱۰)

قَلَمِيْ۔ هٰذَا كِتَابٌ۔ مَدْرَسَةٌ۔ مَعْدِيْكَرِبُ۔ هَلْ۔ اُنْصُرْ۔ نَجَاحٌ بَاهِرٌ۔ تِسْعَةَ عَشَرَ۔ رَاهُوَيْهِ۔ كَشَفَ

سوال نمبر 3: (الف) معرب و مبنی کی تعریف و حکم لکھنے کے بعد معرب و مبنی پہچاننے کا طریقہ تحریر کریں نیز کل معرب و مبنی علیحدہ علیحدہ گنوائیں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل کلمات میں معرب و مبنی اور ان کی اقسام الگ الگ کریں؟ (۱۰)

نِعْمَ ۔ نِعَمٌ ۔ رَجُلٌ ۔ اَسَاتِذَةُ ۔ اِفْتَحْ ۔ أَفْتَحُ ۔ غُلَامِيْ ۔ نَحْنُ ۔ عُمَرُ ۔ هٰذَانِ

سوال نمبر 4: (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مع امثلہ لکھ کر علامات تانیث

گنوائیں؟(۱۰)

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں ہر قسم کے حروف اور ان کا عمل مع مثال سپرد قلم کریں؟(۱۰)

سوال نمبر 5: (الف) افعال ناقصہ اور ان کا عمل لکھ کر اسمائے عاملہ کی تعداد اور ان کے فقط نام لکھیں؟(۱۰)

(ب) درج ذیل اصطلاحات نحویہ کی تعریف ومثال قلم بند کریں؟(۱۰)

صحیح۔تابع۔مستثنیٰ۔حروف ایجاب۔غیر منصرف

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 6: درج ذیل تین اجزاء میں سے کوئی دو حل کریں۔

(الف) عامل کی تعریف اور اقسام (لفظی، معنوی، سماعی اور قیاسی) کی تعریف لکھ کر ہر قسم کے عوامل کی تعداد لکھیں نیز نظم مائۃ عامل سے شعر کا حوالہ ضرور دیں؟(۱۵)

(ب) افعال ناقصہ، عوامل قیاسیہ اور اسمائے افعال کے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں پڑھے ہیں وہ اشعار لکھ کر مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟(۱۵)

(ج) درج ذیل اشعار کی نظم مائۃ عامل کی سیاق وسباق کی رو سے تشریح قلمبند کیجیے؟(۱۵)

۱-نوعِ اوّل ہفدہ حرف جر بود میداں یقین ... کاندریں یک بیت آمد جملہ بے چون و
۲-مَنْ وَمَا مَهْمَا وَاَیُّ حَیْثُمَا اِذْ مَامَتٰی ... اَیْنَمَا اَنّٰی نہ اسم جاز مندمر فعل
۳- ناصب اسم منکر نوع ہشتم چار اسم ... ہست چوں تمیز باشد آں منکر ہ
۴- رافع اسمائے جنس افعال مدح وذم بود ... چار باشد نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ آنکہ حَبَّ
۵- عامل فعل مضارع معنوی باشد بداں ... ہمچنیں معنی بود عامل یقین در مبـ

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

چوتھا پرچہ...... نحو

حصہ اول...... نحو میر

سوال نمبر 1: علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض لکھ کر نحو میر کے فوائد لکھیں نیز بتائیں نحو میر پڑھنے سے پہلے کن امور کا جاننا ضروری ہے؟

جواب: **علم نحو کی تعریف**

علم نحو ان قواعد کا علم ہے جن کے ذریعے کلمات کی ترکیب اور معرب و مبنی ہونے کے اعتبار سے ہر کلمہ کی آخری حالت معلوم ہو۔

موضوع: کلمہ اور کلام اس علم کا موضوع ہیں۔

غرض: اس کو پڑھنے سے انسان عربی زبان لکھنے، پڑھنے اور بولنے میں اعرابی غلطی سے محفوظ رہتا ہے۔

نحو میر کے فوائد: علامہ علی ابن محمد بن علی الجرجانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب زمانہ بچپن میں لکھی تھی۔ بہت ہی مختصر مگر جامع ہے۔ جس کا یاد کرنا آسان ہے کیونکہ مختصر عبارت کو یاد کرنا آسان ہوتا ہے۔ بہت ہی بابرکت کتاب ہے۔ اس کتاب میں نحو کے مسائل انتہائی آسان زبان میں بیان کیے گئے ہیں۔ جس کو بھی یہ کتاب اچھی طرح یاد ہو اللہ کے فضل سے اسے عبارت پڑھنا آسان ہوگا اور عبارت پڑھنے میں دشواری پیش نہیں آئے گی۔

امور ضروریہ:

نحو میر پڑھنے سے پہلے چند امور کا جاننا بہت ضروری ہے:

☆ طالب علم کو علم صرف کی کوئی ابتدائی کتاب مثلاً میزان الصرف وغیرہ کا پڑھ لینا

بہت ضروری ہے۔

☆ نحو میر پڑھنے والے کے لیے عربی مفردات کا بھی کچھ ذخیرہ معلوم ہونا چاہیے۔

☆ مشتق اور مشتق منہ کی پہچان بھی ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید اور اس کی تمام قسموں کی تعریف لکھتے ہوئے اسم کی علامات لکھیں؟

(ب) درج ذیل الفاظ سے مفرد و مرکب اور ان کی اقسام کی نشاندہی کریں؟

قَلَمِیْ۔ هٰذَا کِتَابٌ۔ مَدْرَسَةٌ۔ مَعْدِیْکَرَبُ۔ هَلْ۔ اُنْصُرْ۔ نَجَاخٌ بَاهِرٌ۔ تِسْعَةَ عَشَرَ۔ رَاهُوَیْهِ۔ کَشَفَ

جواب: (الف) مرکب غیر مفید:

وہ مرکب ہے کہ جب بات کرنے والا خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔

اقسام: مرکب غیر مفید کی تین قسمیں ہیں:

نمبر (۱) مرکب اضافی: وہ مرکب غیر ہے، جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ اس مثال میں غُلَامُ مضاف ہے اور زَیْدٍ مضاف الیہ ہے۔

نمبر (۲) مرکب بنائی: وہ مرکب غیر مفید ہے کہ جس میں دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو اپنے اندر چھپائے ہوئے ہو جیسے: اَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعَةَ عَشَرَ تک۔ سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے کہ اس کا پہلا جز معرب ہے۔

نمبر (۳) مرکب منع صرف: وہ مرکب غیر مفید ہے کہ دو اسموں کو ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل نہ ہو جیسے: بَعْلَبَكَّ۔

اسم کی علامات:

۱- شروع میں الف لام ہو جیسے: اَلْحَمْدُ ۲- شروع میں حرف جر ہو جیسے: بِزَیْدٍ

۳- آخر میں تنوین ہو جیسے: زَیْدٌ ۴- مسند الیہ ہو جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ میں زَیْدٌ

۵-مضاف ہو جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ ۔ ۶-مصغر ہو جیسے: قُرَیْشٌ ۔

۷-منسوب ہو جیسے: بَغْدَادِیٌّ ۸-ثنی ہو جیسے: رَجُلَانِ ۔

۹-جمع ہو جیسے: رِجَالٌ ۔ ۱۰-موصوف ہو جیسے: جَآءَ رَجُلٌ عَالِمٌ ۔

۱۱-تائے متحرکہ اس کے آخر میں ہو جیسے: ضَارِبَۃٌ ۔

(ب) مفرد و مرکب کی نشاندہی:

قَلَمِیْ: مرکب اضافی...... ھٰذَا کِتَابٌ: مرکب مفید

مَدْرَسَۃٌ: مفرد ہے...... مَعْدِیْکَرَبُ: مرکب غیر مفید (غیر منصرف)

ھَلْ: مفرد (حرف استفہام)...... اُنْصُرْ: مرکب مفید (جملہ انشائیہ)

نِجَاحٌ مَاھِرٌ: مرکب غیر مفید (مرکب اضافی)...... تِسْعَۃَ عَشَرَ: مرکب غیر مفید (مرکب بنائی)

کَشَفَ: مرکب مفید (جملہ خبریہ)

سوال نمبر3: (الف) معرب و مبنی کی تعریف و حکم لکھنے کے بعد معرب و مبنی پہچاننے کا طریقہ تحریر کریں نیز کل معرب و مبنی علیحدہ علیحدہ گنوائیں؟

(ب) درج ذیل کلمات میں معرب و مبنی اور ان کی اقسام الگ الگ کریں؟

نِعْمَ۔ نَعَمْ۔ رَجُلٌ۔ اَسَاتِذَۃٌ۔ اِفْتَحْ۔ غُلَامِیْ۔ نَحْنُ۔ عُمَرُ۔ ھٰذَانِ

جواب (الف)

معرب کی تعریف: وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے: جَاءَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ۔

حکم: معرب کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر عامل کے مختلف ہونے سے مختلف ہو جاتا ہے۔

مبنی کی تعریف: وہ اسم ہے جو غیر کے ساتھ مرکب نہ ہو یا پھر جو مبنی الاصل کے مشابہ ہو جیسے: ھٰٓؤُلَاءِ

حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ مبنی کا آخر تینوں حالتوں میں ایک ہی رہتا ہے عامل جیسا بھی

ہو۔

معرب ومبنی کی پہچان کا طریقہ:

اگر اسم کے آخر کی حرکت عامل کے آنے سے مختلف ہو جائے تو سمجھو کہ وہ اسم معرف ہے جیسے: جَاءَ زَیْدٌ، رَأَیْتَ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ۔اس میں زید پر مختلف عامل داخل ہوئے اور تینوں حالتوں میں زید کی حرکت بدل رہی ہے زید ایک ہی حالت پر نہیں رہا۔لہٰذا زید معرب ہے جبکہ مبنی پر جیسا بھی عامل آجائے اس کا آخر نہیں بدلتا بلکہ ایک ہی حالت پر رہتا ہے جَاءَنِی ھٰؤُلَاءِ، رَأَیْتُ ھٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِھٰؤُلَاءِ ۔اس میں ھٰؤُلَاءِ مبنی ہے کیونکہ تینوں حالتوں میں اس کا آخر نہیں بدلا۔آسان لفظوں میں یوں سمجھیں کہ معرب صرف دو چیزیں یعنی اسم متمکن جب ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع جو جمع مؤنث اور تاکید کے نونوں سے خالی ہو اس کے علاوہ باقی سب مبنی۔

کل معرف ومبنی:

تمام حروف مبنی ہیں اور افعال میں سے فعل ماضی، امر حاضر معروف اور فعل مضارع جبکہ نون تاکید کے ساتھ ہو اور نون جمع مؤنث کے ساتھ ہو۔اسی طرح اسم غیر متمکن بھی مبنی ہے اور اسم متمکن جب ترکیب میں واقع ہو تو معرب ہے۔فعل مضارع بشرطیکہ جمع مؤنث کے نون اور تاکید کے نونوں سے خالی ہو۔کلام عرب میں ان دو قسموں کے علاوہ کوئی معرب نہیں ہے، باقی تمام کلمات مبنی ہیں۔

(ب)

نِعْمَ: فعل مدح، مبنی بر فتحہ

نَعَمْ: حرف ایجاب، مبنی

اَسَاتِذَۃُ: جمع مکسر۔مبنی (لعدم الترکیب)

اِفْتَحْ: مبنی۔فعل امر حاضر معروف

غُلَامِی: مرکب اضافی / غیر جمع مذکر سالم۔مبنی (لعدم الترکیب)

نَحْنُ: مبنی۔ اسم غیر متمکن

عَمْرٌو: اسم متمکن غیر منصرف۔ مبنی ہے، کیونکہ ترکیب میں واقع نہیں۔

هٰذَانِ: اسم اشارہ، اسم غیر متمکن۔ مبنی

سوال نمبر 4: (الف) معرفہ کی تعریف اور اقسام مع امثلہ لکھ کر علامات تانیث گنوائیں؟

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں؟ ہر قسم کے حروف اور ان کا عمل مع مثال سپرد قلم کریں؟

جواب (الف)

معرفہ کی تعریف: معرفہ وہ اسم ہے، جو معین چیز پر دلالت کرے، جیسے: زَیْدٌ۔

اقسام: معرفہ کی سات اقسام ہیں:

۱- مضمرات جیسے: هُوَ وغیرہ۔ ۲- اعلام جیسے: زَیْدٌ، عُمَرَ وغیرہ۔

۳- اسمائے اشارات جیسے: ذٰلِكَ وغیرہ۔ ۴- اسمائے موصولہ جیسے: اَلَّذِیْ وغیرہ۔

۵- معرفہ بالف ولام جیسے: اَلرَّجُلُ۔ ۶- ان میں سے کسی ایک طرف مضاف ہو جیسے: غُلَامُهٗ۔ ۷- معرفہ بندا جیسے: یَا رَجُلُ۔

علامات تانیث: چار ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- تائے ملفوظہ جیسے: طَلْحَةُ۔ ۲- الف مقصورہ جیسے: حُبْلٰی

۳- الف ممدودہ جیسے: حُمْرَآءُ۔ ۴- تائے مقدرہ جیسے: اَرْضٌ جو کہ اصل میں اَرْضَۃٌ تھا۔

(ب) اسم میں عمل کرنے والے حروف:

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- حروف جارہ:

اسم کے شروع میں داخل ہو کر آخر کو جر دیتے ہیں جیسے: بِـزَیْدٍ۔ یہ سترہ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

بَاؤ، تَاؤ، کاف، لام، واؤ، مُنْذُ، مُذْ، خَلَا، رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِیْ،

عَنْ، عَلٰی، حَتّٰی، اِلٰی۔

۲-حروف مشبہ بفعل:

عمل: یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے: اِنَّ رَجُلًا قَائِمٌ۔ وہ چھ ہیں:

اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ۔

۳-ماولا مشابہ بلَیْسَ:

عمل: اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِمًا۔

۴-لائے نفی جنس

عمل: اس لا کا اسم اکثر منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے: لَاغُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ فِي الدَّارِ

☆ اگر لَا کے بعد معرفہ ہو تو دوسرے معرفہ کے ساتھ لَا کا تکرار لازمی ہے اور لَا کچھ عمل نہیں کرے گا جیسے: لَازَيْدٌ عِنْدِيْ وَلَا عَمْرٌو۔

☆ اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو اور لا ایک اسم کے ساتھ مکرر ہو تو اس میں پانچ وجوہ پڑھنا جائز ہیں:

۱- لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ۲- لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ

۳- لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ۴- لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

۵- لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ

۵-حروف ندا:

عمل: یہ حروف منادی مضاف، مشابہ مضاف اور نکرہ غیر معین کو نصب دیتے ہیں جیسے: يَا عَبْدَ اللّٰهِ۔ ان کی تعداد پانچ ہے، جو درج ذیل ہیں:

يَا، اَيَا، هَيَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ۔

سوال نمبر 5: (الف) افعال ناقصہ اور ان کا عمل لکھ کر اسمائے عاملہ کی تعداد اور ان کے فقط نام لکھیں؟ (ب) درج ذیل اصطلاحات نحویہ کی تعریف و مثال قلم بند کریں؟
صحیح۔تابع۔ مستثنیٰ۔حروف ایجاب۔غیر منصرف

جواب (الف): افعال ناقصہ:

افعال ناقصہ کی تعداد سترہ ہے، جو درج ذیل ہے:
كَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، اَصْبَحَ، اَضْحٰى، اَمْسٰى، عَادَ، اٰضَ، غَدَا، رَاحَ، مَا زَالَ، مَا انْفَكَّ، مَا بَرِحَ، مَافَتِیَ، مَا دَامَ، لَيْسَ۔
عمل: یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا۔

اسمائے عاملہ کی تعداد اور نام:

اسمائے عاملہ کی گیارہ اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:
۱-وہ اسمائے شرطیہ جو ان کے معنیٰ میں ہوتے ہیں۔
۲-اسمائے افعال بمعنیٰ فعل ماضی۔ ۳-اسمائے افعال بمعنیٰ فعل امر حاضر
۴-اسم فاعل۔ ۵-اسم مفعول۔ ۶-صفت مشبہ۔ ۷-اسم تفضیل
۸-اسم تام۔ ۹-اسم کنایہ۔ ۱۰-مصدر۔ ۱۱-اسم مضاف

(ب) اصطلاحات کی تعریفیں:

صحیح: وہ اسم ہے جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے: زَيْدٌ۔
تابع: وہ دوسرا لفظ ہے، جس پر وہی اعراب ہوتا ہے جو پہلے اسم پر ہوتا ہے اور اعراب کی جہت بھی ایک ہو۔ پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں۔
مستثنیٰ: وہ لفظ ہے جو حروف استثناء کے بعد مذکور ہو۔
حروف ایجاب: وہ حروف ہیں جو کسی بات کے جواب میں واقع ہوں۔
غیر منصرف: وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم

مقام ہو پایا جائے۔

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 6: درج ذیل تین اجزاء میں سے کوئی دو حل کریں:

(الف) عامل کی تعریف اور اقسام (لفظی، معنوی، سماعی اور قیاسی) کی تعریف لکھ کر ہر قسم کے عوامل کی تعداد لکھیں نیز نظم مائۃ عامل سے شعر کا حوالہ ضرور دیں؟

جواب: **عامل کی تعریف:**

عامل وہ شی ہے جس میں سب اعراب کو چاہنے والا معنیٰ حاصل ہو مثلاً جَاءَ زَیْدٌ میں جاء عامل ہے۔

اقسام عامل کی تعریفیں:

عامل لفظی: وہ عامل ہے جس کا تلفظ ہو جیسے: جَاءَ زَیْدٌ میں جَاءَ

عامل معنوی: وہ عامل ہے جس کا تلفظ نہ ہو بلکہ عقل سے معلوم ہو جیسے: زَیْدٌ عَالِمٌ میں ابتداء عامل ہے۔

عامل قیاسی: وہ عامل ہے جس کا عمل قیاسی ہو، سماع پر موقوف نہ ہو جیسے: فعل، اسم فاعل وغیرہ۔

عامل سماعی: وہ عامل ہے جس کا عمل قیاسی نہ ہو بلکہ ان کا تعلق محض سماع کے ساتھ ہو۔

عامل لفظیہ وسماعیہ: عوامل لفظیہ وسماعیہ کی تعداد اکانوے (91) ہے جن میں سے کچھ سماعی ہیں اور کچھ قیاسی۔

عوامل معنویہ: عوامل معنویہ کی تعداد دو (2) ہے۔

عوامل قیاسیہ: ان کی تعداد سات (7) ہے۔

شعروں کا حوالہ:

عامل اندر نحو صد با شد چنین فرمودہ اند
شیخ عبد القاهر جرجانی پیر هدیٰ

معنوی ازوی دو باشد جملہ دیگر لفظیند

باز لفظی شد سماعی و قیاسی اے فتا

زان نودیك دان سماعی هفت دیگر بر قیاس

آن سماعی سیزده نوع است بے روی و ریا۔

(ب) افعال ناقصہ، عوامل قیاسیہ اور اسمائے افعال کے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں پڑھے ہیں وہ اشعار لکھ کر مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟

جواب: افعال ناقصہ

نوع عاشر فعلند کایشان ناقصند

رافع اسمند و ناصب درخبر چون ماولا

كَانَ، صَارَ اَصْبَحَ اَمْسٰى اَضْحٰى ، ظَلَّ، بَاتَ

مَا انْفَكَّ ، مَا دَامَ ، مَا اَنْفَكَّ، لَيْسَ باشد از قضا

مَا بَرِحَ ، مَا زَالَ اَفْعَالِی کز اینها مشتقند

هر کجا یینی همیں حکم ست در جمله روا

تشریح: علامہ عبد القاہر نے افعال ناقصہ کی تعداد تیرہ بیان کی ہے۔ جو اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسا کہ مَا و لا کا بھی یہی عمل ہے۔ انہیں میں سے کچھ افعال مشتقہ ہیں جیسا کہ یَکُوْنُ، تَکُوْنُ، اور کَانَتْ وَکُنْتُ یَصِیْرُ، تَصِیْرُ وغیرہ۔

عوامل قیاسیہ

بعد ازان هفت قیاسی اسم فاعل مصدر است

اسم مفعول و مضاف فعل باشد مطلقاً

یعنی صفت باشد که آن مانند اسم فاعل

هفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

تشریح: ان اشعار میں ناظم نے عوامل قیاسیہ کی تعداد اور کچھ کا عمل بھی بیان کر دیا۔ وہ

فرماتے ہیں: عوامل قیاسیہ سات ہیں: ا- اسم فاعل۔ ۲- مصدر۔ ۳- اسم مفعول۔ ۴-مضاف۔ ۵-فعل خواہ لازم ہو یا متعدی۔ ۶-صفت اس کا عمل اسم فاعل جیسا ہے۔ ۷- اسم تام جو تمیز کو نصب دیتا ہے۔

اسمائے افعال:

نہ بود اسمائے افعالی کزان شش ناصبند
دُوْنَکَ بَلْـــہَ عَـلَیْکَ حَیَّھَلْ بـاشدوھا
پس رُوَیْدَ بـاز واقع اسم ھَیْھَاتَ دان
باز شَتَّانَ است سَرْعَانَ یـاد گیـر این بیتھا

تشریح: ان اشعار میں ناظم نے اسمائے افعال کی تعداد اور ان کا عمل بیان کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسمائے افعال نو (9) ہیں جن میں سے چھ اپنے بعد والے اسم کو مفعولیت کی بناء پر نصب دیتے ہیں اور تین مابعد والے اسم کو فاعلیت کی بناء پر رفع دیتے ہیں۔ اشعار میں پہلے چھ ناصب ہیں جبکہ آخری تین رفع دیتے ہیں۔

(ج) درج ذیل اشعار کی نظم مائۃ عامل کی سیاق وسباق کی روسے تشریح قلمبند کیجئے:

ا-نوع اوّل ھمفدہ حـرفِ جـرّ بود یقین دان
کاندریں یک بیت آمد جملہ بے چوں و چرا

تشریح: شیخ عبدالقاہر کے بیان کردہ سو 100 عوامل نظم کی صورت میں ترتیب دیے گئے ہیں اور شعروں میں ان عوامل کی تعداد اور عمل بیان کیا ہے۔ چونکہ سو 100 عوامل میں سے کچھ لفظی عوامل ہیں کچھ معنوی، پھر لفظی میں سے بعض قیاسی ہیں اور بعض سماعی۔ انہوں نے سماعی عوامل کو تیرہ انواع میں بیان کیا تھا۔ پھر پہلی نوع میں حروف جارہ کا بیان کیا تھا۔ ناظم یہاں سے پہلی نوع جو کہ حروف جارہ کے بیان میں ہے، کی شعروں کی صورت میں تصویر کشی کرتے ہوئے فرماتے ہیں: پہلی نوع میں سترہ حروف جارۃ کا بیان ہے جن کو ایک شعر میں جمع کر دیا گیا ہے اور وہ شعر یہ ہے:

بـاؤ تـاؤ کـاف ولام و واؤ مُـنْـذُ ومُـذْ خَلَا

رُبَّ حَـاشَـا مِـنْ عَـدَا فِـیْ عَـنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

۲-مَـنْ وَمَـا مَهْـمَـا وَاَیٌّ حَیْثُمَـا اِذْ مَـامَتٰی

اَیْنَمَـا اَنّٰی نـہ اسـم جـاز مـنـدمـر فعل را

تشریح: اس شعر کا تعلق ساتویں نوع سے ہے جس میں ان اسماء کا بیان ہے جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور ان کی تعداد 9 ہے جو شعر سے واضح ہیں۔

۳- ناصب اسم منکر نوع هشتم چار اسم

هست چون تمیز باشد آن منکر هر کجا

تشریح: اس شعر کا تعلق آٹھویں نوع سے ہے جس میں ان اسماء کا بیان ہے جو اسمائے نکرات کو تمیز کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔ وہ چار اسم ہیں: پہلا لفظ عشر، عشرون، ثلاثون الخ ہے جب اَحَدُ اور اِثْنَانِ وغیرہ کے ساتھ مرکب ہو۔ دوسرا کم ہے تیسرا کَـاَیِّنْ ہے جبکہ چوتھا اسم کَذَا ہے۔

٤- رافـع اسـمـائے جنس افعال مدح و ذم بود

چـار بـاشـد نِعْـمَ بِئْـسَ سَاءَ آنگه حَبَّذَا

تشریح: اس شعر میں افعال مدح وذم اور ان کا عمل بیان ہوا۔ اس شعر کا تعلق تیرہویں نوع سے ہے جس سے افعال مدح وذم واضح ہیں۔

۵- عـامـل فـعـل مـضـارع معنوی باشد بداں

هـمـچنیں معنی بود عامل یقین در مبتدا

تشریح: اس شعر میں فعل مضارع اور مبتداء کے عامل کا بیان ہو رہا ہے کہ فعل مضارع اور مبتداء میں جو چیز عامل ہے وہ عامل معنوی ہے۔ فعل مضارع میں عامل معنوی کا خلو ہے جبکہ مبتداء میں عامل معنوی کا نام ابتداء ہے۔ ابتداء کا مطلب یہ ہے کہ اسم کا عوامل لفظیہ سے خالی ہونا اور خلو کا مطلب ہے کہ فعل مضارع کا نواصب اور جوازم سے خالی ہونا۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باكستان

الثانوية العامة (السنة الاولىٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک، سال اول) پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا عربی میں جواب تحریر کریں؟ (۲۰)

(i)من ربك؟ (ii)كيف حالك؟ (iii)ما دينك؟ (iv)اين الكتاب؟

(v)هل الورق فى المحفظة؟ (vi)هل السقف فى المحفظة؟

(vii)هل العصفور حيوان كبير؟(viii)اهٰذه نخلة طويلة؟

(ix)هل انت قريب من الصبورة؟ (x)اين صديقك؟

(xi)من هو؟ (xii)ما عندك؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۲۰)

(i)هذه غرفة صديقى ـ (ii)هل عند صديقك سيارة؟

(iii)لا، ليس عندى ساعة؟(iv)انا قريب من الباب جدا ـ

(v)جارى حامد هناك ومنزله هنا ـ (vi)ضع يدك على المنضدة ـ

(vii)قم يا سعيد من مكانك ـ (viii)انا افتح الباب و اخرج من الغرفة ـ(ix)خالد يقرأ وانا اقرأ معه (x)انا اسمع صوتك ـ (xi)من يقعد فى الصف الخامس؟(xii)نحن نتعلم العربية بطريقة جيدة جديدة

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ مفردات کو جملوں میں استعمال کریں؟ (۲۰)

(i) لسان ۔ (ii) مقعد ۔ (iii) طفلة ۔ (iv) نافذة ۔ (v) ابيض ۔

(vi) الجيب

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے دس مفردات کے معانی تحریر کریں؟ (۲۰)

(i) نشافة (ii) سقف (iii) خزانة (iv) ثور (v) اغلق (vi) امشى

(vii) الآن (viii) خال (ix) يسكن

(x) جناحان (xi) ذنب (xii) سن

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے دس خالی جگہیں پر کریں؟ (۲۰)

۱- هذا...... ۔ ۲- هذه...... ۔ ۳- هذا...... ى ۔ ۴- القرآن...... ۔

۵- الكعبة...... ۔ ۶- الدواة...... الكرسى ۔ ۷- المسطرة...... المنضدة ۔

۸-...... فوق...... ۔ ۹- اين السماء...... اين الارض ۔ ۱۰- انا قريب......؟

۱۱- انا جدا ۔ ۱۲- هو فى...... ۔ ۱۳- انا...... الباب ۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا عربی میں جواب تحریر کریں؟

جواب:

	ترجمہ	جوابات
مَنْ رَبُّكَ؟	تیرا رب کون ہے؟	رَبِّيَ اللّٰهُ
كَيْفَ حَالُكَ؟	تیرا حال کیسا ہے؟	اَنَا بِخَيْرٍ
مَا دِيْنُكَ	تیرا دین کیا ہے؟	دِيْنِيَ الْإِسْلَامُ
اَيْنَ الْكِتَابُ؟	کتاب کہاں ہے؟	اَلْكِتَابُ فِي الْمَحْفَظَةِ
هَلِ الْوَرَقُ فِي الْمَحْفَظَةِ؟	کیا کاغذ بستہ میں ہے؟	نَعَمْ، اَلْوَرَقُ فِي الْمَحْفَظَةِ
هَلِ السَّقْفُ فِي الْمَحْفَظَةِ؟	کیا چھت بستہ میں ہے؟	لَا، اَلسَّقْفُ فَوْقَ رَأْسِيْ
هَلِ الْعَصْفُوْرَةُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ؟	کیا چڑیا بڑا حیوان ہے؟	لَا، اَلْعَصْفُوْرَةُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ
اَهٰذِهٖ نَخْلَةٌ طَوِيْلَةٌ؟	کیا کھجور لمبی ہے؟	نَعَمْ، هٰذِهٖ نَخْلَةٌ طَوِيْلَةٌ
هَلْ اَنْتَ قَرِيْبٌ مِنَ السَّبُّوْرَةِ؟	کیا تو تختہ سیاہ کے قریب ہے؟	لَا، اَنَا بَعِيْدٌ مِنَ السَّبُّوْرَةِ
اَيْنَ صَدِيْقُكَ؟	تیرا دوست کہاں ہے؟	صَدِيْقِيْ فِي الْمَدِيْنَةِ
مَنْ هُوَ؟	وہ کون ہے؟	هُوَ صَدِيْقِيْ

مَا عِنْدَكَ؟ تیرے پاس کیا ہے؟ عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے دس اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

جواب:

جملے	ترجمہ
هذه غرفة صديقي۔	یہ میرے دوست کا کمرہ ہے۔
هل عند صديقك سيارة؟	کیا تیرے دوست کے پاس گاڑی ہے؟
لا، ليس عندي ساعة؟	نہیں، میرے پاس گھڑی نہیں ہے۔
انا قريب من الباب جدا۔	میں دروازے کے بہت قریب ہوں۔
جاري حامد هناك ومنزله هنا۔	میرا ہمسایہ حامد یہاں ہے اور اس کا گھر وہاں ہے۔
ضع يدك على المنضدة۔	تو اپنا ہاتھ میز پر رکھ۔
قم يا سعيد من مكانك۔	اے سعید! تم اپنی جگہ سے کھڑے ہو جاؤ
انا افتح الباب و اخرج من الغرفة۔	میں دروازہ کھولتا ہوں اور دروازے سے نکل جاتا ہوں۔
خالد يقرأ وانا اقرأ معه	خالد پڑھتا ہے اور میں بھی اس کے ساتھ پڑھتا ہوں۔
انا اسمع صوتك۔	میں تیری آواز سنتا ہوں۔
من يقعد في الصف الخامس؟	پانچویں قطار میں کون کھڑا ہے؟
نحن نتعلم العربية بطريقة جيدة جديدة	ہم لغت عربیہ عمدہ و جدید طریقے سے سیکھ رہے ہیں۔

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے پانچ مفردات کو جملوں میں استعمال کریں؟

جواب:

مفردات	جملے
لسان ۔	ولا یلتام ما جرح اللسان
مقعد ۔	الکتاب علی المقعد/ ھذا مقعدی
طفلة ۔	لونی ابیض/ کتاب الابیض کتابی
نافذة ۔	ھذہ نافذة صغیرة
ابیض ۔	الطفلة بعیدة فی النار
الجیب ۔	قلمی فی الجیب

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے دس مفردات کے معانی تحریر کریں؟

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نشافة	سیاہی چوس	الآن	رب
سقف	چھت	خال	ماموں
خزانة	الماری	یسکن	وہ رہتا ہے۔
ثور	بیل	جناجان	دوپر
اغلق	میں بند کرتا ہوں	ذنب	گناہ
امشی	میں چلتا ہوں	سن	دانت

سوال نمبر5: درج ذیل میں سے دس خالی جگہیں پر کریں؟

جواب:

ھذا......	ھذا قلم/ ھذا قلمی
ھذہ......	ھذہ امراة
ھذا......ی	ھذا کتابی/ ھذا قلمی
القرآن......	القرآن الکریم کتاب عظیم

الكعبة......	الكعبة قبلتى
الدواة...... الكرسى	الدواة على الكرسى
المسطرة...... المنضدة	المسطرة على المنضدة
...... فوق......	السقف فوق راسى
اين السماء...... اين الارض	اين السماء يا صديقى؟ واين الارض؟
انا قريب......؟	انا قريب من الباب
انا...... جدا	انا بعيد من النار جدًا
هو فى......	هو فى السوق
انا...... الباب	انا افتح من الباب

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باكستان

الثانوية العامة (السنة الاولىٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2014ء

﴿ثانویہ عامہ (میٹرک، سال اول) چھٹا پرچہ: مطالعہ پاکستان و جنرل سائنس﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: قسم اوّل کا پہلا اور قسم ثانی کا پانچواں سوال لازمی ہے باقی دونوں قسموں سے دو، دو سوال حل کریں

قسم اول...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(i) مسلم لیگ سن...... میں قائم ہوئی۔ (ii) پاکستان کا نام...... نے 1933 میں تجویز کیا۔

(iiii) قائداعظم نے...... رپورٹ کے مقابلے میں چودہ نکات پیش کیے۔ (iv) شاہ ولی اللہ دہلوی نے قرآن کریم کا...... زبان میں ترجمہ کیا۔ (v) اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا تصور دیگر...... سے بہت مختلف ہے۔

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجئے؟ (۱۰)

(i) قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی سے دو نکات تحریر کیجئے؟ (ii) اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا کیا تصور ہے؟ (iii) محتسب کا ادارہ کیا کام کرتا ہے؟ (v) دوسری جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟

سوال نمبر 2: برصغیر میں مسلم حکومت کے زوال کے اسباب تحریر کیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: 1973ء کے آئین میں ریاستی پالیسی کے رہنما اصول تحریر کیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 4: عدل وانصاف، مساوات اور اخوت کی روشنی میں اسلامی طرز زندگی کی خصوصیات لکھیں؟ (۱۵)

قسم ثانی......جنرل سائنس:

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(i) کتاب المناظر...... پر پہلی کتاب ہے۔ (ii) توانائی ہم...... سے حاصل کرتے ہیں۔ (iii) حفاظتی ٹیکوں سے بچوں میں...... بہت کم ہو گئی ہے۔ (iv) سگریٹ نوشی سے......ہوتا ہے۔ (v) بائی پاس سرجری سے......کی بیماری کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ب) کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کالم (ج) میں لکھیں؟ (۴)

کالم الف	کالم ب	کالم ج
۱-البیرونی	الف۔القانون فی الطب	
۲-بوعلی سینا	ب۔القانون السعودی فی ہیئت	
۳-محمد بن زکریا الرازی	ج۔الحاوی	
۴-جابر بن حیان	د۔سلفیورک ایسڈ	

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟ (۶)

(i) متوازن غذا سے کیا مراد ہے اس کی اہمیت بیان کریں؟ (ii) چند وبائی امراض کے نام لکھئے نیز ایکس ریز کس لیے استعمال کی جاتی ہیں؟ (iii) پودوں اور ستاروں کے علم کو کیا کہتے ہیں؟

سوال نمبر 6: طب پر سائنس کے اثرات کا جائزہ لیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: انسانی جسم کے لیے غذا کی اہمیت لکھئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 8: مختصر نوٹ تحریر کریں؟ (الف) وبائی امراض (ب) الٹرا ساؤنڈ (ج) جدید ٹیکنالوجی کے مضر اثرات؟ (۱۵)

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2014ء

﴿چھٹا پرچہ...... مطالعہ پاکستان وسائنس﴾

حصہ اوّل...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

خالی جگہیں	جوابات
مسلم لیگ سن......میں قائم ہوئی۔	1906
پاکستان کا نام......نے 1933 میں تجویز کیا۔	چودھری رحمت علی
قائداعظم نے......رپورٹ کے مقابلے میں چودہ نکات پیش کیے۔	نہرو
شاہ ولی اللہ دہلوی نے قرآن کریم کا......زبان میں ترجمہ کیا۔	فارسی
اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا تصور دیگر......سے بہت مختلف ہے۔	مذاہب

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

(i) قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی سے دو نکات تحریر کیجئے؟

جواب: ۱- آئندہ آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں صوبوں کو زیادہ خود مختاری دی جا

۲- تمام صوبائی حکومتوں کو ایک ہی اصول پر داخلی خود مختاری دی جائے۔

(ii) اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا کیا تصور ہے؟

جواب: اقتدار اعلیٰ سے مراد وہ قوت ہے، جو کسی ریاست میں سے برتر اور عظیم تص
جاتی ہو۔ اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا تصور دیگر مذاہب سے بہت مختلف ہے۔

(iii) محتسب کا ادارہ کیا کام کرتا ہے؟

جواب: یہ ادارہ سرکاری اہل کاروں سے ان کی بد انتظامی، تاخیر یا غلط کارکردگی

وضوابط کی خلاف ورزی، ناانصافی، حق تلفی اور دوسری بدعنوانیوں کے بارے میں بازپرس کرتا ہے اور مظلوموں کو ان کا حق دینے کا حکم صادر کرتا ہے۔

(v) دوسری جنگ عظیم کب شروع ہوئی؟

جواب: دوسری جنگ عظیم 1939ء سے شروع ہوئی۔

سوال نمبر 2: برصغیر میں مسلم حکومت کے زوال کے اسباب تحریر کیجئے؟

جواب: جب کوئی قوم زوال پذیر ہوتی ہے تو اس میں اس کی اپنی کمزوریوں کا عمل دخل ہوتا ہے۔ پھر بیرونی سازشیں اس کو منطقی انجام تک پہنچاتی ہیں۔ برصغیر میں مسلم حکومت کے زوال کے اسباب چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں:

☆ نااہل حکمران ☆ اقتدار کی جنگ ☆ تاجروں کی شکل میں انگریز کی آمد

☆ مذہب سے روگردانی ☆ درباری سازشیں ☆ مرکز کی کمزوری کے باعث بیرونی حملے

☆ مرہٹوں اور سکھوں کا عروج ☆ نئی ایجادات سے ناواقفیت

☆ امراء کی مفاد پرستی ☆ جذبۂ جہاد کی کمی ☆ ہندوؤں کی سازشیں

☆ سستی اور آرام طلبی ☆ اخلاقی انحطاط۔

سوال نمبر 3: 1973ء کے آئین میں ریاستی پالیسی کے رہنما اصول تحریر کیجئے؟

جواب: ☆ ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا ☆ 1973ء کے آئین کے تحت ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا ☆ آئین کے تحت عدلیہ کی آزادی کی مکمل ضمانت فراہم کی گئی ☆ آئین میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں ☆ آئین میں شہریوں کو بنیادی حقوق کی فراہمی کا مکمل تحفظ فراہم کیا گیا ☆ آئین کے تحت اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا گیا۔

سوال نمبر 4: عدل و انصاف، مساوات اور اخوت کی روشنی میں اسلامی طرز زندگی کی خصوصیات لکھیں؟

جواب: عدل وانصاف:

کسی بھی معاشرے میں عدل وانصاف کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ زند
کے ہر شعبے میں اس کی ضرورت ہے۔ انفرادی اور اجتماعی سطح پر عدل وانصاف تقاضا کرتا
کہ ہر شخص اپنے فرائض پوری طرح ادا کرے اور دوسروں کے حقوق کو غصب کرنے
کوشش نہ کرے۔ ہر معاملہ خواہ خرید وفروخت کا ہو یا اور کوئی، میں عدل وانصاف کا لحاظ ر
بہت ضروری ہے۔ بغیر عدل وانصاف کے نہ تو انسان اللہ اور اس کے رسول کو راضی کر
ہے اور نہ ہی اپنی زندگی کو کامیاب بنا سکتا ہے بلکہ جو شخص عدل وانصاف کا دامن چھوڑ
ہے گویا اس نے اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ اسی طرح ملکی ترقی اور خوشحالی کے
سرکاری سطح پر ضروری ہے کہ حکام اپنے فرائض عدل وانصاف سے سرانجام دیں۔ یو
عدل وانصاف کی ضرورت زندگی کے ہر شعبے میں ہے مگر بالخصوص اس کی اہمیت معاملا
میں نمایاں ہوتی ہے کیونکہ قانون تو سب کے لیے ایک ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا: جو قوم عدل وانصاف کو ترک کر دیتی ہے تباہی اور بربادی اس کا مقدر ہو جاتی۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک زمانہ میں عدل وانصاف کا اعلیٰ معیار قائم کیا اور ا
مثالیں چھوڑیں جو آنے والے حاکموں اور دیگر ذمہ دار لوگوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔
کسی بھی صورت میں عدل وانصاف کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔

مساوات:

اسلام مساوات کا علمبردار ہے اور تمام انسانوں کو برابر سمجھتا ہے۔ کسی گورے کو ک
پر، کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں دیتا۔ ذات پات، رنگ نسل، غربت وامارت کے در
فرق کو مسترد کرتے ہوئے اسلام بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں کسی قسم کے ا
کی اجازت نہیں ہے۔ ہاں جس کے اعمال اچھے ہوں وہ اللہ کے ہاں ممتاز مقام رکھتا۔
اسلام میں مساوات کے دو پہلو ہیں: 1- قانونی مساوات یعنی قانون کی نظر میں
لوگ برابر ہوتے ہیں۔ تمام افراد کو قانون کا یکساں تحفظ حاصل ہو۔ 2- معاشرتی مسا

یعنی ہر شخص کو اپنی ذات کی تکمیل، علم کے حصول اور رزق کی فراہمی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ اسلام مکمل مساوات کا درس دیتا ہے۔

اخوت:

اخوت اور بھائی چارے کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے: "اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ" کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"۔ اخوت کا یہ اصول اسلامی معاشرے کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ مسلمان آپس میں بھائیوں کی طرح رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں۔ اخوت کا تقاضا یہ ہے کہ ہر مسلمان دوسرے سے ایسے برادرانہ تعلق قائم کرے جن کی بنیاد عدل و انصاف پر ہو۔ وہ کسی دوسرے کے حقوق غصب نہ کرے اور نہ کسی پر ظلم کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہیں کرتا، اس سے جھوٹ نہیں بولتا اور مصیبت کے وقت اس سے کنارہ کش نہیں ہوتا۔" لہٰذا ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ برادرانہ تعلق قائم کر کے نبی علیہ السلام کے اس مبارک فرمان پر عمل کر کے دونوں جہان کو سنوارنا چاہیے۔

قسم ثانی......جنرل سائنس

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(i) کتاب المناظر...... پر پہلی کتاب ہے۔ (ii) توانائی ہم...... سے حاصل کرتے ہیں۔ (iii) حفاظتی ٹیکوں سے بچوں میں...... بہت کم ہو گئی ہے۔ (iv) سگریٹ نوشی سے...... ہوتا ہے۔ (v) بائی پاس سرجری سے...... کی بیماری کا علاج کیا جاتا ہے۔

جواب: (الف)

(1) روشنی۔ (2) غذا۔ (3) شرح اموات۔ (4) کینسر۔ (5) دل۔

(ب) کالم (الف) کے ہر اندراج کا تعلق کالم (ب) کے کس اندراج کے ساتھ ہے؟ درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

جواب:

کالم الف	کالم ب	کالم ج
۱-البیرونی	القانون فی الطب	القانون السعودی فی ہیئۃ النجوم
۲-بوعلی سینا	القانون السعودی فی ہیئۃ النجوم	القانون فی الطب
۳-محمد بن زکریا الرازی	الحاوی	الحاوی
۴-جابر بن حیان	سلفیورک ایسڈ	سلفیورک ایسڈ

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟

(i) متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: ایسی غذا جس میں تمام غذائی اجزاء ضرورت کے مطابق موجود ہوں، متوازن غذا کہلاتی ہے۔ ہر فعل اور کام کرنے کے لیے توانائی کا ہونا ضروری ہے اور توانائی غذا سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اگر غذا میں کمی آجائے تو جسم پر اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ لہٰذا جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے متوازن غذا بہت اہمیت کی حامل ہے۔

(ii) چند وبائی امراض کے نام لکھیے؟ نیز ایکس ریز کس لیے استعمال کی جاتی ہیں؟

جواب: ☆ طاعون ☆ چیچک ☆ ہیضہ ☆ ملیریا

ایکس ریز ہڈیوں اور جسم کے اعضاء کی تصویر کشی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں تاکہ بیماری کی تشخیص ہوسکے۔

(iii) پودوں اور ستاروں کے علم کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: پودوں کے علم کو باٹنی یعنی علم نباتات جبکہ ستاروں کے علم کو آسٹرولوجی یعنی علم فلکیات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 6: طب پر سائنس کے اثرات کا جائزہ لیجیے؟

جواب: جہاں سائنس نے دوسرے شعبوں میں بہت ترقی کی ہے وہاں سائنس نے طب کے شعبے میں بھی بہت ترقی کی ہے۔ علاج معالجے کے پرانے طریقوں کے ساتھ

جدید طریقوں سے بھی علاج ومعالجہ کرنے میں پیش رفت کی اور اکثر ایسا ہے کہ علاج کے پرانے طریقوں کی جگہ نئی مشینوں نے لے لی۔ ان کی وجہ سے علاج میں بہتر طریقے رائج ہوئے اور علاج کرنے میں مدد ملی۔ مختلف تجربات کی وجہ سے علاج کے نت نئے طریقے دریافت ہو چکے ہیں۔

سوال نمبر 7: انسانی جسم کے لیے غذا کی اہمیت لکھیے؟

جواب: ہم روزمرہ زندگی میں کئی مشینیں دیکھتے ہیں، ہر مشین کسی نہ کسی توانائی سے چلتی ہے اور کوئی نہ کوئی کام سرانجام دیتی ہے۔ انسانی جسم بھی ایک مشین ہے، جسم حرکت کرتا ہے، وزن اٹھاتا ہے اور نشوونما پاتا ہے۔ یہ سب کچھ کرنے کے لیے اسے توانائی درکار ہے۔ جسم یہ توانائی خوراک سے حاصل کرتا ہے۔ خوراک بھی ایک طرح کا ایندھن ہے، جو نامیاتی مادوں پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر 8: مختصر نوٹ تحریر کریں؟

(الف) وبائی امراض (ب) الٹراساؤنڈ (ج) جدید ٹیکنالوجی کے مضر اثرات۔

جواب: وبائی امراض:

انسانی تاریخ میں وبائی امراض جیسے: طاعون و چیچک وغیرہ نے تباہ کن بربادی پھیلا دی، شہر کے شہر تباہ کر دیے اور انسان کی اوسط عمر بڑی تھوڑی ہوا کرتی تھی۔

بیسویں صدی میں حفظان صحت کے سائنسی اصولوں کے اطلاق اور نت نئی ادویہ کی ایجاد نے صحت عامہ پر حیران کن اثرات چھوڑے ہیں۔ بہت مہلک امراض کا خاتمہ ہو گیا اور اب مکمل طور پر قابل علاج ہو گئی ہیں۔

الٹراساؤنڈ:

ایکس ریز کے علاوہ اب الٹراساؤنڈ کے ذریعے بھی جسم کے اندرونی حصوں کی تشخیص کی جاتی ہے۔ گردوں اور پتہ سے آپریشن کے بغیر پتھری پر الٹراساؤنڈ لہریں ڈالی جاتی ہیں جو اسے ریزہ ریزہ کر دیتی ہیں اور قدرتی طور پر خارج ہو جاتی ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی کے مضر اثرات:

جہاں جدید ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کے لیے سہولت مہیا کی ہے وہاں اس نے مضر اثرات بھی چھوڑے ہیں۔ فوائد کے ساتھ انسان کو بہت سے اخلاقی اور معاشرتی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً

☆ دیہاتی علاقوں میں مشینوں کے استعمال سے کھیتوں میں کام کرنے والے لوگوں کے لیے روزگار کا مسئلہ پیدا ہوا۔

☆ دیہاتی لوگ روزگار کے لیے شہروں کی طرف آنے میں مجبور ہوئے جس کے نتیجے میں شہروں کے مضافات میں کچی آبادیاں بننے لگیں۔

☆ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے بے روزگاری میں اضافہ ہوا۔

☆ بے روزگاری عام ہوگئی کہ کئی کئی آدمیوں کا کام ایک مشین سے ایک یا دو آدمی کر رہے ہیں۔

☆ جدید ٹیکنالوجی نے بیماریوں میں اضافہ کردیا۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانویة العامة (السنة الاولیٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۵ھ/2015ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وتجوید﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

القسم الاول کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ القسم الثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاوّل..... قرآن مجید

سوال نمبرا- درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝

(۲) اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ۝

(۳) اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــٴَـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۝

(۴) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝

(۵) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ۝

(٦) يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(٧) وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(٨) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

(٩) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(١٠) وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

سوال نمبر۲- درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟

١- ركبانا ۔ ٢- لحما ۔ ٣- تراب ۔ ٤- ذرية ۔ ٥- التعفف ۔
٦- ميسرة ۔ ٧- سفيها ۔ ٨- جناح ۔ ٩- رمزا ۔
١٠- الابكار ۔ ١١- وجيها ۔ ١٢- تقاة ۔ ١٣- اعصار ۔
١٤- عقدة ۔

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر۳- درج ذیل میں سے تین حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟

ب، خ، د، ض، م

سوال نمبر۴- نون ساکن اور نون تنوین میں فرق اور ان کے کوئی دو قاعدے بیان کریں؟

سوال نمبر۵- صفات لازمہ غیر متضادہ کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن مجید و تجوید

القسم الاوّل: ترجمہ قرآن مجید

سوال نمبر۱- درج ذیل آیات مبارکہ میں سے کسی چھ کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝

(۲) اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ یُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ۝

(۳) اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْــٴَـلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ۝

(۴) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝

(۵) لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ اذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ۝

(۶) یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ؕ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَ یَسْــٴَـلُوْنَكَ مَا ذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ۝

(۷) وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

(۸) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

(۹) يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ○

(۱۰) وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

جواب: ترجمة الآيات:

۱- اور ہم نے کہا: اے آدم تو اور تیری زوجہ ٹھہرو جنت میں اور تم دونوں کھلم کھلا کھاؤ جیسے تمہارا جی چاہے اس جنت سے اور تم دونوں نہ قریب جانا اس درخت کے۔ پس تم دونوں ہو جاؤ گے حد سے بڑھنے والوں میں سے۔

۲- کیا تم امید کرتے ہو کہ وہ ایمان لائیں گے تم پر اور تحقیق ان میں سے ایک گروہ اللہ عزوجل کے کلام کو سنتا تھا پھر وہ تبدیل کرتا اس کو سمجھنے کے بعد اور وہ جانتے ہیں۔

۳- کیا تم اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے کا ارادہ کرتے ہو جیسے سوال کیے گئے موسیٰ پہلے سے اور جو تبدیل کر دیتے ہیں کفر سے ایمان۔ پس تحقیق وہ بھٹک گیا سیدھے راستہ سے۔

۴- سوائے اس کے نہیں کہ حرام ہوا تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس کو

ذبح کیا گیا غیر اللہ کے نام کے ساتھ۔ پس جو مجبور کیا گیا ہو اور باغی نہ ہو اور نہ ہی حد سے بڑھنے والا ہو، پس اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

۵- نہیں ہے تم پر کوئی حرج یہ کہ تم تلاش کرو اپنے رب کی طرف سے فضل اور جب تم عرفات سے واپس آؤ تو تم ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا حرم کی نشانیوں کے پاس اور تم ذکر کرو اللہ تعالیٰ کا جیسے: اس نے تمہیں ہدایت دی اور تم اس سے (یعنی ہدایت) پہلے گمراہوں میں سے تھے۔

۶- وہ پوچھتے ہیں آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں؟ خوب فرمادیں ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور کثیر منافع ہیں لوگوں کے لیے اور ان دونوں کا گناہ بڑا ہے ان دونوں کے نفع سے۔ وہ پوچھتے ہیں آپ سے کیا وہ خرچ کریں؟ اے محبوب! آپ فرمادیں درگزر کرنا۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے تمہارے لیے نشانیاں اس امید پر کہ تم غور وفکر کرو۔

۷- اور وہ لوگ جو تم سے فوت ہو جائیں اور اپنی عورتیں چھوڑ جائیں ان کی بیبیوں کے لیے وصیت ہے اور ایک سال تک نان ونفقہ ہے بغیر نکالے۔ پھر اگر وہ گھر سے نکلیں تو تم پر کوئی حرج نہیں اس بارے میں جو انہوں نے کیا معروف کام اپنے حق میں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۸- اُن لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں ہر ڈالی میں سو دانہ اور اللہ دو گنا کرتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔

۹- اور یاد کرو اس دن کو کہ جس میں ہر نفس حاضر پائے گا اس کو جو اس نے عمل خیر کیا اور جو عمل برا کیا اور تمنا کرے گا کہ کاش اس کے اور اس دن کے درمیان لمبا زمانہ ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنی ہیبت سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔

۱۰- اور تم یقین واتباع نہ کرو مگر اس کی جو تمہارے دین کے تابع ہو۔ تم فرمادو کہ بے شک ہدایت تو اللہ کی ہی ہدایت اور (نہ یہ بات ہے) کہ دیا گیا ہو کسی ایک کو تمہارے دیے

کی مثل یا جھگڑا کریں وہ تم سے تمہارے رب کے حضور، تم فرما دو کہ فضل اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے جسے چاہے عطا کرے۔ اور اللہ وسیع علم والا ہے۔

سوال نمبر۲- درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟

۱- رکبانا ۔ ۲- لحما ۔ ۳- تراب ۔ ۴- ذرية ۔ ۵- التعفف ۔
۶- ميسرة ۔ ۷- سفيها ۔ ۸- جناح ۔ ۹- رمزا ۔
۱۰- الابكار ۔ ۱۱- وجيها ۔ ۱۲- تقاة ۔ ۱۳- اعصار ۔
۱۴- عقدة

جواب:

الفاظ	معانی
رکبانا	سوار
لحما	گوشت
تراب	مٹی
ذرية	اولاد
التعفف	درگزر کرنا
ميسرة	جوا
سفيهاً	بے وقوف/ جاہل
الابكار	کنواریاں
وجيهاً	ہنس مکھ
اعصار	نچوڑنا
عقدة	گرہ
جناح	پر
رمز	اشارہ

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر۳- درج ذیل میں سے تین حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟

ب، خ، ر، ض، م

جواب:

مخارج　　　　صفات

(۱-ب) دونوں ہونٹوں کی تری (جہر، شدت استفال، انفتاح، اذلاق، قلقلہ)

(۲-خ) ابتدائے حلق (ہمس، رخاوت، استعلا، انفتاح، اصمات، قلقلہ)

(۳-ر) نوک زبان مائل بہ پشت اور مقابل کا تالو (جہر توسط، استفال، انفتاح، استعلا، اذلاق، تکریر)

(۴-ض) زبان کا بغلی کنارہ اور اوپر کی واڑھوں کی جڑیں (جہر، رخاوت، استعلاء، اطباق، اصمات، استطالت)

(۵-م) دونوں ہونٹوں کے خشک حصے (جہر، توسط، استفال، انفتاح، اذلاق، قلقلہ)

سوال نمبر۴- نون ساکن اور نون تنوین میں فرق اور ان کے کوئی دو قاعدے بیان کریں؟

جواب: نون ساکن اور نون تنوین میں فرق:

جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

قاعدے:

نمبر۱:- جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوتا ہے۔ اس کو اظہار حلقی کہتے ہیں۔

نمبر۲:- جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ادغام ہوگا۔ لام اور را میں بغیر غنہ کے جبکہ باقیوں میں غنہ کے ساتھ پڑھا

جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵۔صفات لازمہ غیر متضادہ کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

جواب:

صفات لازمہ غیر متضادہ کی پانچ قسمیں ہیں، جو درج ذیل ہیں:

صفیر۔تفشی۔قلقلہ۔استطالت۔تکریر۔

ان پانچ صفات میں سے صفیر اور تفشی کی وضاحت حل شدہ پرچہ بابت 2016 میں مذکور ہے باقی تین صفات کی تعریفات درج ذیل ہیں:

قلقلہ:

حروف کے سکون کے وقت ان کے مخرج میں پیدا ہونے والی جنبش کو قلقلہ کہتے ہیں۔

استطالت:

حروف کے مخرج میں دیر تک آواز کے جاری رہنے کو استطالت کہتے ہیں۔

تکریر:

نوک زبان میں کپکپاہٹ پیدا ہونے کو تکریر کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس لأهل السنة باکستان

الثانوية العامة (السنة الاولیٰ) (الطلباء) الموافق

سنة ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿دوسرا پرچہ: عقائد و فقہ﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی دونوں قسموں میں سے ایک، ایک سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر 1: کوئی سے دس سوالات کے جوابات تحریر کریں؟ 30=10x3

۱- اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟ ۲- رسول اور نبی کے معنی میں کیا فرق ہے؟

۳- برے کام کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟ ۴- تقدیر کسے کہتے ہیں؟

۵- ولی کو نبی سے افضل ماننے کا کیا حکم ہے؟ ۶- معجزہ اور کرامت میں فرق لکھیں؟

۷- اللہ تعالیٰ نے کون کون سی کتاب کس کس پیغمبر پر نازل فرمائی؟

۸- حوض کوثر اور مقام محمود کیا ہے؟

۹- مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟ ۱۰- قبر میں کن لوگوں سے سوال نہیں کیا جاتا؟

۱۱- قیامت آنے کی 8 نشانیاں تحریر کریں؟ ۱۲- دابة الارض کیا چیز ہے؟

۱۳- کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟ ۱۴- منکر نکیر کسے کہتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟

سوال نمبر 2: تقلید کسے کہتے ہیں نیز کن لوگوں کی تقلید کن امور میں کرنی چاہیے؟ تفصیل سے بیان کریں؟ 20

سوال نمبر 3: ولایت کسے کہتے ہیں، ولی کی تعریف کریں نیز پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟20

حصہ ثانیہ.....فقہ

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں؟3x10=30

۱- وضو کے فرائض بیان کریں؟ ۲- وضو کے مکروہات میں سے چھ تحریر کریں؟

۳- نواقضِ وضو میں سے کوئی آٹھ لکھیں؟

سوال نمبر 5: ۱- کن صورتوں میں نماز غیر قبلہ کی طرف ہو سکتی ہے؟ کوئی تین صورتیں تحریر کریں؟15

۲- نماز پڑھنے کا طریقہ تحریر کریں؟15

سوال نمبر 6: کسی دس سوالات کے درست جوابات تحریر کریں؟20

۱- نماز کی شرائط ہیں:	چھ	سات	آٹھ
۲- غسل کے فرائض ہیں:	چار	تین	چھ
۳- نیند توڑ دیتی ہے:	وضو کو	نماز کو	روزہ کو
۴- تکبیر تحریمہ نماز کی شرط ہے:	چوتھی	پہلی	چھٹی
۵- جمعہ پڑھنے کے لیے شرطیں ہیں:	چار	چھ	پانچ
۶- کس نماز میں قصر ہوتی ہے؟:	سنت	فرض	نفل
۷- صلوٰۃ الاوابین پڑھی جاتی ہے:	فجر کے بعد	ظہر کے بعد	مغرب کے بعد
۸- "وقت" نماز کے لیے:	شرط ہے	رکن ہے	مستحب ہے
۹- حیض کی کم از کم مدت ہے:	3 دن	4 دن	5 دن
۱۰- موزہ پر مسح کے فرض ہیں:	2	3	4
۱۱- تیمم کی شرائط ہیں:	6	7	8
۱۲- قانون شریعت کے مصنف کا نام ہے:	مولانا شمس الدین	مولانا شمس الحق	مولانا رکن الدین

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

دوسرا پرچہ......عقائد وفقہ

القسم الاوّل...... عقائد

سوال نمبر 1: کوئی سے دس سوالات کے جوابات تحریر کریں؟

۱-اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل، قدرت وکمال اور عدل کو ظاہر کرنے کے لیے عالم کو پیدا فرمایا۔

۲-رسول اور نبی کے معنیٰ میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسول کے لیے نئی شریعت اور نئی کتاب کا ہونا ضروری ہے جبکہ نبی کے لیے یہ ضروری نہیں ہے۔

۳-برے کام کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟

جواب: برے کام کو اپنے نفس کی طرف منسوب کرنا چاہیے۔

۴-تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو کچھ اس عالم میں ہونے والا تھا اللہ تعالیٰ نے اپنے علم ازلی کے ذریعے جان کر لکھ لیا، یہی تقدیر ہے۔ اب جو کام بھی انسان کرتا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ نے لکھا ہی ایسا تھا بلکہ اس کا مطلب ہے کہ اس بندے نے کرنا ہی ایسا تھا سو اللہ نے وہ پہلے ہی لکھ دیا۔ لہٰذا کوئی بندہ مجبور نہیں ہے بلکہ ہر کوئی اپنے کام میں اختیار والا ہے۔

۵-ولی کو نبی سے افضل ماننے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ولی کا مرتبہ کتنا ہی بلند ہو وہ نبی کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا اور جو کوئی ولی کو نبی

سے افضل مانے وہ کافر ہے۔

۶-معجزہ اور کرامت میں فرق لکھیں؟

جواب: خلاف عادت کام اگر نبی سے صادر ہو تو معجزہ اور اگر ولی سے ظاہر ہو تو کرامت ہے۔

۷-اللہ تعالیٰ نے کون کون سی کتاب کس کس پیغمبر پر نازل فرمائی؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

۸-حوض کوثر اور مقام محمود کیا ہے؟

حوض کوثر ایسا مقام ہے جس کی لمبائی اور چوڑائی ایک مہینہ کی مسافت ہے، اس کے کنارے سونے کے ہیں جس پر موتی کے قبے بنے ہیں۔ اس کی تہہ مشک کی ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ جو بندہ اس سے ایک مرتبہ پانی پی لے گا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

۹-مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

جواب: ایمان اور عمل کے اعتبار سے ہر روح کے لیئے الگ جگہ مقرر ہے۔

کسی کی جگہ عرش کے نیچے، کسی کی اعلیٰ علیین میں، کسی کی زم زم شریف کے کنویں میں اور کسی کی اس کی قبر میں۔ جبکہ کافروں کی روحیں قید رہتی ہیں۔ کسی کی چاہ برہوت میں، کسی کی سجین میں اور کسی کی اس کی مرگھٹ یا قبر میں۔

۱۰-قبر میں کن لوگوں سے سوال نہیں کیا جاتا؟

جواب: انبیاء علیہم السلام سے اور بعض امتیوں سے جیسا کہ جو رمضان شریف میں فوت ہو ان کا آرام میں ہونا حق ہے۔

۱۱-قیامت آنے کی 8 نشانیاں تحریر کریں؟

جواب: ۱-خسف یعنی تین جگہ آدمیوں کا زمین میں دھنس جانا۔ پورب، پچھم اور عرب میں۔

۲-علماء کا اٹھائے جانا۔ ۳-جہالت کی کثرت ہونا۔

۴-شراب وزنا کا عام ہونا۔۵-بے حیائی کثرت ہونا۔

۶-عورتیں زیادہ اور مردوں کا کم ہونا۔۷-مال کی کثرت ہونا۔

۸-مرد کا اپنی عورت کے تابع ہونا۔۹-بدکار اور نااہل لوگوں کا سردار ہونا۔

۱۲-دابۃ الارض کیا چیز ہے؟

جواب: ایک عجیب شکل کا جانور ہے، جو کوہ صفا سے نکلے گا اور تمام شہروں میں بہت جلد سیر کرے گا۔ بہت فصیح ہوگا، اس کے ہاتھ میں موسیٰ علیہ السلام کا عصا مبارک ہوگا، حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی اور عصا سے مسلمان کے ماتھے پر چمکدار نشان لگائے گا جبکہ انگوٹھی سے کافر کے ماتھے پر کالا دھبہ لگائے گا۔

۱۳-کون کون سے لوگ شفاعت کریں گے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ باقی تمام انبیاء، صحابہ، صلحاء، اولیاء، شہداء، حفاظ، علماء اور حجاج شفاعت کریں گے۔

۱۴-منکر نکیر کسے کہتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 2: تقلید کسے کہتے ہیں نیز کن لوگوں کی تقلید کن امور میں کرنی چاہیے تفصیل سے بیان کریں؟

جواب: آئمہ اربعہ میں سے کسی ایک کے طریقے پر احکام شرعیہ بجالانا تقلید کہلاتا ہے۔ آئمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی پیروی کرنا واجب ہے۔ اسی کو تقلید شخصی کہتے ہیں۔ ان اماموں نے کوئی بھی مسئلہ اپنی طرف سے نہیں گھڑا بلکہ قرآن وحدیث سے مسائل کو مستنبط کیا ہے۔ لہٰذا ان اماموں کی پیروی درحقیقت قرآن وسنت کی پیروی ہے۔ ایک امام کی پیروی کرنے والا دوسرے امام کی پیروی نہیں کرسکتا بلکہ کسی معین امام کی پیروی کرنا لازمی ہے۔

تمام علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ آئمہ اربعہ کے علاوہ کسی اور امام کی تقلید جائز نہیں ہے۔ جو ان چار سے باہر ہے وہ گمراہ اور بدعتی ہے۔

سوال نمبر 3: ولایت کسے کہتے ہیں، ولی کی تعریف کریں نیز پیر میں کن باتوں کا ہونا

ضروری ہے؟

جواب: ولایت ایک خاص مرتبہ ومقام ہے جس پر کوئی کوئی فائز ہوتا ہے۔ اس مرتبہ پر فائز ہونے والے آدمی کو ولی کہتے ہیں۔ لہٰذا ولی کی تعریف یوں ہوئی کہ ولی وہ آدمی ہے جس کو معرفت الٰہی اور قرب الٰہی حاصل ہو اور شریعت کے مطابق عبادت وریاضت کرتا ہو۔ اولیاء اللہ ہر زمانہ میں ہوتے ہیں' اللہ نے ان کو طاقت دی ہے اور وہ ہزاروں کی فریادرسی کرتے ہیں۔ ان کا علم بہت وسیع ہوتا ہے۔

پیر میں جن باتوں کا ہونا ضروری ہے:

پیر میں چار باتوں کا ہونا ضروری ہے:۔

۱-سنی صحیح العقیدہ ہو۔ ۲- مسائل ضروریہ کا عالم ہو اور کتابوں سے مسائل ضروریہ نکالنے پر قدرت رکھتا ہو۔

۳- فاسق وفاجر نہ ہو کیونکہ فاسق کی توہین واجب ہے اور پیر کی تعظیم واجب۔ لہٰذا تارک صوم وصلوٰۃ اور فاسق خواہ وہ سید ہی کیوں نہ ہو، پیر ہرگز نہیں ہوسکتا۔

۴- اس کا سلسلہ نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہو۔

حصہ ثانیہ.....فقہ

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

۱- وضو کے فرائض بیان کریں؟

جواب: وضو کے چار فرض ہیں:

۱- چہرہ دھونا۔ ۲- دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

۳- چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

۲- وضو کے مکروہات میں سے چھ تحریر کریں؟

جواب: ۱- نجس جگہ وضو کا پانی گرانا۔ ۲- مسجد کے اندر وضو کرنا۔

۳- وضو کے پانی کے قطرے برتن میں ٹپکانا۔ ۴- قبلہ کی طرف کلی کرنا۔

۵- دنیاوی باتیں کرنا۔ ۶- منہ پر زور سے پانی مارنا۔

۳- نواقض وضو میں سے کوئی آٹھ لکھیں؟

جواب: ۱- پاخانہ ۔ ۲- پیشاب ۔ ۳- پچھلے مقام سے ہوا کا نکلنا ۔ ۴- منہ بھر قے کرنا ۔ ۵- ودی یا مذی کا نکلنا ۔ ۶- بے ہوشی ۔ ۷- منی کا نکلنا ۔ ۸- جماع

سوال نمبر 5: ۱- کن صورتوں میں نماز غیر قبلہ کی طرف ہو سکتی ہے؟ کوئی تین صورتیں تحریر کریں؟

جواب: ۱- جو شخص قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مجبور ہو تو وہ کسی بھی رخ نماز پڑھ سکتا ہے۔

۲- اتنا بیمار ہو کہ قبلہ رخ نہیں ہو سکتا اور وہاں کوئی موجود نہ ہو جو اسے مطلوبہ رخ کر سکتا ہو۔

۳- کسی کی امانت پاس ہے۔ خوف ہے کہ اگر قبلہ رخ منہ کیا تو مال چوری ہو جائے گا تو جس رخ چاہے نماز پڑھ سکتا ہے۔

۲- نماز پڑھنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: نماز پڑھنے کا طریقہ:

سب سے پہلے نماز کی نیت کرنی چاہیے۔ نماز کی نیت چاہے دل سے کرے یا زبان سے بھی کہے۔ نیت کی میں نے اس نماز کی واسطے اللہ تعالیٰ کے دو یا تین یا چار رکعت نماز سنت، فرض، وتر یا نفل، وقت نماز فجر، ظہر، عصر، مغرب یا عشاء (اگر مقتدی کی حیثیت سے ہو تو پیچھے اس امام کے کہے) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے، پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ناف کے نیچے ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔ اس کے بعد تعوذ اور تسمیہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھے۔ اگر کوئی اور سورۃ نہ آتی ہو تو سورۂ اخلاص پڑھ لے۔ اس کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھے۔ پھر سیدھے کھڑے ہوتے ہوئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے اور اَللّٰہُ

اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ کرے۔ سجدہ میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدہ سے سر اٹھائے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ پہلے کی طرح کرے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا کہہ کر کھڑے ہو جائے اور دوسری رکعت پڑھنا شروع کرے اور اس رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ اور کوئی سی سورۃ یا سورۃ اخلاص پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع وسجود کرکے دوسرے سجدے کے بعد کھڑے ہونے کے بعد بجائے دوزانو ہو کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔ اس کے بعد اسی حالت میں بیٹھے بٹھائے درود شریف اور دعا جو آئندہ صفحات پر درج ہے دعا کے اختتام پر پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف منہ پھیر کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ کہے۔

وتروں کی تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھ کانوں تک لے جائے اور پھر باندھ کر دعائے قنوت پڑھنی چاہیے اور بعد ازاں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کرنا چاہیے۔ دعائے قنوت اگر یاد نہ ہو تو سورۃ اخلاص تین بار پڑھ لینی چاہیے۔

سوال نمبر 6: کسی دس سوالات کے درست جوابات تحریر کریں؟

جواب: درست جوابات

سوال				درست جوابات
۱۔ نماز کی شرائط ہیں:	چھ	سات	آٹھ	چھ
۲۔ غسل کے فرائض ہیں:	چار	تین	چھ	چار
۳۔ نیند توڑ دیتی ہے:	وضو کو	نماز کو	روزہ کو	وضو کو
۴۔ تکبیر تحریمہ نماز کی شرط ہے:	چوتھی	پہلی	چھٹی	پہلی
۵۔ جمعہ پڑھنے کے لیے شرطیں ہیں:	چار	چھ	پانچ	چھ
۶۔ کس نماز میں قصر ہوتی ہے؟:	سنت	فرض	نفل	فرض میں
۷۔ صلوٰۃ الاوابین پڑھی جاتی ہے:	فجر کے بعد	ظہر کے بعد	مغرب کے بعد	مغرب کے بعد
۸۔ ''وقت'' نماز کے لیے:	شرط ہے	رکن ہے	مستحب ہے	شرط ہے

۹- حیض کی کم از کم مدت ہے:	3دن	4دن	5دن	تین دن
۱۰- موزہ پر مسح کے فرض ہیں:	2	3	4	دو
۱۱- تیمم کی شرائط ہیں:	6	7	8	آٹھ
۱۲- قانون شریعت کے مصنف کا نام ہے:	مولانا شمس الدین	مولانا شمس الحق	مولانا رکن الدین	مولانا شمس الدین

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اهل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوال حل کریں۔

حصہ اول......میزان الصرف

سوال نمبر 1: (الف) ماضی اور مضارع کے کل کتنے صیغے ہیں؟ نیز الکون مصدر سے مضارع معروف کی گردان لکھیں؟ (۱۵)

(ب) ہفت اقسام کے نام مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) کل ماضیاں کتنی اور کون کون سی ہیں ہر ایک کے بنانے کا طریقہ مع امثلہ لکھتے ہوئے بتائیں میزان الصرف میں اس کو کس عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے؟ ۱۵

(ب) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ لکھتے ہوئے "عِلْمٌ" سے ماضی مجہول کی گردان تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (الف) نون تاکید کی اقسام مع تعریف لکھ کر ان کے مابین فرق لکھیں نیز اَلْکَشْفُ مصدر سے ہر دو کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟ (۱۵)

(ب) نصر سے نفی جحد بلم کی گردان مع معنی وصیغہ تحریر کریں؟ (۱۰)

حصہ دوم......صرف بھترال

سوال نمبر 4: (الف) کسی بھی مصدر سے اسم فاعل کی مکمل گردان مع صیغہ وترجمہ لکھیں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل میں سے پانچ صیغوں کے بارے میں بتائیں انہیں کس سے بنایا گیا اور کیسے بنایا گیا؟ (۱۵)

ضَوَارِب، اِضْرِبَنَّ، مَضْرِبٌ، اِضْرِبِیْ، اِضْوَبٌ، ضَارِبٌ

سوال نمبر 5: (الف) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی اصل لکھ کر ان میں ہونے والی تعلیل تفصیلاً لکھیں؟ (۱۵)

مُصْطَفٰی، اِقَامَۃٌ، یَضَعُ، جَرَایَا۔

(ب) درج ذیل میں سے دو صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قانون جاری ہوسکتا تھا پھر کیوں نہیں ہوا؟ ۱۰

مَا اَقْوَلَہٗ، عَوِرَ، طِوَالٌ، حَیِیَ۔

سوال نمبر 6: (الف) مضاعف کے کوئی دو قاعدے مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) کسی پانچ کے صحیح جواب لکھیں؟ (۱۵)

۱	جسق لفظ ہے	مفرد	مہمل	مرکب
۲	صرف بھترال کے مصنف کا نام	غلام رسول بھترالوی	عبدالرزاق بھترالوی	عنایت اللہ کاکوروی
۳	قاض ہفت اقسام میں ہے	لفیف	ناقص	اجوف
۴	اَحْمَدُ سہ اقسام میں ہے	ثلاثی مزید فیہ	رباعی مجرد	ثلاثی مجرد
۵	لَمْ جازمہ عمل نہیں کرتا	جمع مؤنث غائب میں	واحد مؤنث غائب میں	واحد متکلم میں
۶	ہر کلمہ حلقی العین فعل کے وزن پر ہو پڑھنا جائز ہے	تین وجہ	چار وجہ	پانچ وجہ
۷	حمام ہفت اقسام میں ہے	مضاعف	اجوف	ناقص

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

القسم الاوّل...... میزان الصرف

سوال نمبر 1: (الف) ماضی اور مضارع کے کل کتنے صیغے ہیں؟ نیز الکون مصدر سے مضارع معروف کی گردان لکھیں۔

(ب) ہفت اقسام کے نام مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) ماضی اور مضارع کے کل صیغے:

ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک کے چودہ چودہ صیغے آتے ہیں؛ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

تین مذکر غائب کے لیے — تین مؤنث غائب کے لیے

تین مذکر حاضر کے لیے — تین مؤنث حاضر کے لیے

دو متکلم کے لیے

کون مصدر سے مضارع کی گردان:

یَکُوْنُ، یَکُوْنَانِ، یَکُوْنُوْنَ، تَکُوْنُ، تَکُوْنَانِ، یَکُنَّ، تَکُوْنُ، تَکُوْنَانِ، تَکُوْنُوْنَ، تَکُوْنِیْنَ، تَکُوْنَانِ، تَکُنَّ، اَکُوْنَ، نَکُوْنَ

سوال نمبر 2: (الف) کل ماضیاں کتنی اور کون کون سی ہیں ہر ایک کے بنانے کا طریقہ مع امثلہ لکھتے ہوئے بتائیں؟ میزان الصرف میں اس کو کس عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے؟

(ب) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ لکھتے ہوئے "علم" سے ماضی مجہول کی گردان تحریر کریں؟

جواب: (الف) ماضیوں کی تعداد:

کل ماضیاں چھ ہیں:

نمبر (۱) ماضی مطلق: وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کو مصدر سے اس طرح بناتے ہیں کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتح دیا اور تیسرے کے نصب کو فتحہ سے بدلا اور تنوین کو حذف کیا جیسے: ضَرْبًا سے ضَرَبَ۔

۲- ماضی قریب: وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قد لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے: قَدْ ضَرَبَ۔

۳- ماضی بعید: وہ ماضی ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے: کَانَ ضَرَبَ۔

۴- ماضی استمراری: وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا ہمیشہ کے لیے پایا جائے۔

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع کے شروع میں کان لگا دینے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے: کَانَ یَضْرِبُ۔

۵- ماضی احتمالی: وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ کے اندر کسی کام میں شک

کیا جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لَعَلَّمَا لگا دینے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے: لَعَلَّمَا ضَرَبَ۔

ماضی تمنائی: وہ ماضی ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے وقوع کی آرزو سمجھی جائے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لَیْتَمَا لگا دینے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے: لَیْتَمَا ضَرَبَ۔

(ب) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ماضی مجہول کو ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اور لام کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑتے ہیں جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

علم سے ماضی مجہول کی گردان

عُلِمَ، عُلِمَا، عُلِمُوْا، عُلِمَتْ، عُلِمَتَا، عُلِمْنَ، عُلِمْتَ، عُلِمْتُمَا، عُلِمْتُمْ، عُلِمْتِ، عُلِمْتُمَا، عُلِمْتُنَّ، عُلِمْتُ، عُلِمْنَا۔

سوال نمبر 3: (الف) نون تاکید کی اقسام مع تعریف لکھ کر ان کے مابین فرق لکھیں نیز الکشف مصدر سے ہر دو کی گردان مع ترجمہ لکھیں۔

(ب) نصر سے نفی جحد بلم کی گردان مع معنیٰ وصیغہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اقسام نون تاکید:

نون تاکید کی دو اقسام ہیں: ۱۔ نون ثقیلہ ۲۔ نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ: نون مشدد کو کہتے ہیں۔

نون خفیفہ: نون ساکن کو کہتے ہیں۔

فرق: ایک فرق تو تعریفوں سے ظاہر ہوا اور دوسرا فرق یہ ہے کہ نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے جبکہ نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے چھ صیغوں میں اس کا ماقبل الف ہوتا ہے اور چھ جگہوں میں نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے جبکہ آٹھ جگہوں میں مفتوح اور نون خفیفہ الف کی جگہوں میں نہیں آتا۔

کشف مصدر سے گردانیں:

نون ثقیلہ کی گردان

لَيَكْشِفَنَّ، لَيَكْشِفَانِّ، لَيَكْشِفُنَّ، لَتَكْشِفَنَّ، لَتَكْشِفَانِّ، لَيَكْشِفْنَانِّ، لَتَكْشِفَنَّ، لَتَكْشِفَانِّ، لَتَكْشِفُنَّ، لَتَكْشِفِنَّ، لَتَكْشِفَانِّ، لَتَكْشِفْنَانِّ، لَأَكْشِفَنَّ، لَنَكْشِفَنَّ

خفیفہ کی گردان:

لَيَكْشِفَنْ، لَيَكْشِفُنْ، لَتَكْشِفَنْ، لَتَكْشِفَنْ، لَتَكْشِفُنْ، لَتَكْشِفِنْ، لَأَكْشِفَنْ، لَنَكْشِفَنْ۔

نفی جحد کی گردان:

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَمْ يَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک مرد نے
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو مردوں نے
جمع مذکر غائب	لَمْ يَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی ان سب مردوں نے
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو عورتوں نے
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی ان سب عورتوں نے
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی تو ایک مرد نے
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو مردوں نے

جمع مذکر حاضر	لَمْ تَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی تم سب مردوں نے
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَنْصُرِیْ	نہیں مدد کی تو ایک عورت نے
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو عورتوں نے
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی تم سب عورتوں نے
واحد متکلم	لَمْ اَنْصُرْ	نہیں مدد کی میں ایک مرد یا ایک عورت نے
تثنیہ و جمع متکلم	لَمْ نَنْصُرْ	نہیں مدد کی ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

حصہ دوم......صرف بہشتی زیور

سوال نمبر 4: (الف) کسی بھی مصدر سے اسم فاعل کی مکمل گردان مع صیغہ و ترجمہ لکھیں؟

جواب:

واحد مذکر اسم فاعل	ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد
تثنیہ مذکر اسم فاعل	ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد
جمع مذکر اسم فاعل	ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضَرَبَۃٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَّابٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَّبٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَبٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرْبَانٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرْبَانٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضِرْبٌ	مارنے والے سب مرد
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرُوْبٌ	مارنے والے سب مرد

واحد مؤنث اسم فاعل	ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت
تثنیہ مؤنث اسم فاعل	ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں
جمع مؤنث اسم فاعل	ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں۔
جمع اقصیٰ اسم فاعل	ضَوَارِبُ	مارنے والی سب عورتیں
جمع مکسر اسم فاعل	ضُرَّبٌ	مارنے والی سب عورتیں
جمع مکسر اسم فاعل	ضُوَيْرِبٌ	مارنے والی سب عورتیں
جمع مکسر اسم فاعل	ضُوَيْرِبَةٌ	مارنے والی سب عورتیں

(ب) درج ذیل میں سے پانچ صیغوں کے بارے میں بتائیں انہیں کس سے بنایا گیا اور کیسے بنایا گیا؟

ضَوَارِبُ، اِضْرِبَنَّ، مَضْرِبٌ، اِضْرِبِیْ، اِضْرِبْ، ضَارِبٌ

جواب: ضَوَارِبُ: کو ضَارِبَةٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا، الف مدہ کو واو مفتوحہ سے بدلا، تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے، الف کے بعد والے حرف کو اس کے حال پر چھوڑا، تائے تانیث اور تنوین تمکن کو حذف کر دیا تو ضَوَارِبُ ہو گیا۔

اِضْرِبَنَّ: کو اِضْرِبْ سے اس طرح بنایا کہ اِضْرِبْ کے آخر میں نون ثقیلہ لائے تو اس کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہو کر اِضْرِبَنَّ بن گیا۔

مَضْرِبٌ: کو یَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح علامت ظرف لائے اور فاء اور عین کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین تمکین علامت اسمیت کا اضافہ کر دیا تو مَضْرِبٌ ہو گیا۔

اِضْرِبِیْ: کو تَضْرِبِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا اور شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے، کیونکہ پہلا حرف ساکن ہے اور آخر سے نون اعرابی کو حذف کر دیا تو اِضْرِبِیْ بن گیا۔

ضَارِبٌ: کو یَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کیا' اس کے بعد الف علامت اسم فاعل کا اضافہ کیا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لگائی تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

سوال نمبر 5: (الف) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی اصل لکھ کر ان میں ہونے والی تعلیل تفصیلاً لکھیں؟

مُصْطَفٰی، اِقَامَۃٌ، یَضَعُ، جَرَایَا۔

(ب) درج ذیل میں سے دو صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ ان میں کون سا قانون جاری ہو سکتا تھا پھر کیوں نہیں ہوا؟

مَا اَقْوَلَہٗ، عَوِرَ، طِوَالٌ، حَیِیَ۔

جواب: (الف) مُصْطَفٰی: اصل میں مُصْطَفَیٌ تھا۔ پھر قانون جاری ہوا کہ یا متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے بدلا تو مُصْطَفٰی ہو گیا۔

اِقَامَۃٌ: اصل میں اِقْوَامًا تھا' واؤ متوسط مفتوح اس کے ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واؤ کو الف سے بدلا پھر التقائے ساکنین سے بچنے کے لیے ایک الف کو حذف کیا اور اس کے عوض آخر میں تا ماقبل مفتوح لائے تو اِقَامَۃٌ ہو گیا۔

یَضَعُ: اصل میں یَوْضِعُ واؤ علامت مفتوحہ اور عین کلمہ مفتوحہ کے درمیان میں آئی اس کو حذف کیا تو یَضَعُ ہو گیا۔

جَرَایَا: جَرِیٌّ سے بنایا اور اصل میں جریوۃ تھا پھر اس کی جمع اقصی بنانے کے لیے پہلے حرف کو اس کے حال پر چھوڑا' دوسرے حرف کو فتحہ دیا اور تیسری جگہ الف علامت جمع اقصی لائے' الف کے بعد والے حرف کو کسر دیا اور تائے وحدت اور تنوین کو حذف کیا تو جرایو ہو گیا۔ اب یا الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اس کو ہمزہ سے بدلا تو جرئو ہوا۔ اب واؤ لام کلمہ کی جگہ ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہے واؤ کو یاء سے بدلا تو جرءی ہوا پھر ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلا تو جَرِیَیَ ہوا۔ اب قَالَ والے قانون کے تحت یا کو الف سے بدلا تو جَرَایَا ہوا۔

(ب) مَا اَقْوَلَهُ: اس میں اجوف کا قانون نمبر ۷ یعنی واؤ کو الف سے بدلنے والا قانون جاری ہوسکتا ہے لیکن اس قانون کی شرط ہے کہ واؤ فعل غیر منصرف میں نہ ہو تو اس شرط کے مفقود ہونے کی وجہ سے اس میں قانون جاری نہ ہوا۔

عَوِرَ: میں اجوف کا قانون نمبر ۱ یعنی واؤ اور یاء کو الف سے بدلنے والا جاری ہوسکتا تھا مگر اس مثال شرط کے مفقود ہونے کی وجہ سے قانون جاری نہ ہوسکا اور وہ شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ اس کلمہ کے معنیٰ میں نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی اور عَوِرَ اَعْوَرَ کے معنیٰ میں ہے اور اَعْوَرَ میں تعلیل نہیں ہوتی لہٰذا عَوِرَ میں بھی نہیں ہوگی۔

طِوَالٌ: اس میں اجوف کا قانون نمبر ۹ جاری ہوسکتا تھا مگر اس قانون کی ایک شرط یہ ہے کہ اس واؤ کے بعد ساکن ہو جبکہ طِوَالٌ کے واحد میں واؤ ساکن نہیں اس لیے واؤ یاء سے نہیں بدلی۔

حَیِیَ: اس میں بھی اجوف کا قانون نمبر ۱ جاری ہوسکتا تھا مگر شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے جاری نہ ہوا' کیونکہ اس قانون کی ایک شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یا ناقص کے عین کلمہ میں نہ ہو۔

سوال نمبر 6: (الف) مضاعف کے کوئی دو قاعدے مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: قاعدہ نمبر 1: اگر کسی کلمہ میں دو ہم جنس حرف اکٹھے ہوں اور ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکون لازمی کے ساتھ ساکن ہو تو ادغام منع ہے اور اگر سکون عارضی کے ساتھ ساکن ہو تو ادغام اور اظہار دونوں جائز ہیں۔ اگر دوسرا حرف وقف کی وجہ سے ساکن ہو تو وہاں ادغام کرنا زیادہ مشہور ہے اور حذف کرنے پر عمل بہت کم ہوتا ہے۔ فعل تعجب میں بالاتفاق ادغام ممنوع ہے جیسے: مَدَدْنَ، مَدَدْتَ، لَمْ یَمْدُدْ

قاعدہ نمبر 2: اگر کوئی اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو تو مشدد حرفوں میں سے پہلے حرف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے: دِنَّارٌ میں دو نون ہیں۔ پہلے نون کو یاء سے بدل دیا اور شِرَّازٌ میں ایک جنس کے دو حرف پہلے راء کو یاء سے بدل کر دینار اور شیراز پڑھنا ضروری ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اسم مصدر نہ ہو۔

(ب) کسی پانچ کے صحیح جواب لکھیں؟

جواب:

					درست جواب
۱	جسق لفظ ہے:	مفرد	مہمل	مرکب	مہمل
۲	صرف بہترال کے مصنف کا نام:	غلام رسول بہترالوی	عبدالرزاق بہترالوی	عنایت اللہ کاکوروی	مولانا غلام رسول بہترالوی
۳	قاض ہفت اقسام میں ہے:	لفیف	ناقص	اجوف	ناقص ہے
۴	احمد سہ اقسام میں ہے:	ثلاثی مزید فیہ	رباعی مجرد	ثلاثی مجرد	ثلاثی مجرد ہے
۵	لم جازمہ عمل نہیں کرتا:	جمع مؤنث غائب میں	واحد مؤنث غائب میں	واحد متکلم میں	جمع مؤنث غائب
۶	ہر کلمہ حلقی العین فعل کے وزن پر ہو پڑھنا جائز ہے:	تین وجہ	چار وجہ	پانچ وجہ	تین وجہ سے
۷	حمام ہفت اقسام میں ہے:	مضاعف	اجوف	ناقص	مضاعف ہے

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر 100

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل...... نحو میر

سوال نمبر 1: کسی دس کے صحیح جواب لکھیں؟ (۲۰)

۱- شَتَّانَ ہے:	معرب	مبنی	غیر منصرف
۲- احد عشر ہے:	معرب	مبنی	مرکب بنائی
۳- اسم مقصور کا اعراب ہوتا ہے:	تقدیری	لفظی	محلی
۴- اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب ہوتا ہے:	اعراب بالحرف	اعراب بالحرکت	دونوں
۵- عُثْمَانُ غیر منصرف ہے اور قُرْآنُ	منصرف	غیر منصرف	کوئی نہیں
۶- زَیْدٌ عَالِمٌ ہے:	مرکب توصیفی	جملہ اسمیہ	جملہ انشائیہ
۷- نحو میر کے مصنف ہیں:	میر سید شریف جرجانی	میاں میر	عبدالقاہر جرجانی
۸- نحو میر ہے:	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب مفید
۹- کَادَ کا تعلق ہے:	افعال ناقصہ سے	افعال مقاربہ سے	افعال تعجب سے
۱۰- جاری مجری صحیح کی مثال ہے:	عَصَا	مَاضِیٌ	عُضْوٌ
۱۱- مؤنث لفظی کی مثال ہے:	ظُلْمَةٌ	نَاقَةٌ	أَرْضٌ
۱۲- مستثنیٰ کے اعراب کی ہیں:	تین قسمیں	دو قسمیں	چار قسمیں

سوال نمبر 2: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ لکھیں؟ (۱۵)

(ب) جمع قلت و کثرت کے اوزان مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (الف) فعل لازم اور متعدی کا عمل مع امثلہ بیان کریں نیز یہ کتنے اور کون کون سے اسماء کو نصب دیتے ہیں؟ ۱۵

(ب) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 4: (الف) تابع کی تعریف و اقسام مع امثلہ قلمبند کریں؟

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں نیز ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 5: عامل قیاسی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نظم مائۃ عامل سے ان سے متعلقہ اشعار تحریر میں لائیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 6: اِنْ ولَمْ، لَمَّا ولام امر ولائ نہی نیز پنج حرف جازم فعلند ھریك بیدغا.

شعر کا ترجمہ و تشریح اس انداز میں کریں کہ اس میں مذکور حروف کا عمل واضح ہو جائے؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: نظم مائۃ عامل سے کوئی سے تین اشعار سپرد قلم کریں ان اشعار کا مذکورہ ابحاث کے اشعار کے علاوہ ہونا ضروری ہے؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ میٹرک (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

چوتھا پرچہ: نحو

حصہ اوّل...... نحو میر

سوال نمبر 1: کسی دس کے صحیح جواب لکھیں۔

جواب:

				درست جواب
۱- شَتَّانَ ہے	معرب	مبنی	غیر منصرف	مبنی ہے
۲- احد عشر ہے	معرب	مبنی	مرکب بنائی	مرکب بنائی ہے
۳- اسم مقصور کا اعراب ہوتا ہے:	تقدیری	لفظی	محلی	تقدیری
۴- اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب ہوتا ہے:	اعراب بالحرکت	اعراب بالحرف	دونوں	اعراب بالحرف
۵- عُثْمَانُ غیر منصرف ہے اور قرآن:	منصرف	غیر منصرف	کوئی نہیں	منصرف
۶- زَیْدٌ عَالِمٌ ہے	مرکب توصیفی	جملہ اسمیہ	جملہ انشائیہ	جملہ اسمیہ
۷- نحو میر کے مصنف ہیں	سید شریف جرجانی	میاں میر	عبدالقاہر	میر سید شریف جرجانی
۸- نحو میر ہے	مرکب اضافی	مرکب توصیفی	مرکب مفید	مرکب اضافی
۹- کَادَ کا تعلق ہے	افعال تعجب سے	افعال مقاربہ سے	افعال تعجب	افعال مقاربہ سے
۱۰- جاری مجری صحیح کی مثال ہے	عَصَا	مَاضِیٌ	عُضْوٌ	عُضْوٌ
۱۱- مؤنث لفظی کی مثال ہے	ظُلْمَةٌ	نَاقَةٌ	اَرْضٌ	ظُلْمَةٌ
۱۲- مستثنیٰ کے اعراب کی ہیں	تین قسمیں	چار قسمیں	پانچ قسمیں	چار قسمیں

سوال نمبر 2: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ لکھیں؟

(ب) جمع قلت وکثرت کے اوزان مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) جملہ انشائیہ کی تعریف:

وہ جملہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے: اِضْرِبْ۔

اقسام: جملہ انشائیہ کی دس (10) قسمیں ہیں:

1- امر جیسے: اِضْرِبْ۔ 2- نہی جیسے: لَاتَضْرِبْ۔ 3- استفہام جیسے: هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ

4- تمنی جیسے: لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ۔ 5- ترجی جیسے: لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ۔

6- عقود جیسے: بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ۔ 7- عرض جیسے: اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا۔

8- قسم جیسے: وَاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا۔ 9- ندا جیسے: يَا اَللّٰهُ، 10- تعجب جیسے: مَا اَحْسَنَهٗ

(ب) جمع قلت وکثرت کے اوزان:

جمع قلت وہ ہے جو دس سے کم پر دلالت کرے، اس کے مشہور چار وزن آتے ہیں:

1- اَفْعُلٌ جیسے: اَكْلُبٌ۔ 2- اَفْعَالٌ جیسے: اَقْوَالٌ۔ 3- فِعْلَةٌ جیسے: غِلْمَةٌ۔

اور (4) دو جمع مذکر سالم ومؤنث سالم جب الف لام کے بغیر ہوں جیسے: مُسْلِمُوْ

مُسْلِمَاتٌ۔ جمع قلت کے اوزان کے علاوہ باقی سب جمع کثرت کے اوزان ہیں۔

سوال نمبر 3: (الف) فعل لازم اور متعدی کا عمل مع امثلہ بیان کریں نیز یہ کتنے ا

کون کون سے اسماء کو نصب دیتے ہیں؟

(ب) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل لازم کا عمل: فعل لازم اگر فعل معروف ہو تو فاعل کو رفع دیتا۔

جیسے: قَامَ زَيْدٌ

فعل متعدی کا عمل: فعل متعدی فاعل کو رفع دینے کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو نص

دیتا ہے جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا

جن اسماء کو نصب دیتے ہیں:

وہ چھ اسماء ہیں، جن کو نصب دیتا ہے:

۱- مفعول مطلق کو جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا

۲- مفعول معہ کو جیسے: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ

۳- مفعول فیہ کو جیسے: صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۴- حال کو جیسے: جَاءَنِیْ زَيْدٌ رَاكِبًا

۵- تمیز کو جیسے: طَابَ زَيْدٌ نَفْسًا

۶- مفعول لہ کو جیسے: قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَيْدٍ ۔

(ب) حروف ناصبہ:

فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کی تعداد چار ہے:

۱- لَنْ جیسے: لَنْ يَضْرِبَ زَيْدٌ

۲- اَنْ جیسے: اُرِيْدُ اَنْ تَقُوْمَ

۳- كَیْ جیسے: اَسْلَمْتُ كَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

۴- اِذَنْ اُكْرِمَكَ اس کے جواب میں جس نے کہا: اَنَا اٰتِيْكَ غَدًا

سوال نمبر 4: (الف) تابع کی تعریف واقسام مع امثلہ قلمبند کریں۔

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں نیز ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟

جواب: (الف) تابع کی تعریف: تابع وہ دوسرا لفظ ہے جس پر وہی اعراب آتا ہے جو پہلے اسم پر آتا ہے اور جہت بھی ایک ہو۔ پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں جیسے: جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ

تابع کی اقسام:

تابع کی پانچ اقسام ہیں:

۱- صفت کی تعریف: صفت وہ تابع ہے، جو متبوع یا متبوع کے متعلق میں پائے جانے والے معنیٰ پر دلالت کرے جیسے: جَاءَنِی زَیْدُ نِ الْعَالِمُ اور جَاءَ زَیْدُ نِ الضَّارِبُ غُلَامُهٗ

۲- تاکید: تاکید وہ تابع ہے، جو متبوع کی طرف کی گئی نسبت کو پختہ کرے یا متبوع کے اپنے افراد کے شامل ہونے کو پختہ کرے جیسے: جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ میں دوسرا زَیْدٌ

۳- بدل: وہ تابع ہے، جو نسبت میں مقصود ہو اور متبوع کو بطور تمہید کے ذکر کیا گیا ہو جیسے: جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْكَ میں اَخُوْكَ۔

۴- عطف بیان: وہ تابع ہے، جو صفت نہ ہو مگر اپنے متبوع کو واضح کر دے جیسے: اَقْسَمَ بِاللّٰهِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ میں عُمَرُ۔

۵ عطف بحرف: وہ تابع ہے جو حرف عطف کے بعد واقع ہو اور متبوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہو جیسے: جَاءَنِی زَیْدٌ وَّ عُمَرُ میں عُمَرُ

(ب) حروف مشبہ بالفعل کی تعداد:

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں:

اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ۔

عمل: یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، مثالیں:

☆ اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ ☆ بَلَغَنِی اَنَّ زَيْدًا مُنْطَلِقٌ ☆ كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ ☆ لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ ☆ لَعَلَّ عَمْرًوا غَائِبٌ۔

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 5: عامل قیاسی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نظم مائۃ عامل سے ان سے متعلقہ اشعار تحریر میں لائیں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 6: ان ولم، لما ولام امر ولای نہی نیز پنج حرف جازم فعلند ہر یک بیدغا۔

شعر کا ترجمہ وتشریح اس انداز میں کریں کہ اس میں مذکور حروف کا عمل واضح ہو جائے؟

جواب: ترجمہ وتشریح:

اِنْ لَمْ، لَمَّا لام امر اور لائے نہی اور ان شرطیہ ان پانچوں حروف میں سے ہر ایک بغیر کسی فریب کے فعل کو جزم دیتے ہیں۔ یعنی اس شعر میں ناظم نے حروف جازمہ بیان کیے ہیں کہ وہ پانچ ہیں اور ان کا عمل بتا دیا کہ وہ حروف فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ مثالیں جیسے: لَمْ یَضْرِبْ، لَمَّا یَضْرِبْ، لِیَضْرِبْ، لَا تَضْرِبْ، اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

سوال نمبر 7: نظم مائۃ عامل سے کوئی سے تین اشعار سپرد قلم کریں ان اشعار کا مذکورہ ابحاث کے اشعار کے علاوہ ہونا ضروری ہے؟

جواب: حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اهل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) کوئی سے پانچ جملوں کا اردو ترجمہ کریں؟ 3x5=15

۱- الكتاب الأبيض كتابي . ۲- هذه نافذة . ۳- هذه خارطة . ۴- هذه طلاسة . ۵- انا في غرفة صديقي . ۶- هل الكرسي فوق المنضدة؟ ۷- هل الثور حيوان صغير؟ .

۸- والدي قريب مني ووالدتي قريبة مني

(ب) کسی پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ 3x5=15

مکتب، جدار، مقعد، هذا راس، وجه، الف، فم، لسان

سوال نمبر 2: (الف) کوئی سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ 3x5=15

۱- من هو محمد؟ . ۲- ما اسم والدك . ۳- الك عينان؟ .

۴- كم فيلا في حديقة الحيوان؟ . ۵- متى تنام؟ . ۶- متى ياتي الصباح؟ . ۷- هل عند عائشة لعبة؟ من نبيك؟

(ب) مناسب الفاظ لگا کر کوئی سی پانچ خالی جگہیں پر کریں؟ 3x5=15

۱- الله .... ۲- الكعبة......؟ . ۳- القرآن...... . ۴- المسلم

من...... من لسانه و...... ۔ ۵- من غش...... ۔ ۶- ...... تحت اقدام الامهات ۔ ۷- المسلم...... المسلم

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا اردو میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱- بلغ ذائب عظماء فطلب من يعالجه فجاء الى الكركى وجعل له اجزة اذا اخرج العظم من حلقه

۲- هذا حديث دار بين ثلاثة من اللصوص فى السجن فى مساء يوم من الايام بعد ان فرغوا من شغلهم فى السجن طول النهار

۳- اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۝

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چھ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ 24=4x6

۱- ایک سے پانچ تک عربی میں گنتی تحریر کریں؟ ۲- ہفتہ اور اتوار کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

۳- مہینوں کے اسلامی نام لکھیں؟ ۴- طریقہ جدیدہ کے کل کتنے حصے ہیں؟

۵- چور کی عربی بنا کر جملے میں استعمال کریں؟ ۶- طریقہ جدیدہ کے مصنف کا نام کیا ہے؟

۷- بیل اور خرگوش کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ ۸- طریقہ جدیدہ کا مکمل نام تحریر کریں؟

سوال نمبر5: چار جملوں کی عربی بنائیں؟ 16=4x4

۱- میرا نام عبداللہ ہے۔ ۲- میری کتاب بستے میں ہے۔ ۳- طریقہ جدیدہ کہاں ہے؟

۴- یہ گھڑی کس کی ہے؟ ۵- اپنا ہاتھ کتاب پر رکھو! ۶- خالد میرا دوست ہے۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) کوئی سے پانچ جملوں کا اردو ترجمہ کریں؟

جواب:

۱- الكتاب الأبيض كتابي	سفید کتاب میری کتاب ہے۔
۲- هذه نافذة	یہ کھڑکی ہے۔
۳- هذه خارطة	یہ نقشہ ہے۔
۴- هذه طلاسة	یہ جھاڑن ہے۔
۵- انا فی غرفة صدیقی	میں اپنے دوست کے کمرہ میں ہوں۔
۶- هل الكرسی فوق المنضدة؟	کیا کرسی میز کے اوپر ہے؟
۷- هل الثور حيوان صغير؟	کیا بیل چھوٹا حیوان ہے؟
۸- والدی قریب منی ووالدتی قریبة منی	میرا باپ میرے قریب ہے اور میری والدہ بھی میرے قریب ہے۔

(ب) کسی پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جواب:

الفاظ	معانی
مکتب	ڈیسک
جدار	دیوار
مقعد	میز/بینچ

هذا راس	یہ سر ہے۔
وجه	چہرہ
الف	ناک
فم	منہ
لسان	زبان

سوال نمبر2: (الف) کوئی سے پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

جواب:

سوالات	جوابات
١– من هو محمد؟	هو نبينا
٢– ما اسم والدك	اسم والدی احمد
٣– الك عينان؟	نعم الی عينان
٤– كم فيلا فی حديقة الحيوان؟	فی الحديقة الحيوان فيل واحد
٥– متى تنام؟	انا انام فی الليل
٦– متى ياتی الصباح؟	ياتی الصباح بعد الليل
٧– هل عند عائشة لعبة؟	نعم، عند عائشة لعبة
من نبيك؟	محمد صلى الله عليه وسلم نبی

(ب) مناسب الفاظ لگا کر کوئی سی پانچ خالی جگہیں پر کریں۔

جواب:

خالی جگہیں	پر جگہیں
١– الله	الله خالقنا
٢– الكعبة......؟	الكعبة قبلة المسلمين
٣– القرآن......	القرآن الكريم كتاب الله

۴- المسلم من...... من لسانه و...... | المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده

۵- من غش...... | من غش فلیس منی

۶- ...... تحت اقدام الامهات | الجنة تحت اقدام الامهات

۷- المسلم...... المسلم | المسلم اخو المسلم

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا اردو میں ترجمہ تحریر کریں؟

(الف) بلغ ذائب عظماء، فطلب من یعالجه فجاء الی الکرکی وجعل له اجرة اذا اخرج العظم من حلقه

(ب) هذا حدیث دار بین ثلاثة من اللصوص فی السجن فی مساء یوم من الایام بعد ان فرغوا من شغلهم فی السجن طول النهار

(ج) اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○

جواب: ترجمہ اور اجزاء:

(الف) (ایک دفعہ) ایک بھیڑیے کے گلے میں ہڈی پھنس گئی تو اس کی تلاش کی جو اس کا علاج کردے لہٰذا وہ کرکی کے پاس آیا اور اس کے لیے اجرت مقرر کی تو تب اس نے اس کے حلق سے ہڈی نکالی۔

(ب) یہ بات ایک دن قید خانہ میں تین چوروں کے درمیان گھومتی رہی قید خانہ میں لمبا دن اپنی مشغولیات سے فارغ ہونے کے بعد۔

(ج) بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور انہیں جنت کی خوشخبری دے دو وہ جنت جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے چھ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

جواب:

سوالات	جوابات
۱- ایک سے پانچ تک عربی میں گنتی تحریر کریں؟	واحد، اثنان، ثلاثة، اربعة، خمسة
۲- ہفتہ اور اتوار کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟	يوم السبت، يوم الاحد
۳- مہینوں کے اسلامی نام لکھیں۔	۱- محرم ۔ ۲- صفر ۔ ۳- ربیع الاول ۔ ۵- ربیع الثانی ۔ ۶- جمادی الاول ۔ ۷- جمادی الثانی ۔ ۸- رجب ۔ ۹- شعبان ۔ ۱۰- رمضان ۔ ۱۱- شوال ۔ ۱۲- ذی قعدہ ۔ ۱۳- ذوالحجة
۴- طریقہ جدیدہ کے کل کتنے حصے ہیں؟	ثلاثة حصص
۵- چور کی عربی بنا کر جملے میں استعمال کریں؟	اللص ۔ اللص فی السجن
۶- طریقہ جدیدہ کے مصنف کا نام کیا ہے؟	الدکتور السید محمد امین المصری
۷- بیل اور خرگوش کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟	ثور، ارنب
۸- طریقہ جدیدہ کا مکمل نام تحریر کریں؟	طريقة جديدة في تعليم العربية

سوال نمبر 5: چار جملوں کی عربی بنائیں؟

جواب:

جملے	عربی عبارت
۱- میرا نام عبداللہ ہے۔	اسمی عبدالله

۲-میری کتاب بستے میں ہے۔	كتابي في المحفظلة
۳-طریقہ جدیدہ کہاں ہے؟	اين طريقه جديده؟
۴-یہ گھڑی کس کی ہے؟	لمن هذه الساعة؟
۵-اپنا ہاتھ کتاب پر رکھو!	ضع يدك في الكتاب
٦-خالد میرا دوست ہے۔	الخالد صديقي

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ العامۃ (میٹرک، سال اول) برائے طلباء

سال ۱۴۳۶ھ/2015ء

﴿چھٹا پرچہ: مطالعہ پاکستان و جنرل سائنس﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: سوال نمبر ایک اور پانچ لازمی ہے۔ باقی دونوں قسموں سے دو دو سوال حل کریں۔

قسم اوّل...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۶)

۱- سرزمین حجاز کے مقدس شہر...... میں اسلام کا سورج طلوع ہوا۔

۲- مسلمان مجاہدین کی مجاہدانہ کوششوں سے مختلف ممالک میں اسلامی...... لہرانے لگا۔

۳- محمد بن قاسم نے...... میں سندھ پر حملہ کیا۔

(ب) درست جوابات کی نشاندہی کریں؟ (۶)

1- علی بن عثمان نام ہے: ۱- حضرت یحیٰ سرور کا۔ ۲- حضرت مجدد الف ثانی کا۔ ۳- حضرت داتا علی ہجویری کا۔

2- امام احمد رضا قادری رحمہ اللہ تعالیٰ نے معاشی نکات پیش کیے:

۱- چار۔ ۲- سات۔ ۳- چودہ

3- پاکستان کا نام تجویز کیا: ۱- علامہ اقبال نے۔ ۲- چودھری رحمت علی نے۔ ۳- شاہ ولی اللہ نے۔

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟ ۸

۱- جنگ آزادی میں حصہ لینے والے چار مشائخ کے نام لکھیں؟

۲- قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی دو تحریر کریں؟

سوال نمبر 2: برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب پر روشنی ڈالیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: برصغیر میں اسلام کی اشاعت کا پہلا سبب کیا تھا نیز وہ کون سا حکمران تھا جس کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی؟ ۱۵

سوال نمبر 4: اسلامی نظریہ حیات پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟ (۱۵)

قسم ثانی...... جنرل سائنس

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ ۵

۱- جابر بن حیان...... کا ماہر تھا۔

۲- بو علی سینا...... کے بانیوں میں سے تھے۔

۳- جانوروں کے علم کو...... کہتے ہیں۔

۴- زندگی کی ابتدا...... سے ہوتی ہے۔

۵- مسلمان سائنس دان...... کو علم کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں؟ (۵)

۱- البیرونی کی شہرہ آفاق کتاب کا نام "تحریر الاماکن" ہے۔

۲- جیوگرافی میں جیو کا معنی زمین ہے۔

۳- ڈاکٹر عبد القدیر خان پاکستان کے شہر بھلوال میں پیدا ہوئے۔

۴- سائنس ایک بہت ہی وسیع علم ہے۔

۵- زمین کے علم کو علم ریاضی کہتے ہیں۔

(ج) درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کریں؟ (۱۰)

۱- ٹیکنالوجی۔ ۲- میڈیسن۔ ۳- نباتات۔ ۴- آسٹرونومی۔ ۵- باٹنی

سوال نمبر 6: دو مسلمان سائنس دانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: سائنس کی اہم شاخوں کے نام لکھیں۔ ہر ایک شاخ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر 8: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے اپنے جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2015ء

چھٹا پرچہ......مطالعہ پاکستان، جنرل سائنس

حصہ اوّل: مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

۱۔ سرزمین حجاز کے مقدس شہر......میں اسلام کا سورج طلوع ہوا۔

۲۔ مسلمان مجاہدین کی مجاہدانہ کوششوں سے مختلف ممالک میں اسلامی......لہرانے لگا۔

۳۔ محمد بن قاسم نے......میں سندھ پر حملہ کیا۔

جواب: (۱) مکہ۔ (۲) پرچم۔ (۳) 712ھ۔

(ب) درست جوابات کی نشاندہی کریں؟

جواب:

1- علی بن عثمان نام ہے۔	حضرت سخی سرور کا	حضرت مجدد الف ثانی کا	حضرت داتا علی ہجویری کا
2- امام احمد رضا قادری رحمہ اللہ تعالیٰ نے معاشی نکات پیش کیے۔	چار	تین	چودہ
3- پاکستان کا نام تجویز کیا۔	علامہ اقبال نے	چودھری رحمت علی نے	شاہ ولی اللہ نے

جواب: 1- حضرت داتا علی کا۔ 2- چار۔ 3- چودھری رحمت علی نے۔

(ج) مختصر جوابات تحریر کریں؟

۱۔ جنگ آزادی میں حصہ لینے والے چار مشائخ کے نام لکھیں؟

جواب: 1-علامہ فضل حق خیر آبادی۔ 2- مفتی صدر الدین آزردہ۔
3- مفتی عنایت احمد کاکوروی۔ 4- مولانا سید کفایت علی مراد آبادی

۲- قائد اعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی دو تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 2: برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے اسباب پر روشنی ڈالیں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 3: برصغیر میں اسلام کی اشاعت کا پہلا سبب کیا تھا نیز وہ کون سا حکمران تھا جس کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی؟

جواب: برصغیر میں مسلمان تاجروں اور مبلغین کی آمد اشاعت اسلام کا ذریعہ بنی اور 712ھ میں جب محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا اور مسلمانوں کی دادرسی کی تو اس سے اسلام کو سیاسی قوت حاصل ہوگئی اور اسلام ایک دین کی حیثیت سے ابھرا، چونکہ اسلام کا دامن برکتوں سے اور انصاف سے مالا مال ہے اس لیے اسلام کے آتے ہی برصغیر کے مذہبی، معاشرتی اور معاشی نظام میں انقلاب آگیا اور دکھی انسانیت کو سکھ اور چین کی زندگی نصیب ہوگئی جبکہ شمالی برصغیر میں مسلمانوں کی آمد کا سلسلہ گیارہویں صدی عیسوی سے شروع ہوا جب سلطان محمود غزنوی نے برصغیر پر حملے کیے اور پنجاب کا علاقہ اپنی سلطنت میں شامل کیا۔ اس کے بعد سلطان محمد غوری کی فتوحات نے اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی۔

سوال نمبر 4: اسلامی نظریہ حیات پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟

جواب: کسی معاشرے کے قیام اور ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ان کے اعتقادات اور رہن سہن، اسلامی نظریے کے مطابق ہوں کیونکہ اسے ممتاز ہونے کے لیے ایک مخصوص دینی، ثقافتی اور اقتصادی ماحول کا ہونا ضروری ہے۔ اسلامی نظریہ حیات کے مطابق معاشرے میں اسلامی اصولوں کا رواج ضروری ہے۔ زندگی اسلامی معاشرے کے مطابق کرنے کے لیے معاشرہ کی بنیاد اسلام کے بنائے ہوئے اصولوں پر ہونا ضروری ہے۔ قرآن وسنت کی تعلیمات کا عام ہونا ضروری ہے۔ معاشرے کے رسم و رواج اسلامی

اصولوں کے مطابق ہوں۔ غرضیکہ معاشرے کے تمام اصول وقواعد اسلامی تعلیمات کے مطابق ہوں تو اسلامی معاشرہ شکل میں آسکتا ہے۔ اسلامی نظام زندگی کا پہلا اصول توحید ہے یعنی یہ اقرار وتصدیق کرنا کہ کائنات کا خالق اور مالک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ لہٰذا ہم کو ان تمام عبادات اور ہدایات پر عمل کرنا چاہیے جو اسلامی طرز زندگی کے لیے لازم قرار پائی ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ اسلامی زندگی کا ایک اصول ہے۔ زکوٰۃ کے بارے میں قرآن وسنت میں بہت تاکید آئی ہے۔ اسی طرح حج بھی ایک خاص عبادت ہے۔ حج کے علاوہ جہاد بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ عدل وانصاف کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ پھر ایک دوسرے کے ساتھ اخوت اور بھائی چارے کے مراسم قائم رکھنا، اسلامی طرز زندگی کا اہم اصول ہے۔

قسم ثانی...... جنرل سائنس

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں۔

۱- جابر بن حیان......کا ماہر تھا۔

۲- بوعلی سینا...... کے بانیوں میں سے تھے۔

۳- جانوروں کے علم کو...... کہتے ہیں۔

۴- زندگی کی ابتدا...... سے ہوتی ہے۔

۵- مسلمان سائنس دان...... کو علم کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

جواب: ۱- کیمیا۔ ۲- طب۔ ۳- علم حیاتیات۔ 4- سائنس۔ ۵- جابر بن حیان۔

(ب) درج ذیل جملوں میں صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں؟

۱- البیرونی کی شہرہ آفاق کتاب کا نام "تحریر الاماکن" ہے۔

۲- جیوگرافی میں جیو کا معنی زمین ہے۔

۳- ڈاکٹر عبدالقدیر خان پاکستان کے شہر بھلوال میں پیدا ہوئے۔

۴- سائنس ایک بہت ہی وسیع علم ہے۔

۵-زمین کے علم کو علم ریاضی کہتے ہیں۔

جواب:۱-درست۔۲-درست۔۳-غلط۔۴-درست۔۵-غلط۔

(ج) درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کریں؟

۱-ٹیکنالوجی۔۲-میڈیسن۔۳-نباتات۔۴-آسٹرونومی۔۵-باٹنی۔

جواب: ٹیکنالوجی:

ٹیکنالوجی سائنس کے اصولوں کے عملی اطلاق کو کہتے ہیں۔ ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء سب زمانہ قدیم کے علم اور اس کی ٹیکنالوجی پر مشتمل ہیں۔ اس وقت زندگی کا شاید ہی کوئی پہلو ایسا ہو جو سائنس اور ٹیکنالوجی سے متاثر نہ ہوا ہو۔ ٹیکنالوجی کی بدولت ہی ممکن ہے کہ ہم انسان کی چیر پھاڑ کیے بغیر اس کے جسم کے اندرونی اعضاء کا سائنسی بنیادوں پر مطالعہ کرتے ہیں۔

میڈیسن:

یہ سائنس کی وہ شاخ ہے، جو جانداروں کے اجسام کی ساخت، امراض کی شناخت، طریقۂ علاج، ادویات کی تیاری اور تشخیص علاج میں استعمال ہونے والے آلات اور مشینوں کے علم سے متعلق ہے۔

نباتات:

پودوں کے علم کو علم نباتات کہتے ہیں۔ اس میں پودوں کی ساخت، نشوونما اور ان کے ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

آسٹرونوجی:

فلکی اجسام مثلاً سورج، چاند، ستاروں اور سیاروں کے علم کو آسٹرولوجی کہا جاتا ہے۔

باٹنی:

پودوں کے متعلق علم کو باٹنی کہتے ہیں۔ اس میں پودوں کی ساخت، نشوونما اور ان کے

ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

سوال نمبر 6: دو مسلمان سائنس دانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟

جواب: جابر بن حیان، بوعلی سینا

جابر بن حیان:

جابر بن حیان کو علم کیمیا کا بانی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کچھ دھاتوں کو پگھلا کر صاف کرنے، فولاد تیار کرنے، چمڑا بنانے، کپڑا رنگنے، لوہے کو زنگ سے بچانے کے طریقے معلوم کیے۔ سلفیورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ اور ہائیڈروکلورک پہلی مرتبہ جابر بن حیان نے ہی تیار کیے۔ آپ ان کے علاوہ اور بھی کئی مرکبات کے موجد تھے۔ آپ کسری کشید کے عمل کو بھی جانتے تھے۔ انہوں نے عربی میں بہت سی کتابیں لکھیں جن میں سے الکتاب اور ''الخالص'' بہت مشہور ہیں۔

بوعلی سینا:

شیخ الرئیس بوعلی سینا کو مسلم دنیا کا ارسطو تسلیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے تقریباً 760 جڑی بوٹیوں پر تحقیقی مقالہ لکھا۔ وہ نہ صرف کیمیا دان تھے بلکہ دوا ساز بھی تھے۔ یہ پہلے کیمیا دان تھے جنہوں نے اس خیال کو رد کردیا کہ تمام دھاتوں کو سونے میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے تقریباً ایک سو سے زائد کتاب لکھی ہیں جو فلسفہ، سائنس، فقہ، ادب کے علاوہ طب پر مشتمل ہیں۔ فلسفہ کے میدان میں انہوں نے کتاب ''الشفاء'' لکھی جس میں فزکس، کیمیا اور ریاضی کے علاوہ بائیولوجی اور موسیقی جیسے: مضامین پر کافی بحث ہے۔ طب کے موضوع پر انہوں نے ''القانون فی الطب'' لکھی جس کو ایک مستند حیثیت حاصل ہے۔

سوال نمبر 7: سائنس کی اہم شاخوں کے نام لکھیں۔ ہر ایک شاخ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سائنس ایک وسیع علم ہے اس کو مختلف شاخوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱۔ فزکس: وہ علم ہے جو بالخصوص مادی اشیاء اور ان کی توانائی وغیرہ کے متعلق ہوتا

ہے۔ مکینکس، حرارت، روشنی، آواز اور الیکٹریسٹی وغیرہ اس کی اہم شاخیں ہیں۔

۲- کیمسٹری: سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں مختلف اشیاء کی ماہیت، ترکیب اور ان کے کیمیائی خواص کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

۳- بائیولوجی: سائنسی طریقوں سے جانداروں کے مطالعہ کرنے کا نام بائیولوجی ہے۔ جاندار اشیاء میں حیوان اور پودے شامل ہیں۔ اس کی مزید دو شاخیں ہیں:

۱- باٹنی: جس میں پودوں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔

۲- زولوجی: اس میں جانوروں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔

۴- علم فلکیات: اس میں فلکی اجسام مثلاً سورج، چاند، ستاروں اور سیاروں کے متعلق بحث ہوتی ہے۔ اس کو آسٹرونوجی بھی کہتے ہیں۔

۵- ریاضی: ریاضی اعداد اور پیمائش کی خصوصیات کا علم ہے جس میں حساب، الجبرا اور جیومیٹری وغیرہ شامل ہیں۔

۶- زراعت: کھیتی باڑی کے طریقے، گوشت اور دودھ دینے والے جانوروں کو پالنے کا علم زراعت کہلاتا ہے۔

۷- میڈیسن: سائنس کی وہ شاخ ہے جو جانداروں کے اجسام کی ساخت، امراض کی تشخیص اور ان کے علاج، ادویات کی تیاری اور علاج میں استعمال ہونے والے آلات اور مشینوں کے متعلق ہے۔

۸- جیوگرافی: جیو کے معنی زمین اور گرافی کے معنی گراف بندی۔ گویا جیوگرافی کے تحت زمین کے مختلف حصوں کی گراف بندی کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 8: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے اپنے جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟

جواب: اسلام ایک مکمل دین ہے، جو زندگی کے تمام حقائق کو پیش نظر رکھتا ہے اور قدرت کے مظاہر اور دستیاب کو انسانی فلاح اور بہبود کے لیے استعمال میں لانے کی دعوت دیتا ہے۔ چونکہ اسلام ایک عملی دین ہے، اس لیے جس تعلیم کی یہ تلقین کرتا ہے اس کی بنیاد

دلیل، مشاہدہ، تجربہ اور نتیجہ اخذ کرنے پر ہوتی ہے۔ قرآن کی بہت سی آیات اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ ۔ اسی طرح دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے: اَفَلَا یَتَفَکَّرُوْنَ ۔ تیسری جگہ ارشاد ہوتا ہے: اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ ۔ اس طرح اور بھی آیات مبارکہ ہیں جو تعلیم کی تلقین کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ اسی طرح احادیث مبارکہ میں بھی علم کی فضیلت، اہمیت اور اس کی فرضیت کو بیان کیا گیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کو طلب کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ اشیاء میں غور و فکر کرنے سے زندگی کا مقصد حاصل ہو سکتا ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی واحدانیت سمجھ آ سکتی ہے، جو کہ انسانی زندگی کا مقصد ہے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن وتجوید﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

تمام سوالات لازمی ہیں۔

القسم الاوّل......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی چھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۶×۱۰=۶۰

۱: خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

۲: وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

۳: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴: يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۶: وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۷: لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ۝

۸: قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ۝

۹: رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۝

۱۰: اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ۝

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)

۱- مُحِيْطٌ ۔ ۲- مُطَهَّرَةٌ ۔ ۳- مُسْتَقَرٌّ ۔ ۴- خَلَاقٍ ۔

۵- صِبْغَةٌ ۔ ۶- مَعْدُوْدَاتٌ ۔ ۷- اَلْخَمْرُ ۔ ۸- اَلْمَيْسِرَةُ ۔

۹- تَسْرِيْحٌ ۔ ۱۰- ذُوْ عُسْرَةٍ ۔ ۱۱- رَمْزًا ۔ ۱۲- وَجِيْهًا ۔

۱۳- قِنْطَارًا ۔ ۱۴- طَوْعًا ۔ ۱۵- كَرْهًا

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی پانچ حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟ (۱۵)

ح ـ د، ق ج، ی، ر، غ

سوال نمبر 4: کوئی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) دانتوں کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟ ۵

(۲) صفات لازمہ غیر متضادہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں کسی دو کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۵

(۳) صفات عارضہ کی کتنی قسمیں ہیں صرف دس کے نام تحریر کریں؟ ۵

(۴) میم ساکن کے کتنے اور کون کون سے قاعدے ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟ ۵

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

پہلا پرچہ: قرآن وتجوید

القسم الاول......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کوئی چھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

۱: خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝

۲: وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ ۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۝

۳: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝

۴: يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۝

۵: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۝

۶: وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

۷: لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ۝

۸: قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

حَلِیْمٌ ۝

۹: رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۱۰: اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝

جواب: ترجمة الآيات:

۱- اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۲- اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا پھر اس کے بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظلم کرنے والے ہو۔

۳- اے ایمان والو! راعنا (ہمارا چرواہا) نہ کہو اور تم کہو کہ ہماری طرف نظرِ رحمت فرمائیں اور سنو! کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۴- اے بنی اسرائیل! میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیں اور بے شک میں نے تم کو جہان والوں پر فضیلت دی ہے۔

۵- اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو! بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۶- اور انہیں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھلائی (عطا کر) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۷- اللہ تعالیٰ نہیں مؤاخذہ کرتا تمہارا تمہاری لغو قسموں میں لیکن مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا اس کے ساتھ جو تمہارے دلوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

۸- اچھی بات اور مغفرت اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد اذیٰ (تکلیف) آئے اور اللہ تعالیٰ غنی اور حلم والا ہے۔

۹- اے ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ فرمانا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ بے شک تو ہی عطا فرمانے والا ہے۔

۱۰- اللہ میرا اور تیرا رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟

۱- مُحِيْطٌ ۔ ۲- مُطَهَّرَةٌ ۔ ۳- مُسْتَقَرٌّ ۔ ۴- خَلَاقٍ ۔

۵- صِبْغَةً ۔ ۶- مَعْدُوْدَاتٌ ۔ ۷- اَلْخَمْرُ ۔ ۸- اَلْمَيْسِرَةُ ۔

۹- تَسْرِيْحٌ ۔ ۱۰- ذُوْ عُسْرَةٍ ۔ ۱۱- رَمْزًا ۔ ۱۲- وَجِيْهًا ۔

۱۳- قِنْطَارًا ۔ ۱۴- طَوْعًا ۔ ۱۵- كَرْهًا

جواب:

الفاظ	معانی
۱- مُحِيْطٌ	احاطہ کرنے والا
۲- مُطَهَّرَةٌ	پاک کی ہوئی/ پاکیزہ
۳- مُسْتَقَرٌّ	ٹھہرنے کی جگہ
۴- خَلَاقٍ	حصہ
۵- صِبْغَةٌ	رنگ
۶- مَعْدُوْدَاتٌ	گنتی کی ہوئی چیزیں
۷- اَلْخَمْرُ	شراب
۸- اَلْمَيْسَرَةُ	جوا
۹- تَسْرِيْحٌ	سبکدوشی، چھوڑ دینا
۱۰- ذُوْعُسْرَةٍ	تنگی والا
۱۱- رَمْزًا	اشارہ
۱۲- قِنْطَارًا	کثیر مال
۱۳- طَوْعًا	خوشی سے
۱۴- كَرْهًا	ناخوشی سے/ زبردستی/ مجبور ہو کر

القسم الثانی...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی پانچ حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟
ح، ذ، ق، ج، ی، ر، غ

جواب:

ح: اس کا مخرج وسط حلق ہے۔ یہ حرف ہمس، رخاوت، استفال، انفتاح، اصمات سے تعلق رکھتا ہے۔

د: اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں ہیں۔ جہر، شدت، استفال، انفتاح، اصمات، قلقلہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔

ق: اس کا مخرج زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ ہے اور یہ حرف صفت شدت سے تعلق رکھتا ہے۔

ج: اس کا مخرج وسطِ زبان اور وسطِ تالو ہے اس میں جہر، شدت، استفال، انفتاح، اصمات، قلقلہ صفات ہیں۔

ی: اس کا مخرج بھی وسط زبان اور وسط تالو ہے۔ اس میں جہر، رخاوت، استفال، انفتاح، اصمات صفات پائی جاتی ہیں۔

ر: اس کا مخرج نوک زبان اور مائل بہ پشت اور مقابل کا تالو اور اس کا تعلق صفت توسط سے ہے۔

غ: ابتدائے حلق اس کا مخرج ہے۔ اس میں جہر، توسط استفال، انفتاح، ازلاق، تکریر کی صفات ہیں۔

سوال نمبر 4: کوئی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) دانتوں کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟

(۲) صفات لازمہ غیر متضادہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ کسی دو کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۳) صفات عارضہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ صرف دس کے نام تحریر کریں؟

(۴) میم ساکن کے کتنے اور کون کون سے قاعدے ہیں تفصیلاً تحریر کریں؟

جواب: (1) دانتوں کی اقسام:

دانتوں کی چھ اقسام ہیں:

نمبر۱۔ ثنایا: سامنے کے اوپر نیچے والے دو دو دانت۔ اوپر والوں کو ثنایا علیا جبکہ نیچے والوں کو ثنایا سفلی کہتے ہیں۔

۲۔ رباعیات: ثنایا کے دائیں اور بائیں اوپر نیچے ایک ایک دانت کل چار دانت۔

۳۔ انیاب: رباعیات کے دائیں اور بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار دانت۔

۴۔ ضواحک: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

۵۔ طواحن: ضواحک کے دائیں بائیں اوپر نیچے تین تین کل بارہ داڑھیں۔

۶۔ نواجذ: طواحن کے بائیں دائیں اوپر نیچے ایک ایک کل چار داڑھیں۔

(2) صفات لازمہ غیر متضادہ کی اقسام:

صفات لازمہ غیر متضادہ کی پانچ اقسام ہیں:

۱۔ صفیر۔ ۲۔ قلقلہ۔ ۳۔ تکریر۔ ۴۔ تفشی۔ ۵۔ استطالت۔

صفیر: لغت میں صفیر ''سیٹی'' کو کہتے ہیں جبکہ اصطلاح تجوید میں سیٹی کی طرح تیز آواز کو کہتے ہیں۔ جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے ان کو حروف صفیریہ کہتے ہیں۔ وہ تین حروف ہیں:

ز، س اور ص۔

تفشی: اس کے لغوی معنی پھیلنے کے ہیں جبکہ اصطلاح تجوید میں منہ میں آواز کے پھیلنے کو کہتے ہیں۔ یہ صفت صرف ایک حرف میں پائی جاتی ہے اور وہ شین ہے۔

(3) صفات عارضہ کی اقسام:

صفات عارضہ کی سترہ (17) اقسام ہیں، جن میں سے دس کے نام یہ ہیں:

۱-ترقیق۔۲-تفخیم۔۳-ابدال۔۴-تسہیل۔۵-اثبات۔۶-حذف۔۷-مدہ۔۸-امالہ۔۹-لین۔۱۰-غنہ۔

(4) میم ساکن کے قواعد:

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں:

۱-ادغام شفوی: یعنی اگر میم ساکن کے بعد میم آجائے تو پہلی میم کو دوسری میم میں ادغام کرتے ہیں جیسے: کَمْ مِّنْ۔

۲-اخفاء شفوی: یعنی اگر میم ساکن کے بعد باء آجائے تو میم کو اس کے مخرج میں چھپا کر پڑھتے ہیں جیسے: وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔

۳-اظہار شفوی: یعنی اگر میم ساکن کے بعد باء، میم اور الف کے علاوہ چھبیس حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار شفوی ہوگا یعنی میم کو اپنے مخرج سے ظاہر کر کے پڑھیں گے جیسے: اَلَمْ نَشْرَحْ۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

تمام سوالات لازمی ہیں۔

حصہ اوّل...... عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) اللہ تعالیٰ کے علم وارادہ کے بارے میں عقیدہ تحریر کریں؟

(۲) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا فرمایا؟

(۳) ولی کو نبی سے افضل ماننے کا حکم تحریر کریں؟

(۴) نبی کی کسی چیز کو ہلکا جاننے کا حکم بیان کریں؟

(۵) معجزہ اور کرامت میں فرق واضح کریں؟

(۶) استدراج کسے کہتے ہیں؟

(۷) جن کے تعارف پر ایک نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) موت کیا ہے؟ (۲) کیا روح بھی مرتی ہے؟

(۳) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوتا؟ (۴) کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی؟ (۵) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟ (۶) صحابی کس مسلمان کو کہتے ہیں؟

(۷) پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) فرائض وضو بیان کریں؟ (۲) وضو کو توڑنے والی کوئی دس چیزیں تحریر کریں؟

(۳) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس پانی سے نہیں؟

(۴) ماء مستعمل کو کام میں لانے کا حیلہ بیان کریں؟

(۵) نجاست خفیفہ کے احکام تحریر کریں؟ (۶) موزہ پر مسح کرنے کا طریقہ لکھیں؟

(۷) معذور کی تعریف تحریر کریں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۵)

(۱) تیل اور گھی پاک کرنے کا طریقہ لکھیں؟ (۲) سایہ اصلی کی تعریف تحریر کریں؟

(۳) اذان کا جواب دینے کا طریقہ لکھیں؟ (۴) سجدۂ سہو کا طریقہ بیان کریں؟

(۵) جماعت ثانیہ کا حکم تحریر کریں؟ (۶) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم بیان کریں؟

(۷) کیا ایک شہر میں کئی جگہ جمعہ ہو سکتا ہے؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2016ء

دوسرا پرچہ...... عقائد و فقہ

حصہ اوّل...... عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) اللہ تعالیٰ کے علم وارادہ کے بارے میں عقیدہ تحریر کریں؟

جواب: کوئی چیز اللہ کے علم سے باہر نہیں ہے موجود ہو یا معدوم ممکن ہو یا محال ہو کلی ہو یا جزئی ہو سب کو ازل سے جانتا ہے اور ابد تک جانے گا۔ چیزیں گو بدلتی ہیں مگر اس کا علم نہیں بدلتا۔ دلوں کے خطروں اور وسوسوں تک کی اس کو خبر ہے، اس کے علم کی کوئی انتہاء نہیں اور اس کی مشیت اور ارادے کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا مگر اچھے کام پر خوش ہوتا ہے اور برے پر ناراض ہوتا۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا فرمایا؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) ولی کو نبی سے افضل ماننے کا حکم تحریر کریں؟

جواب: جو شخص ولی کو نبی سے افضل مانے وہ کافر ہے۔

(۴) نبی کی کسی چیز کو ہلکا جاننے کا حکم بیان کریں؟

جواب: جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی قول یا فعل کو ہلکا جانے وہ کافر ہے۔

(۵) معجزہ اور کرامت میں فرق واضح کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۶) استدراج کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ عجیب وغریب کام جو عادتاً ممکن ہو اگر نڈر یا بدکار یا کافر سے صادر ہو تو اسے استدراج کہتے ہیں۔

(۷) جن کے تعارف پر ایک نوٹ لکھیں؟

جواب: جن ایسی مخلوق ہے جسے آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور ان میں سے بعض کو اللہ تعالیٰ نے مختلف شکلوں میں متشکل ہونے کی طاقت دی ہے۔ کھاتے پیتے ہیں، چلتے پھرتے ہیں اور اولاد جنتے ہیں۔ ان میں تذکیر و تانیث کافر و مسلمان ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد آدمی کی بنسبت زیادہ ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) موت کیا ہے؟

جواب: روح کا بدن سے نکل جانے کا نام موت ہے۔

(۲) کیا روح بھی مرتی ہے؟

جواب: روح نہیں مرتی بلکہ باقی رہتی ہے اور جسم کے ساتھ اس کا تعلق رہتا ہے۔

(۳) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوتا؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴) کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی؟

جواب: نبی، ولی، عالم دین، شہید، حافظ قرآن جو باعمل ہو، جس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو اور ہر وقت درود شریف پڑھنے والا۔ ان تمام کے ابدان کو مٹی نہیں کھا سکتی۔

(۵) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد جب قیامت آنے کو صرف چالیس برس رہ جائیں گے تب ایک ٹھنڈی خوشبودار ہوا چلے گی جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے سے گزرے گی۔ اس کا اثر یہ ہوگا کہ مسلمان کی روح نکل جائے گی اور کافر کی رہ جائے گی۔ انہیں کافروں پر قیامت آئے گی۔

(۶) صحابی کس مسلمان کو کہتے ہیں؟

جواب: جس شخص نے حالت ایمان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہو اور حالت ایمان میں ہی اس کا انتقال ہوا ہو تو ایسے شخص کو صحابی کہتے ہیں۔

(۷) پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

حصہ دوم...... فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) فرائض وضو بیان کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) وضو کو توڑنے والی کوئی دس چیزیں تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس پانی سے نہیں؟

جواب: بارش، سمندر، دریا، ندی، نالے، کنویں، بڑے حوض، بڑے تالاب، بہتا پانی، اولے اور برف کے پانی۔ ان تمام پانیوں سے وضو اور غسل جائز ہے اور نجس پانی سے جائز نہیں۔

(۴) ماء مستعمل کو کام میں لانے کا حیلہ بیان کریں؟

جواب: ماء مستعمل پانی میں غیر مستعمل پانی زیادہ مقدار میں ڈالیں تو وہ قابل استعمال ہو جائے گا۔

(۵) نجاست خفیفہ کے احکام تحریر کریں؟

جواب: نجاست خفیفہ کپڑے یا جسم کے جس حصے میں لگی ہو اور اس کے چوتھائی سے کم ہو تو معاف ہے۔ اگر چوتھائی ہو تو دھونا لازمی ہے۔

(۶) موزہ پر مسح کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن شرعی احکام میں مسلمانوں کو سہولت فراہم کی۔ ان

میں سے ایک وضو کے دوران موزوں پر مسح کرنا ہے۔ طہارت کاملہ وضو کے بعد پہنے جانے والے موزوں پر وضو کے وقت مسح کرنا چاہیے۔ یہ مسح موزوں کے نیچے نہیں بلکہ خلاف عقل ان کے اوپر کیا جاتا ہے' موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی تین انگلیوں کو دائیں پاؤں کی انگلیوں کے سروں سے موزوں کے اوپر سے کھینچتے ہوئے پنڈلی تک لائیں اور یہی عمل بائیں پاؤں پر کیا جائے۔ یاد رہے مسافر کے لیے مدت مسح تین دن اور تین رات ہے جبکہ مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۷) معذور کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری لاحق ہو کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا ہو کہ وضو کے ساتھ نماز فرض ادا نہ کر سکا' وہ معذور ہے۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) تیل اور گھی پاک کرنے کا طریقہ لکھیں:

جواب: تیل اور گھی پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان سے زیادہ پانی ان میں ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ پانی جل ہو جائے اور جتنا تیل اور گھی تھا اتنا رہ جائے۔ تین مرتبہ اسی طرح پکائیں تو تیل و گھی پاک ہو جائے گا۔

(۲) سایہ اصلی کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: سایہ اصلی وہ ہوتا ہے' جو ٹھیک دو پہر کے وقت ہوتا ہے جب آفتاب خط نصف النہار تک پہنچتا ہے۔ یہ ٹھیک دو پہر ہوتی ہے جیسے ہی سایہ پچھم کو جھکا ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

(۳) اذان کا جواب دینے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: جب مؤذن اذان کہے تو سننے والا بھی اسی کی مثل کہے مگر جب مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو جواب دینے والا یہ کہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہا جائے گا۔

(۴) سجدۂ سہو کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ تشہد کے بعد دائیں طرف سلام پھیرے اور پھر دو سجدے کرے۔ پھر شروع سے تشہد وغیرہ پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

(۵) جماعت ثانیہ کا حکم تحریر کریں؟

جواب: محلّہ کی جس مسجد میں امام مقرر ہو اور وہاں امام مقرر نے اذان و جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لی ہو اب دوبارہ وہاں اذان واقامت کے ساتھ پہلے کی طرح جماعت مکروہ ہے۔ اگر بے اذان جماعت دوبارہ کی تو حرج نہیں جبکہ محراب سے ہٹ کر ہو۔ اگر پہلی جماعت بے اذان ہو یا آہستہ اذان سے ہوئی یا غیروں نے جماعت قائم کی تو پھر جماعت ثانیہ اذان واقامت سے کی جائے گی۔

(۶) چلتی گاڑی پر نماز کا حکم بیان کریں؟

جواب: چلتی گاڑی پر فرض، واجب اور فجر کی سنتیں نہیں ہوسکتیں۔ اگر وقت کے فوت ہونے کا خطرہ ہے تو جیسے ممکن ہو پڑھ لے پھر جب موقعہ ملے تو اعادہ کرلے۔

(۷) کیا ایک شہر میں کئی جگہ جمعہ ہوسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! ایک شہر میں کئی جگہ جمعہ ہوسکتا ہے خواہ شہر چھوٹا ہو یا بڑا، مساجد دو ہوں یا زیادہ۔ مگر بلاضرورت زیادہ مساجد میں جمعہ قائم نہ کیا جائے تاکہ شوکت اسلامی باقی رہے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل..... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1: (۱) ماضی کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف تین کی وضاحت مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

(۲) ماضی مجہول اور مضارع معروف بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (۱) اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ (۱۵)

(۲) اَلْكَوْدُ وَالْكَيْدُوْدَةُ (كَادَ يَكَادُ) کی صرف صغیر لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (۱) مُقْلَنْسِىْ، اُكْرِمُ، يَكَادُ کی تعلیل کریں؟ (۱۵)

(۲) درج ذیل ابواب کی علامات تحریر کریں؟ (۱۰)

تَفَعْلُلٌ، تَفَوْعُلٌ، تَفَيْعُلٌ، تَفَعُّلٌ، اِفْعِنْلَاءٌ

حصہ دوم...... صرف بہتر ال

سوال نمبر 4: (۱) صرف بہتر ال کا مکمل نام اور مصنف کا اسم گرامی تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور نحو سے مقدم ہونے کی وجہ سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 5: (ا) فَتَحَ، يَفْتَحُ سے صرف صغیر لکھنے کے بعد اسم فاعل سے پہلے لَهُوَ اور اسم مفعول سے پہلے فَذَاكَ لانے کی وجہ ضرور لکھیں؟ (۱۰)

(۲) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی بنائیں تحریر کریں؟ (۱۵)

ضَرَبْنَ ، ضَارِبٌ ، ضُرَبَاءُ ، مَضَارِيْبُ ، اِضْرِبَانِّ

سوال نمبر 6: (ا) عِـدَة کی تعلیل میں کتنے اور کون کون سے اقوال ہیں مثالیں دیکر تمام کی وضاحت کریں؟ (۱۰)

(۲) درج ذیل میں سے دو قوانین کی تشریح و توضیح کریں اور احترازی و مطابقی مثالیں ضرور تحریر کریں؟ (۱۵)

(i) ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقعہ شود در اوّل کلمہ مابعد آں دیگر واؤ متحرک نباشد ہمزہ شود جوازاً۔

(ii) ہر واؤ غیر مکسور در ماضی معلوم ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ اورا حرکت ضمہ دہند وجوباً۔

(iii) ہر واؤ مکسور و یا مطلقاً در ماضی ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ اورا حرکت کسرہ دہند وجوباً۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

تیسرا پرچہ......صرف

حصہ اوّل...... میزان الصرف و منشعب

سوال نمبر 1: (ا) ماضی کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف تین کی وضاحت مع تعریفات و امثلہ سپردِ قلم کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ جات 2014 اور 2015 میں ملاحظہ کریں۔

(۲) ماضی مجہول اور مضارع معروف بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

جواب حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کو ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ فعل ماضی کے شروع میں علامت مضارع میں سے کوئی ایک لگا دیں اور اس کے آخر کو ضمہ دے دیں جیسے: ضَرَبَ سے یَضْرِبُ۔

سوال نمبر 2: (الف) (۱) اسم ظرف۔ (۲) اسم آلہ (۳) اسم تفضیل بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

(ب) اَلْكَوْدُ وَالْكَيْدُوْدَةُ (كَادَ يَكَادُ) کی صرف صغیر لکھیں؟

جواب: (الف) (۱) اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

اسم ظرف کو فعل مضارع معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو

حذف کر دیں، میم مفتوحہ کو اس کے شروع میں لے آئیں، عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کو فتحہ دے دو ورنہ اپنے حال پر رہنے دیں اور لام کلمہ کو تنوین دے دو تو اسم ظرف کا صیغہ بن جائے گا۔

(۲) اسم آلہ بنانے کا طریقہ:

یہ فعل مضارع بنایا جاتا ہے کہ مضارع کی علامت کو حذف کر کے اس کی جگہ میں علامت اسم آلہ میم مسکورہ لائیں گے اور لام کلمہ کو تنوین دیں گے جیسے: يَـضْـرِبُ سے مِضْرَبٌ اور يَفْتَحُ سے مِفْتَحٌ۔

(۳) اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:

اسم تفضیل فعل مضارع سے بنتا ہے، مضارع کی علامت گرا کر علامت اسم تفضیل الف اس کی جگہ میں لائیں گے اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں گے اور عین کلمہ کو فتح دیں گے مثلاً يَضْرِبُ سے اَضْرَبُ اور يَفْتَحُ سے اَفْتَحُ۔

(ب) اَلْكَوْدُ سے صرف صغیر:

كَادَ يَكَادُ كَوْدًا فَهُوَ كَائِدٌ وَكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا فَذَاكَ مَكُوْدٌ لَمْ يَكَدْ لَمْ يُكَدْ لَايَكَادُ لَايُكَادُ لَنْ يَكَادَ لَنْ يُكَادَ الامر منه كَدْ لِتَكَدْ لِيَكَدْ لِيُكَدْ وَالنهي عنه لَا تَكَدْ لَا تُكَدْ لَايَكَدْ لَايُكَدْ الظرف منه مَكَادٌ مَكَادَانِ مَكَائِدُ وَمُكَيْئِدٌ والآلة منه مِكْوَدٌ مِكْوَدَانِ مَكَاوِدُ وَمُكَيْوِدٌ مِكْوَدَةٌ مِكْوَدَتَانِ مَكَاوِدُ مُكَيْوِدَةٌ مِكْوَادٌ مِكْوَادَانِ مَكَاوِيْدُ مُكَيْوِيْدٌ مُكَيْوِيْدَةٌ افعل التفضيل مذكر منه اَكْوَدُ اَكْوَدَانِ اَكَاوِدُ اُكَيْوِدٌ والمونث منه كُوْدٰى كُوْدَيَانِ كُوْدَيَاتٌ كُوَدٌ وَكُوَيْدٰى فعل التعجب منه مَا اَكْوَدَهٗ وَاَكْوِدْ بِهٖ وَكَوُدَ يا كَوُدَتْ ۔

سوال نمبر 3: (الف) مُقْلِيٌ، اُكْرِمُ، يَكَادُ کی تعلیل کریں؟

(ب) درج ذیل ابواب کی علامات تحریر کریں؟

تَفَعْلُةٌ ، تَفَوْعُلٌ ، تَفَيْعُلٌ ، تَفَعْلٍ ، اِفْعِنْلَاءٌ

جواب: (الف)

مُقَلْسًى: اصل میں مُقَلْسَیٌ تھا۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح اس کو الف سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین ہوا الف اور نون تنوین کے درمیان تو الف گر گیا۔

اُکْرِمُ: اصل میں اُءَ کْرِمُ تھا، دو ہمزہ متحرک جمع ہوئے تو دوسرے کو حذف کیا تو اُکْرِمُ ہو گیا۔

یَکَادُ: اصل میں یَکْوَدُ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر واؤ کو الف سے بدلا تو یَکَادُ ہو گیا۔

(ب) ابواب کی علامات:

تَفَعْلُةٌ: فاء سے پہلے اور لام کے بعد تاء کا زیادہ ہونا۔

تَفَوْعُلٌ: اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاکلمہ سے پہلے تاء کا زیادہ ہونا اور فاء اور عین کے درمیان واؤ کا زیادہ ہونا۔

تَفَيْعُلٌ: فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء اور عین کلمہ کے درمیان یاء کا زیادہ ہونا۔

تَفَعْلٍ: فاء سے پہلے تا اور لام کے بعد یاء کا زیادہ ہونا۔

اِفْعِنْلَاءٌ: فاء سے پہلے ہمزہ اور عین اور لام کلمہ کے درمیان نون کا زیادہ ہونا۔ لام کے بعد یاء کا زیادہ ہونا۔

حصہ دوم...... صرف بھترال

سوال نمبر 4: (ا) صرف بھترال کا مکمل نام اور مصنف کا اسم گرامی تحریر کریں؟

(۲) علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور نحو سے مقدم ہونے کی وجہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (ا) صرف بھترال کا پورا نام:

"صرف بھترال معروف بمراۃ بھوچھال"

مصنف کا نام:

مولانا غلام رسول بھترالوی رحمہ اللہ تعالیٰ

(۲) علم صرف کی تعریف:

وہ علم ہے جس میں کلمات کی بناوٹ اور ان کی اس تبدیلی کا بیان ہوتا ہے، جو اعراب کے علاوہ ہو۔

غرض: عربی کلمات کو صحیح طور پر پڑھنا۔

موضوع: کلمہ صیغہ کے اعتبار سے۔

نحو سے مقدم ہونے کی وجہ:

صرفی مفردات سے بحث کرتے ہیں جبکہ نحوی مرکبات سے چونکہ مفرد پہلے ہوتا ہے اور مرکب بعد میں اس لیے علم صرف پہلے ہوگا اور نحو بعد میں۔ علاوہ ازیں نحو کا سمجھنا موقوف ہے صرف پر۔ لہٰذا موقوف علیہ پہلے ہوتا ہے اور موقوف بعد میں۔

سوال نمبر 5: (الف) فَتَحَ يَفْتَحُ سے صرف صغیر لکھنے کے بعد اسم فاعل سے پہلے فَهُوَ اور اسم مفعول سے پہلے فَذَاكَ لانے کی وجہ ضرور لکھیں۔

(ب) درج ذیل میں سے تین صیغوں کی بنائیں تحریر کریں؟

ضَرَبْنَ ، ضَارِبٌ ، ضُرَبَاءُ ، مَضَارِيْبُ ، اِضْرِبَانِّ

جواب: (الف) فَتَحَ يَفْتَحُ کی صرف صغیر:

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَ فُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ الامر منه اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ والنهى عنه لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا يَفْتَحْ لَا يُفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ مُفَيْتِحَةٌ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ مُفَيْتِيْحٌ وَ مُفَيْتِحَةٌ افعل التفضيل مذكر منه

اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ اَفْتَحٌ وَالمونث منه فُتحلی فُتحَیَانِ فُتحَیَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَیحلی وفعل التعجب منه مَا اَفْتَحَهٗ وَاَفْتِحْ بِهٖ وَ فَتُحَ یَافَتُحْتُ ۔

فَهُوَ وَ ذَاكَ لانے کی وجہ:

چونکہ فاعل قریب ہوتا ہے اس لیے فاعل کے لیے ھُوَ اور مفعول بہ بعید ہوتا ہے اس لیے اسم مفعول کے لیے ذَاكَ اسم اشارہ بعید والا استعال کیا گیا۔

(ب) صیغوں کی بنائیں

ضَرَبْنَ: کو ضَرَبَتْ سے اس طرح بنایا کہ نون ضمیر مرفوع متصل علامت جمع مونث اور ضمیر فاعل ضَرَبَتْ کے آخر میں لائے تو ضَرَبْتَنَ ہوا پھر تاء کو حذف کیا تا کہ تانیث کی دو علامتیں جمع نہ ہوں تو ضَرَبَنَ ہوا۔ پھر باء کو ساکن کیا تا کہ مسلسل چار حرکتیں لازم نہ آئیں تو ضربن ہو گیا۔

ضَارِبٌ: حل شدہ پرچہ 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

ضُرَبَاءُ: کو ضَارِبٌ سے اس طرح بنایا کہ فاکلمہ کو ضمہ دیا اور الف واحد کو حذف کیا پھر عین کلمہ کو فتح دیا آخر میں الف ممدودہ علامت تکسیر لائے اور الف ممدودہ سے پہلے والے حرف باء کو فتح دیا اور تنوین تمکن کو حذف کر دیا تو ضُرَبَاءُ ہو گیا۔

مَضَارِبُ: حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

اِضْرِبَانِّ: اِضْرِبَا سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون ثقیلہ لائے اور نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون تثنیہ کے نون کے مشابہ ہے۔

سوال نمبر 6: (ا) عِدَةٌ کی تعلیل میں کتنے اور کون کون سے اقوال ہیں مثالیں دیکر تمام کی وضاحت کریں؟

جواب: عِدَةٌ کی تعلیل میں چار اقوال ہیں:

۱۔ عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے مابعد کو دیا پھر واو کو حذف

کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لائے اور تاء کے ماقبل کو فتحہ دیا تو عِدَةٌ ہو گیا۔

۲۔عِدَةٌ اصل میں وِعْدَۃ تھا، واؤ پر کسرہ ثقیل تھا واؤ کو کسرہ سمیت حذف کیا پھر اس کے عوض آخر میں تاء لائے اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا تو عِدَةٌ ہو گیا۔

۳۔عِدَةٌ اصل میں وِعْدَةٌ تھا، واؤ کو کسرہ سمیت حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ دیا اور آخری تاء کو واؤ کا عوض قرار دے دیا۔

۴۔عِدَةٌ اصل میں وِعْدَةٌ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے مابعد والے حرف کو دی اور واؤ کو حذف کر دیا اور تاء کو اس کا عوض قرار دے دیا۔

(۲) درج ذیل میں سے دو قوانین کی تشریح و توضیح کریں اور احترازی و مطابقی مثالیں ضرور تحریر کریں؟

(۱) ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقعہ شود در اوّل کلمہ مابعد آں دیگر واؤ متحرک نباشد ہمزہ شود جوازاً۔

(۲) ہر واؤ غیر مکسور در ماضی معلوم ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ او را حرکت ضمہ دہند وجوباً۔

(۳) ہر واؤ مکسور و یا مطلقاً در ماضی ثلاثی مجرد از اجوف الف شدہ بیفتد فا کلمہ او را حرکت کسرہ دہند وجوباً۔

جواب:

(۱) تشریح: اس قانون کی وضاحت یہ ہے کہ اگر کسی کلمہ کے شروع میں واؤ مضموم یا مکسور ہو اور اس کے بعد نہ یاء، واؤ بالکل نہ ہو بلکہ کوئی دوسرا حرف ہو یا پھر واؤ ہو لیکن ساکن ہو تو ان دونوں صورتوں میں اس پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے۔ اگر اس کے بعد متحرک واؤ ہو تو پھر ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے: وُعِدَ کو اُعِدَ، وُجُوْہٌ کو اُجُوْہٌ پڑھ سکتے ہیں۔ اس مثال میں پہلی مضموم واؤ کے بعد دوسری واؤ نہیں ہے۔ ایسے ہی وِشَاحٌ کو اِشَاحٌ۔ اس مثال میں واؤ مکسور ہے۔ اسی طرح وُوْدِیَ کو اُوْدِیَ پڑھنا جائز ہے۔

واؤ کا مضموم یا مکسور ہونا ضروری ہے' لہٰذا وَعَدَ کو اَعَدَ پڑھنا جائز نہیں۔ اسی طرح واؤ کا کلمے کے شروع میں ہونا ضروری ہے' لہٰذا دَلْوٌ کو دَلُوٌ نہیں پڑھ سکتے۔

(۲) تشریح: اس قانون کی شرح یہ ہے کہ اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واؤ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو اس ماضی کے فا کلمہ کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ۔ فاء کلمہ کو ضمہ دینے کے لیے ماضی کا صیغہ ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا یَخَفْنَ اور یُخَفْنَ میں جو واؤ اصل میں یَخْوَفْنَ اور یُخْوَفْنَ تھے، فا کلمہ کو ضمہ نہیں دیا جائے گا' کیونکہ مذکورہ قانون ماضی سے متعلق ہے اور یہ مضارع کے صیغے ہیں۔ اسی طرح فا کلمہ کو ضمہ دینے کے لیے اس کا ماضی ثلاثی مجرد ہونا ضروری ہے، لہٰذا اَقَلْنَ جو کہ اصل میں اَقْوَلْنَ تھا میں فا کلمہ کو ضمہ نہیں دیں گے' کیونکہ یہ ماضی مزید فیہ ہے۔ اسی طرح ماضی کا اجوف سے ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا اس قید سے دَعَتْ جو کہ اصل میں دَعَوَتْ تھا نکل جائے گا' کیونکہ یہ ناقص کی ماضی ہے۔

(۳) تشریح: اس قانون کی وضاحت یہ ہے کہ اگر اجوف ثلاثی مجرد میں واؤ مکسور یا یاء مکسور یا مفتوح ہو یا مضموم ہو جب وہ الف سے بدل کر گر جائے تو اس ماضی معروف کے فا کلمہ کو کسرہ دینا واجب ہے جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَیَعْنَ سے بِعْنَ۔

یہ قانون بھی ماضی سے متعلق ہے، لہٰذا مضارع جیسے: یَهَبْنَ نکل جائے گا۔ اسی طرح اَبَعْنَ نکل جائیگا' کیونکہ یہ قانون ثلاثی مجرد سے متعلق ہے اور اَبَعْنَ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ اسی طرح جو لفظ اجوف سے تعلق نہیں رکھتا جیسے: رَمَتْ وغیرہ وہ نکل جائے گا کہ یہ ناقص کی ماضی ہیں۔ اسی طرح فاء کو کسرہ دینے کے لیے واؤ اور یاء کا الف سے بدل کر گرنا ضروری ہے، لہٰذا اس شرط سے لَیْسْنَ اور لَسْتَ جو کہ اصل میں لَیِسْنَ اور لَیِسْتَ تھے، نکل جائیں گے۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل..... نحو میر

سوال نمبر 1: (ا) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) اسم غیر متمکن کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ۱۰

سوال نمبر 2: (ا) مؤنث کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی اقسام ہیں؟ ان میں سے تین اقسام کا اعراب بیان کر کے مثالیں دیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: (ا) افعال مدح وذم کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ان کا عمل مع امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

(۲) درج ذیل اسمائے عاملہ میں سے کسی تین کا عمل تفصیلاً تحریر کریں؟ (۱۵)

اسماء شرطیہ، اسم فاعل، اسم تفضیل، اسم تام، اسمائے کنایہ

سوال نمبر 4: (ا) غیر منصرف کی تعریف کر کے اسباب منع صرف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) حروف غیر عاملہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف نام تحریر کریں؟ (۱۵)

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) ناظم نے افعال ناقصہ کتنے اور کون سے بیان کیے ہیں بصورت اشعار بیان کریں؟ (۱۰)

(۲) اسمائے افعال کے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں مذکور ہیں ان کی مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

(۳) نظم مائۃ عامل میں عوامل معنوی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ اس بارے مذکور اشعار ضرور تحریر کریں؟ (۱۰)

(۴) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟ (۱۰)

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدرست
اسم مفعول و مضاف وفعل باشد مطلقاً
پس صفت باشد کہ آں مانندِ اسم فاعلست
ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

چوتھا پرچہ......نحو

حصہ اوّل...... نحو میر

سوال نمبر 1: (الف) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) اسم غیر متمکن کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: اسم غیر متمکن کی آٹھ اقسام ہیں:

(۱) مضمرات۔ (۲) اسمائے اشارات۔ (۳) اسمائے موصولات۔ (۴) اسمائے افعال۔ (۵) اسمائے اصوات۔ (۶) اسمائے ظروف۔ (۷) اسمائے کنایات۔ (۸) مرکب بنائی۔

سوال نمبر 2: (ا) مؤنث کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟

(ب) وجوہِ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی کتنی اقسام ہیں؟ ان میں سے تین اقسام کا اعراب بیان کرکے مثالیں دیں؟

جواب: (الف) مونث کی اقسام:

مؤنث کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مؤنث حقیقی: جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر ہو جیسے: نَاقَۃٌ کے مقابلہ جَمَلٌ

(۲) مؤنث لفظی: جس کے مقابلہ میں حیوان مذکر نہ ہو جیسے: ظُلْمَۃٌ۔

علامت تانیث: حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) اسم متمکن کی اقسام:

وجوہ اعراب کے اعتبار سے اسم متمکن کی سولہ (16) اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱۔ اسم مفرد منصرف صحیح ۔۲۔ جاری مجری صحیح ۔۳۔ جمع مکسر منصرف۔

ان تینوں کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ، جر کسرہ کے ساتھ جیسے:

جَاءَنِی زَیْدٌ وَّدَلْوٌ وَّرِجَالٌ وَ رَأَیْتُ زَیْدًا وَّدَلْوًا وَّرِجَالاً وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَّدَلْوٍ وَّرِجَالٍ۔

۴۔ جمع مؤنث سالم ۔۵۔ غیر منصرف

۶۔ اسمائے ستہ مکبرہ ۔ ۷۔ تثنیہ ۔۸۔ کِلَا وَکِلْتَا ۔

۹۔ اِثْنَانِ وَاثْنَتَانِ ۔ ۱۰۔ جمع مذکر سالم ۔۱۱۔ اُوْلُوْ

۱۲۔ عِشْرُوْنَ اور اس کے بھائی ۔۱۳۔ اسم مقصورہ۔

۱۴۔ غیر جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔

۱۵۔ اسم منقوص:

۱۶۔ جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔

سوال نمبر 3: (الف) افعال مدح وذم کتنے اور کون کون سے ہیں ان کا عمل مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

(ب) درج ذیل اسمائے عاملہ میں سے کسی تین کا عمل تفصیلاً تحریر کریں؟

اسماء شرطیہ، اسم فاعل، اسم تفضیل، اسم تام، اسمائے کنایہ

جواب: (الف) افعال مدح وذم:

افعال مدح وذم چار ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱۔ نِعْمَ ۔ ۲۔ بِئْسَ ۔ ۳۔ حَبَّذَا ۔ ۴۔ سَاءَ

نِعْمَ اور حَبَّذَا فعل مدح ہیں جبکہ بِئْسَ وَسَاءَ فعل ذم ہیں۔

عمل: یہ افعال فاعل کو رفع دیتے ہیں اور فاعل کے بعد آنے والے اسم کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔

حَبَّذَا کے علاوہ افعال کا فاعل تین طرح سے ہونا شرط ہے:

۱-معرف باللام ہو جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

۲-معرب باللام کی طرف مضاف ہو جیسے: نِعْمَ صَاحِبُ الْفَرَسِ زَيْدٌ

۳-فاعل ضمیر مستتر ہو اور اس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہو جیسے: نِعْمَ رَجُلاً زَيْدٌ اور حَبَّ کا فاعل ذَا ہے اور بعد والا اسم مخصوص بالمدح۔

(ب) اسمائے عاملہ کا عمل:

اسمائے شرطیہ: وہ اسماء ہیں جو ان کے معنی پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان کو اسمائے شرطیہ کہتے ہیں۔ یہ اسماء فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے: مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

اسم فاعل کا عمل: اسم فاعل فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو اور چھ چیزوں میں سے کسی ایک پر اعتماد کیا ہو وہ چھ چیزیں یہ ہیں:

۱-مبتدا پر۔ ۲-موصول پر۔ ۳-موصوف پر۔ ۴-ذوالحال پر

۵۔۶-ہمزہ استفہام یا حرف نفی پر جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ۔

اسم تفضیل: یہ اسم اپنے فاعل میں عمل کرتا ہے اور اس کا فاعل ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ اسم ظاہر میں یہ عمل نہیں کرتا ضعیف عامل ہونے کی وجہ سے جیسے: زَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

اسم تام: اسم تام تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے: مَافِي السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا۔

اسمائے کنایہ: عدد سے اسم کنایہ دو لفظ ہیں: كَمْ، كَذَا۔ پھر کم کی دو اقسام ہیں:

۱-خبریہ ۲-استفہامیہ۔ کم خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے: كَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ۔ کم استفہامیہ تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے: كَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ۔

سوال نمبر 4: (ا) غیر منصرف کی تعریف کر کے اسباب منع صرف مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: **غیر منصرف کی تعریف:**

وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم مقام ہو، پائے جائیں۔

اسباب: غیر منصرف کے نو اسباب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب، وزن فعل، الف ونون زائدتان۔

(ب) حروف غیر عاملہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں صرف نام تحریر کریں؟

جواب: حروف غیر عاملہ کی سولہ اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-حروف تنبیہ۔ ۲-حروف ایجاب۔ ۳-حرف تفسیر۔

۴-حروف مصدریہ۔ ۵-حروف تخصیص۔ ۶-حرف توقع۔

۷-حروف استفہام۔ ۸-حرف ردع۔ ۹-تنوین۔

۱۰-نون تاکید۔ ۱۱-حروف زائدہ۔ ۱۲-حروف شرط۔

۱۳-حرف لَوْلا۔ ۱۴-لام مفتوحہ۔ ۱۵-ما بمعنی مادام۔

۱۶-حروف عطف۔

حصہ دوم...... نظم مائۃ عامل

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) ناظم نے افعال ناقصہ کتنے اور کون سے بیان کیے ہیں بصورت اشعار بیان کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) اسمائے افعال سے متعلق جو اشعار نظم مائۃ عامل میں مذکور ہیں ان کی مختصر تشریح سپرد قلم کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) نظم مائۃ عامل میں عوامل معنوی کتنے اور کون کون سے ہیں؟ اس بارے مذکور

اشعار ضرور تحریر کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟ (۱۰)

بعد ازاں ھفت قیاسی اسم فاعل مصدرست
اسم مفعول و مضاف وفعل باشد مطلقاً
پس صفت باشد که آں مانندِ اسم فاعلست
ھفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اهل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟ (۱۵)

(۱) الفار حیوان صغیر۔ (۲) هذه غرفة والدی۔ (۳) خذ المفتاح وافتح الباب بالمفتاح۔ (۴) امد یدی الی الأمام۔ (۵) نحن نفترق۔ (۶) هذا مذیاع۔ (۷) خالد یعلب فی المیدان مع رفاقه۔ (۸) المسلم اخو المسلم۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا ترجمہ کریں؟ (۱۰)

(۱) هذه مائدة الطعام وهذا الأستاذ صفی الله، یجلس الی مائدة الطعام هو واسرته، زوجه تجلس امامه، وولده عبدالله یجلس عن یسار والدته، وعبدالرحمن یجلس فی جحر والدته، عبدالرحمن یرید أن یاکل، یمدیده الصغیرة الی المائدة یتناول قطعة من الخبز ویمسك قطعة الخبز بیده، ویضعها فی فمه، ولکن امه تاخذ قطعة الخبز من یده وتضعها فی مکان بعید، هو الآن یمدیده کی یتناول ملعقة الطعام، یاخذ ملعقة الطعام ویمسکها بیده ثم یترکها فتقع علی الارض فیضحك عند ما

يسمع صوتها .

(۲) عطش غراب مرة عطشا شديدا فبحث عن الماء في كل مكان وأخيرا وقع نظره على جرة في مكان بعيد فطار اليها ووقع عليها ومد منقاره الى داخلها ولكنه وجد الماء قليلا في قعرها ووجد نفسه لا يستطيع أن يشرب ابدا . جلس حزينا وأخذ يفكر في حيلة توصله الى الماء، والتفت حوله فرأى حصى كثيرة فأخذ حصاة والقاها في الجرة ثم القى ثانية وثالثة ورابعة وهكذا حتى ارتفع الماء واستطاع أن يشرب ويخلص نفسه من الهلاك .

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے کسی پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟ (۱۵)

(۱) یہ کتاب میرے دوست کی ہے۔ (۲) ہم کمرے میں ہیں۔ (۳) میرے پاس کار نہیں ہے؟ (۴) یہ میری آنکھ ہے۔ (۵) سعید خالد کے پیچھے کھڑا ہے۔ (۶) ہم عربی پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ (۷) سال کے چار موسم ہیں؟ (۸) یہ لمبی کھجور ہے۔

(ب) کوئی پانچ خالی جگہوں کو پر کریں؟ (۱۰)

(۱) الخارطة...... المنضدة . (۲) أنا...... جدا . (۳) هذه...... غرفة والدى . (۴) صديقي...... من الغرفة . (۵) تقرأ عائشة و...... أخوها . (۶) الجنة تحت...... الأمهات . (۷) نحن نقوم وأنتن...... . (۸) أنظر وجهي...... المرآة .

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ (۱۵)

(۱) مكتب . (۲) الكعبة . (۳) الجيب . (۴) الجمل . (۵) وسادة . (۶) الغرفة . (۷) الشمس . (۸) السكين .

(ب) درج ذیل میں دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)

(۱)مقعد ۔ (۲) نافذة ۔ (۳) نشافة ۔ (۴) المنضدة ۔ (۵) ثور ۔
(۶) الأرنب ۔ (۷) العصفور ۔ (۸) زهرة ۔ (۹) وردة ۔ (۱۰)
قماش ۔ (۱۱) الجرس ۔ (۱۲) الاحتفال ۔ (۱۳) السلحفاة ۔
(۱۴) الذباب ۔ (۱۵) الجاموس ۔

سوال نمبر 4: (الف) کوئی پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ (۱۵)

(۱) این القلم ۔ (۲) هل البنت فی الغرفة ۔ (۳) هل الهرة قريبة من الطعام ۔ (۴) ألك راسان ۔ (۵) لمن هذه الصورة ۔ (۶) ماذا يقول صديقي ۔ (۷) هل انت قائم تصلي ۔ (۸) هل هي متعجبة

(ب) ہفتے کے دنوں کے نام عربی میں تحریر کریں؟ (۱۰)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟

جواب:

جملے	ترجمہ
(۱) الفار حیوان صغیر	چوہا چھوٹا حیوان ہے۔
(۲) هذه غرفة والدی	یہ میرے والد کا کمرہ ہے۔
(۳) خذ المفتاح وافتح الباب بالمفتاح	چابی پکڑو اور چابی کے ساتھ دروازہ کھولو۔
(۴) امدیدی الی الأمام	میں اپنا اپنے ہاتھ آگے کی طرف بڑھاتا ہوں۔
(۵) نحن نفترق	ہم جدا ہوتے ہیں۔
(۶) هذا مذیاع	یہ ریڈیو ہے۔
(۷) خالد یلعب فی المیدان مع رفاقه	خالد میدان میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلتا ہے۔
(۸) المسلم اخو المسلم	مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا ترجمہ کریں؟

(۱) هذه مائدة الطعام و هذا الأستاذ صفی الله، یجلس الی مائدة الطعام هو واسرته، زوجه تجلس امامه، وولده عبدالله یجلس

عن يسار والدته، وعبدالرحمن يجلس في حجر والدته، عبدالرحمن يريد أن ياكل، يمديده الصغيرة الى المائدة يتناول قطعة من الخبز ويمسك قطعة الخبز بيده، ويضعها في فمه، ولكن امه تأخذ قطعة الخبز من يده وتضعها في مكان بعيد، هو الآن يمديده كي يتناول ملعقة الطعام، ياخذ ملعقة الطعام ويمسكها بيده ثم يتركها فتقع على الارض فيضحك عند ما يسمع صوتها۔

(۲) عطش غراب مرة عطشا شديدا فبحث عن الماء في كل مكان وأخيرا وقع نظره على جرة في مكان بعيد فطار اليها ووقع عليها ومد منقاره الى داخلها ولكنه وجد الماء قليلا في قعرها ووجد نفسه لا يستطيع أن يشرب ابدا ۔ جلس حزينا واخذ يفكر في حيلة توصله الى الماء، والتفت حوله فرأى حصى كثيرة فأخذ حصاة والقاها في الجرة ثم القى ثانية وثالثة ورابعة وهكذا حتى ارتفع الماء واستطاع أن يشرب ويخلص نفسه من الهلاك ۔

جواب: ترجمہ اور جزاء

(الف) یہ کھانے کا دسترخوان ہے اور یہ استاد صفی اللہ ہیں۔ وہ اس کا کنبہ کھانے کی ٹیبل پر بیٹھے ہیں اور اس کی بیوی اس کے سامنے بیٹھی ہے اور اس کا بیٹا عبداللہ اپنی والدہ کی بائیں جانب بیٹھا ہے اور عبدالرحمٰن اپنی ماں کی گود میں بیٹھا ہے۔ عبدالرحمٰن کھانے کا ارادہ رکھتا ہے وہ اپنا چھوٹا ہاتھ دسترخوان کی طرف بڑھاتا ہے۔ وہ روٹی کا ایک ٹکڑا لیتا ہے۔ اپنے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھامتا ہے اور اسے اپنے منہ میں رکھتا ہے لیکن اس کی والدہ اس کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا پکڑ لیتی ہے اور اسے دور جگہ رکھ دیتی ہے۔ اب وہ اپنا ہاتھ لمبا کرتا ہے تا کہ وہ کھانے کا چمچ لے سو وہ کھانے کا چمچ پکڑ لیتا ہے اور اس کو اپنے ہاتھ میں

پکڑتا ہے۔ پھر اسے چھوڑ دیتا ہے تو وہ زمین پر گر پڑتا ہے۔ پھر وہ ہنستا ہے جب وہ اس کی آواز سنتا ہے۔

(ب) ایک دفعہ ایک کوا بہت پیاسا تھا۔ اس نے ہر جگہ پانی تلاش کیا۔ آخر کار اس کی نظر دور جگہ میں ایک گھڑے پر پڑی۔ تو وہ اس کی طرف گیا اور گھڑے کے اوپر چڑھا اور اپنی چونچ اس میں داخل کی لیکن اس نے اس میں پانی کو گہرا پایا اور سوچنے لگا کہ وہ اس کی تہہ سے پانی پینے کی طاقت نہیں رکھتا۔ وہ پریشان ہو کر بیٹھ گیا اور کوئی حیلہ سوچنے لگا کہ کسی طرح پانی تک پہنچا جا سکے۔ سو وہ اپنے اردگرد متوجہ ہوا تو اس نے بہت زیادہ کنکریاں دیکھیں تو اس نے ایک کنکری پکڑی اور گھڑے میں ڈالی۔ پھر اس نے دوسری، تیسری، چوتھی ڈالی اسی طرح کرتا رہا حتیٰ کہ پانی اوپر آگیا اور وہ پینے پر قادر ہو گیا اور اس نے ہلاکت سے خلاصی حاصل کی۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے کسی پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

جواب:

جملے	عربی
(۱) یہ کتاب میرے دوست کی ہے۔	هذا كتاب صديقي
(۲) ہم کمرے میں ہیں۔	نحن في الغرفة
(۳) میرے پاس کار نہیں ہے۔	لا سيارة عندي
(۴) یہ میری آنکھ ہے۔	هذه عيني
(۵) سعید خالد کے پیچھے کھڑا ہے۔	قام سعيد خلف سعيد
(۶) ہم عربی پڑھنا پسند کرتے ہیں۔	نحن نحب قراءة العربية/ تعليم العربية
(۷) سال کے چار موسم ہیں۔	في السنة اربع فصول
(۸) یہ لمبی کھجور ہے۔	هذه نخلة طويلة

(ب) کوئی پانچ خالی جگہوں کو پر کریں؟

جواب:

خالی جگہیں	پر جگہیں
(۱)الخارطة...... المنضدة	الخارطة على المضدة.
(۲)أنا...... جدا	انا عاطش جدًا
(۳)هذه...... والدى	هذه غرفة والدى
(۴)صديقى...... من الغرفة	صديقى قريب من الغرفة
(۵)تقرأ عائشة و...... أخوها	تقرأ عائشة وانا اخوها
(۶)الجنة تحت...... الأمهات	الجنة تحت اقدام الامهات
(۷)نحن نقوم وأنتن......	نحن نقوم وانتن جالسات
(۸)أنظر وجهى...... المرأة	انظر وجهى فى المرأة

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

جواب:

مفردات	جملوں میں استعمال
مکتب	الكتاب على المكتب
الكعبة	الكعبة قبلة المسلمين
الجيب	المال فى الجيب
الجمل	الجمل حيوان كبير
وسادة	راسى فوق وسادة
الغرفة	هذه غرفة والدتى
الشمس	الشمس طالعة
السكين	قتل زيد عمرو بالسكين

(ب) درج ذیل میں دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جواب:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
خرگوش	الارنب	بینچ/سیٹ	مقعد
چڑیا	العصفور	کھڑکی	نافذة
کلی	زهراء	سیاہی چوس	نشافة
پھول	وردة	میز	المنضدة
ناقص اشیاء	قماش	بیل	ثور
گھنٹی	الجرس	کچھوا	السلحفاة
بھینس	جاموس	مکھی	الذباب

سوال نمبر 4: (الف) کوئی پانچ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

جواب:

سوالات	جوابات
(۱) این القلم؟	القلم فی المحفظة
(۲) هل البنت فی الغرفة؟	لا، لیست البنت فی الغرفة
(۳) هل الهرة قریبة من الطعام؟	نعم، الهرة قریبة من الطعام
(۴) الك رأسان؟	لا، لیس لی رأسان
(۵) لمن هذه الصورة؟	هذه الصورة لعائشة
(٦) ماذا یقول صدیقی؟	یقول صدیقی ان زیدًا ذهب ابی اللدر
(۷) هل انت قائم تصلی؟	نعم، انا اصلی قائمًا
(۸) هل هی متعجبة؟	نعم، هی متعجبة جدًا

(ب) ہفتے کے دنوں کے نام عربی میں تحریر کریں؟

جواب:

۱- یوم الاحد

۲- یوم الاثنین

۳- یوم الثلاثاء

۴- یوم الاربعاء

۵- یوم الخمیس

۶- یوم الجمعة

۷- یوم السبت

☆☆☆☆☆

تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ

(میٹرک، سال اول) برائے طلباء سال ۱۴۳۷ھ/2016ء

﴿چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان﴾

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل......جنرل سائنس

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا......کہلاتا ہے۔ (۲) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے......استعمال ہوتی ہے۔ (۳) ای پی آئی مخفف ہے......کا۔ (۴) ایڈز کے وائرس کو......کہتے ہیں۔

(۵) خسرے کے انجکشن بچے کو......سال کی عمر میں لگائے جاتے ہیں۔

(ب) درست جواب کے سامنے "ص" اور غلط جواب کے سامنے "غ" لکھیں؟ (۱۰)

(۱) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔ (۲) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔ (۴) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۵) فیکس مشین دستاویزات اور تصاویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: دھوئیں اور تمبا کو نوشی کے مضر اثرات کون سے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر 4: ریڈیو ویوز کیا ہوتی ہیں؟ ریڈیو نشریات ہم تک کیسے پہنچتی ہیں؟ (۱۵)

حصہ دوم...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ (۱۰)

(۱) محمد بن قاسم نے سن...... ہجری میں سندھ پر حملہ کیا۔ (۲) سن...... انڈیا میں آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہوئی۔ (۳) 14 اگست 1947ء کو قائداعظم نے پاکستان کے پہلے ...... کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ (۴) سن ...... کے آئین کے تحت ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا؟ (۵) 1930ء میں گول میز کانفرنس کے دوران ...... نے حکومت برطانیہ کے سامنے تقسیم ہند کی تجویز رکھی۔

(ب) مختصر جواب دیں؟ (۱۰)

(۱) 1973ء کے آئین میں مسلمان کی کیا تعریف کی گئی؟ (۲) دو قومی نظریہ کا کیا مطلب ہے؟ (۳) پاکستان کی آزادی کے وقت کون سی مبارک رات تھی؟ (۴) میجر عزیز بھٹی شہید کو کون سا اعزاز ملا؟ (۵) پاکستان کا دارالحکومت کہاں واقع ہے؟

سوال نمبر 6: 1973ء کے آئین کی کوئی پانچ اسلامی دفعات کا جائزہ لیجئے؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: پاکستان میں پائی جانے والی پانچ معدنیات پر نوٹ لکھیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 8: قیام پاکستان کے سلسلے میں صوبوں کے کردار پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالیں؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2016ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

حصہ اوّل...... جنرل سائنس

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا...... کہلاتا ہے۔

(۲) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے...... استعمال ہوتی ہے۔

(۳) ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(۴) خسرے کے انجکشن بچے کو...... سال کی عمر میں لگائے جاتے ہیں۔

جواب: جوابات: (۱) ارسطو۔ (۲) خوردبین۔ (۳) ایچ آئی وی۔ (۴) ایک۔

(ب) درست جواب کے سامنے "ص" اور غلط جواب کے سامنے "غ" لکھیں؟

(۱) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔

(۲) جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

(۳) پولیو وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

(۴) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

(۵) فیکس مشین دستاویزات اور تصاویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

جوابات: (۱) غ۔ (۲) غ۔ (۳) ص۔ (۴) ص۔ (۵) ص۔

سوال نمبر 2: ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیجیے؟

جواب: سائنس کے اصولوں کو عام زندگی میں فلاح و بہبود اور سہولیات کے منظم طریقے سے استعمال کرنا ٹیکنالوجی کہلاتا ہے۔
زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی جن میں آگ کی دریافت اور استعمال، دریائی سیلاب کا کنٹرول اور آب پاشی کے لیے اس کا استعمال' دھاتوں کی خصوصیات کو پالتو بنانے اور باربرداری، زراعت اور سواری کے لیے ان کا استعمال، زرعی ہل، دھاگہ کاتنے کا تکلہ وغیرہ وغیرہ روزمرہ زندگی گزارنے کے لیے ضروری اشیاء صرف کی تیاری کا علم شامل ہے۔

سوال نمبر 3: دھوئیں اور تمباکونوشی کے مضر اثرات کون سے ہیں؟

جواب: بہت سے لوگ حقہ اور سگریٹ نوشی کرتے ہیں، تمباکو کے دھوئیں سے بہت سے کیمیکل نکلتے ہیں جو بہت زہریلے ہوتے ہیں۔
دھوئیں سے کچھ زہریلے کیمیائی مادے پیدا ہوتے ہیں' اس سے خون کی شریانیں سکڑ جاتی ہیں۔ جس سے خون کی سپلائی تمام جسم تک مشکل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دھوئیں سے ٹار نامی ایک کیمیائی مادہ بنتا ہے' یہ ایک لیس دار مادہ ہے جو سگریٹ پینے والوں کے پھیپھڑے کے خلیوں کے اردگرد جمع ہوتا رہتا ہے۔ جس سے پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔ اس مادے سے پھیپھڑوں کا کینسر ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک کیمیائی کاربن مونوآکسائیڈ ہے' جو دھوئیں سے پیدا ہوتا ہے اور یہ مادہ خون میں شامل ہو کر آکسیجن کی مقدار کو گھٹا دیتا ہے۔ لہٰذا حقہ پینے، تمباکو کو چبانے اور سگریٹ پینے سے دل کی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ پھر دھواں جب فضاء میں جاتا ہے تو فضاء میں آلودگی پیدا کرتا ہے' جو انسانی صحت کے لیے بہت مضر اور نقصان دہ چیز ہے۔

سوال نمبر 4: ریڈیو ویوز کیا ہوتی ہیں؟ ریڈیو نشریات ہم تک کیسے پہنچتی ہیں؟

جواب: آواز ویوز کے ذریعے ہی ہم تک پہنچتی ہیں۔ حرارت، روشنی، ایکس ریز وغیرہ سب الیکٹرو میگنیٹک ویوز ہیں اور الیکٹرو میگنیٹک ویوز کی ہی ایک قسم ریڈیو ویوز ہے، اس کی فریکوئنسی 10KH2 سے لے کر 10 کی پاور 8 ہرٹز تک ہوتی ہے۔ اس کی سپیڈ روشنی کے

برابر ہوتی ہے۔ ریڈیو ویوز کو کیئرر ویوز بھی کہا جاتا ہے' کیونکہ یہ ریڈیو، ٹی وی اور دوسری نشریات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(۱) محمد بن قاسم نے سن......ہجری میں سندھ پر حملہ کیا۔

(۲) سن......انڈیا میں آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہوئی۔

(۳) 14 اگست 1947ء کو قائداعظم نے پاکستان کے پہلے......کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

(۴) سن......کے آئین کے تحت ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

(۵) 1930ء میں گول میز کانفرنس کے دوران......نے حکومت برطانیہ کے سامنے تقسیم ہند کی تجویز رکھی۔

جوابات: (۱) 712۔ (۲) 1906۔ (۳) گورنر جنرل۔ (۴) 1973۔ (۵) علامہ محمد اقبال نے۔

(ب) مختصر جواب دیں؟

(۱) 1973ء کے آئین میں مسلمان کی کیا تعریف کی گئی؟

جواب: اس آئین کے تحت مسلمان وہ ہے' جو اللہ کی وحدت پر یقین رکھتا ہو۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی مانتا ہو، آسمانی کتابوں اور قیامت پر یقین رکھتا ہو۔

(۲) دو قومی نظریہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مسلمان اور غیر مسلم دو الگ الگ قومیں ہیں۔ مسلمان کا دین، مذہب اور ثقافت جدا ہے، غیر مسلم کی ثقافت جدا ہے۔

(۳) پاکستان کی آزادی کے وقت کون سی مبارک رات تھی؟

جواب: 14 اگست 1947ء لیلۃ القدر کی بابرکت رات تھی جب پاکستان معرض وجود میں آیا۔

(۴) میجر عزیز بھٹی شہید کو کون سا اعزاز ملا؟

جواب: میجر عزیز بھٹی شہید کو پاکستان کا سب سے بڑا اعزاز "نشانِ حیدر" ملا۔

(۵) پاکستان کا دارالحکومت کہاں واقع ہے؟

جواب: اسلام آباد میں واقع ہے۔

سوال نمبر 6: 1973ء کے آئین کی کوئی پانچ اسلامی دفعات کا جائزہ لیجیے؟

جواب: ۱- اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:

آئین میں اس بات کو دہرایا گیا ہے کہ تمام کائنات کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور عوامی نمائندے اختیارات کو اللہ کی امانت سمجھتے ہوئے استعمال کریں۔

۲- ملک کا نام:

اس آئین میں ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا۔

۳- اسلامی قوانین کا نفاذ:

آئین میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ ملک کا قانونی ڈھانچہ اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق ہوگا۔

۴- سرکاری مذہب:

اس آئین میں اسلام کو پاکستان کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا ہے۔

۵- صدر اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا:

اس آئین میں پاکستان کے صدر اور وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 7: پاکستان میں پائی جانے والی پانچ معدنیات پر نوٹ لکھیں؟

جواب: پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار معدنی وسائل سے نوازا ہے۔ جن میں سے پانچ یہ ہیں:

۱-کوئلہ:

پاکستان میں کوئلہ وسیع مقدار میں موجود ہے جس سے تھرمل بجلی پیدا کرنے، گھروں اور اینٹوں کو پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ تر کوئلہ صوبہ پنجاب میں کوہستان نمک کے علاقے میں ڈنڈوت، پڈھ اور مکڑوال کی کانوں سے حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح سندھ اور بلوچستان میں بہت سی کوئلہ کی کانیں موجود ہیں۔

۲-معدنی تیل:

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے معدنی تیل جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے اور یہ پاکستان میں توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ معدنی تیل کے کنویں کھوڑ، ڈھلیاں، جویامیر، بالکسر، کرسال، کوٹ، سارنگ اور میال میں واقع ہیں۔ اسی طرح ضلع راولپنڈی، ڈیرہ غازی خان، حیدرآباد میں مزید تیل کے کنویں برآمد ہوئے ہیں۔

۳-قدرتی گیس:

توانائی حاصل کرنے کے لیے قدرتی گیس ایک سستا اور صاف ترین ذریعہ ہے۔ پاکستان میں 1952ء میں سوئی کے مقام سے قدرتی گیس دریافت ہوئی۔ یہ دنیا کے بڑے ذخائر میں ایک ذخیرہ شمار کیا جاتا ہے اس وقت مزید علاقوں میں گیس کے ذرائع معلوم ہورہے ہیں جو کہ ملک، پاکستان کے لیے ایک اچھا شگون ہے۔ اس وقت ملک کے بڑے بڑے شہروں میں گیس کی فراہمی کی گئی ہے۔

۴-خام لوہا:

پاکستان میں خام لوہے کی پیداوار 1957ء میں شروع ہوئی۔ کئی مقامات سے خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں مثلاً کالاباغ، چترال کے علاوہ لنگریال اور چلغازی میں خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔

۵-چونے کا پتھر:

پاکستان میں چونے کا پتھر زیادہ تر شمالی اور مغربی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے ذخائر داؤد خیل، واہ، روہڑی، حیدرآباد، سبی اور خضدار میں موجود ہیں۔ یہ پتھر زیادہ تر سیمنٹ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

سوال نمبر 8: قیام پاکستان کے سلسلے میں صوبوں کے کردار پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالیں۔

جواب: قیام پاکستان کے لیے برصغیر کے ہر علاقے کے مسلمانوں نے بہت جدوجہد کی جس علاقے میں بھی مسلمان تھے تمام نے سرگرم حصہ لیا۔ اکثر آبادی نے مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن پاکستان کی حمایت کردی۔

14 اگست 1947ء کو جب پاکستان معرض وجود میں آیا تو اس وقت اس کے پانچ صوبے تھے۔ ان تمام صوبوں کی عوام نے تحریک قیام پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مشرقی بنگال کے مسلمانوں نے بے حد کوششیں کیں اور برصغیر کے دوسرے مسلمانوں کے شانہ بشانہ رہے۔ 1940ء میں لاہور میں منعقد ہونے والے مسلم لیگ کے اجلاس میں بنگال کے مسلمان رہنماؤں نے سرگرم حصہ لیا۔ صوبہ پنجاب کے رہنے والے مسلمانوں نے بھی آزادی کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا۔ برصغیر کے عظیم مفکر اور شاعر علامہ اقبال اسی صوبے سے تعلق رکھتے تھے۔ اسی طرح پاکستان کا نام تجویز کرنے میں چودھری رحمت علی کا تعلق بھی صوبہ پنجاب سے ہے۔ اسی طرح سندھ کا علاقہ جو سب سے پہلے محمد بن قاسم نے فتح کیا تھا، نے اسلامی حکومت قائم کرنے میں مسلمانوں کا بھرپور ساتھ دیا۔ صوبہ سندھ کے مسلمانوں نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور سندھ کے مسلم رہنماؤں نے قائداعظم کا بھرپور ساتھ دیا۔ دوسرے صوبوں کی بنسبت صوبہ بلوچستان میں سیاسی بیداری دیر سے شروع ہوئی' کیونکہ وہاں رابطہ کا فقدان اور تعلیمی پسماندگی تھی۔ قائدین نے بلوچستان کے پڑھے لکھے طبقے کو بیدار کیا اور 1939ء میں

بلوچستان میں مسلم لیگ قائم ہوگئی۔ صوبہ بلوچستان نے تحریک قیام پاکستان میں اہم کردار ادا کیا۔

الغرض! تمام صوبوں کی جدوجہد اور کاوشوں کے نتیجہ میں پاکستان 1947ء کو اس خطہ ارض پر ظاہر ہوگیا۔

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2017ء

☆ پرچہ اوّل: قرآن وتجوید	۷۴	☆ پرچہ دوم: عقائد وفقہ	۷۹
☆ پرچہ سوم: صرف	۸۳	☆ پرچہ چہارم: نحو	۸۷
☆ پرچہ پنجم: عربی ادب	۹۱	☆ پرچہ ششم: مطالعہ پاکستان وجنرل سائنس	۹۴

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2018ء

☆ پرچہ اوّل: قرآن وتجوید	۱۰۰	☆ پرچہ دوم: عقائد وفقہ	۱۰۶
☆ پرچہ سوم: صرف	۱۱۲	☆ پرچہ چہارم: نحو	۱۱۸
☆ پرچہ پنجم: عربی ادب	۱۲۳	☆ پرچہ ششم: مطالعہ پاکستان وجنرل سائنس	۱۲۸

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2019ء

☆ پرچہ اوّل: قرآن وتجوید	۱۳۵	☆ پرچہ دوم: عقائد وفقہ	۱۴۰
☆ پرچہ سوم: صرف	۱۴۸	☆ پرچہ چہارم: نحو	۱۵۳
☆ پرچہ پنجم: عربی ادب	۱۵۹	☆ پرچہ ششم: مطالعہ پاکستان وجنرل سائنس	۱۶۳

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن و تجوید﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

نوٹ: القسم الاول کے دونوں سوال لازمی ہیں اور القسم الثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

القسم الاوّل......ترجمہ قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات میں سے کسی چھ کا اردو ترجمہ کریں؟ (۶×۱۰=۶۰)

۱- اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

۲- وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ○

۳- وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ○

۴- اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

۵- اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○

۶- وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

۷- وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِىْ مَا فَعَلْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

۸- اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ۝

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے دس الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰)

رکبانا، قنطارا، طوعا، خلاق، حنیفا، میسرة، الانعام، الحرث، نسك، موص، امساك

﴿القسم الثانی...... تجوید﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل حروف کے مخارج اور صفات تحریر کریں؟ (۵×۳=۱۵)

ج، خ، ر، ف، ل

سوال نمبر 4: صفات عارضہ میں سے ۱۵ کے نام لکھیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 5: (الف) مد فرعی کی مشہور چار اقسام میں سے کسی دو کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(ب) وقف کا لغوی واصطلاحی معنی وضاحت کے ساتھ لکھیں؟ (۵)

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2017ء

پہلا پرچہ: ترجمۃ القرآن وتجوید

﴿القسم الاوّل: ترجمہ قرآن﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

۱- الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۝

۲- وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ۝

۳- وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ۝

۴- اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۝

۵- اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ۝

۶- وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥

۷- وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ج وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ج فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥

۸- اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ٥

جواب: آیات مبارکہ کا ترجمہ:

۱- وہ لوگ جو اللہ کا عہد پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں، جس چیز کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا اس کو کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ خسارے والے ہوں گے۔

۲- اور جب نجات دی ہم نے تمہیں آل فرعون سے، وہ تمہیں برا عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش ہے۔

۳- اور جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ، پس کھاؤ تم اس سے جہاں سے چاہو رچتا بچتا۔ تم دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور کہو: ہمارے گناہ معاف ہوں، ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے۔ اور قریب ہے کہ نیک کاروں کو ہم اور زیادہ دیں۔

۴- کیا تم یہ ارادہ رکھتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح کہ اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیا گیا اور جس شخص نے کفر کو ایمان کے بدلے اختیار کیا تو وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔

۵- ماہ حرام کے بدلے ماہ حرام اور ادب کے بدلے ادب ہے۔ جو تم پر زیادتی کرے اس پر زیادتی کرو اتنی ہی جتنی اس نے کی اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ تم جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۶- تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے۔ اگر اپنا ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے فسادیوں کو سنوارنے والوں سے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۷- ترجمہ حل شدہ پرچہ 2015ء میں ملاحظہ کریں۔

۸- کیا تم میں کوئی اسے پسند کرے گا کہ ان کے پاس ایک باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا جس کے نیچے

ندیاں بہتی ہوں اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں۔ اسے بڑھاپا آیا اور اس کے ناتواں بچے ہوں تو آیا اس پر ایک بگولا جس میں آگ تھی تو جل گیا۔ ایسا ہی بیان کرتا ہے اللہ تم سے اپنی آیتیں کہ کہیں دھیان لگاؤ۔

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

جواب:-

الفاظ	معانی
رکبانًا	سوار
قنطارًا	ڈھیروں مال
طوعًا	خوشی سے
خلاق	حصہ
حنیفًا	حق کی طرف مائل ہونے والے
میسرۃ	جوا
الانعام	چوپائے
الحرث	کھیتی
نسک	قربانیاں
موص	وصیت کرنے والا
امساک	روکنا

﴿القسم الثانی: تجوید﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل حروف کے مخارج وصفات لکھیں؟

ج، خ، ر، ل، ف

جواب: خ اور راء کا مخرج وصفت حل شدہ پرچہ 2015 میں اور ج کا 2016 میں جبکہ ل کا 2014 میں ملاحظہ کریں۔

ف: ثنایا علیا کے کنارے اور شفت سفلی کا تر حصہ۔

سوال نمبر 4: صفات عارضہ میں سے 15 کے نام لکھیں؟

جواب: صفات عارضہ میں سے 10 کے نام حل شدہ پرچہ 2016 میں ملاحظہ فرمائیں اور پانچ کے نام درج ذیل ہیں: اظہار، ادغام، قلب، اخفاء اور ادغام شفوی۔

سوال نمبر 5: (الف) مدفرعی کی اقسام میں سے دو کی تعریف و مثال لکھیں؟

(ب) وقف کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ لکھیں؟

جواب: (الف) مدفرعی کی دو اقسام:

مد متصل: اگر مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو جس میں حرف مدہ ہے تو اس کو مد متصل کہتے ہیں جیسے: جَآءَ۔

مقدار: اس مد کی مقدار دو الف، اڑھائی الف اور چار الف تک ہو سکتی ہے۔

مد منفصل: اگر حرف مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو اس کو مد منفصل کہتے ہیں جیسے وَمَآ اُنْزِلَ۔

مقدار: اس کی مقدار دو الف، اڑھائی الف، چار الف ہے۔

(ب) وقف کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ:

لغوی معنیٰ ٹھہرنا اور اصطلاح تجوید میں کلمہ کے آخری حرف پر سانس اور آواز کو توڑ کر اسکان، روم، اشمام اور ابدال سے ٹھہرنے کو کہا جاتا ہے۔ لہٰذا موقوف علیہ کو ساکن کیے بغیر محض آواز و سانس توڑ دینا وقف نہیں ہو گا۔ نیز موقوف علیہ کو محض ساکن کرنا بغیر آواز توڑے بھی وقف نہ ہو گا۔

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ﴾

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......عقائد

سوال نمبر 1: کوئی سے دس سوالات کے جوابات تحریر کریں؟ (۱۰×۴=۴۰)

۱-کافر کے لیے مغفرت مانگنے کا کیا حکم ہے؟　۲-اختلاف صحابہ کا کیا حکم ہے؟

۳-پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟　۴-کیا چیزیں حادث ہیں اور کیا قدیم؟

۵-ولی کو نبی سے افضل ماننے کا کیا حکم ہے؟　۶-مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

۷-عذاب وثواب انسان کی کس چیز میں ہوتا ہے؟　۸-معصوم کون ہیں؟

۹-قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟　۱۰-یاجوج ماجوج کیسے نکلیں گے؟

۱۱-جنات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

۱۲-حضرت امام مہدی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سوال نمبر 2: صرف دو اجزاء کا جواب لکھیں۔ (۵×۲=۱۰)

۱-ایمان کیا ہے اور کفر کیا ہے؟　۲-امامت کی اقسام بیان کریں؟

۳-امام کی اطاعت کب فرض ہے؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3: کوئی سے پانچ سوالات کے جوابات لکھیں۔ (۵×۵=۲۵)

۱-سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے؟ ۲-کن باتوں سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے؟ ۳-کن باتوں کے چھوٹنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا؟ ۴-کتنا ستر فرض ہے؟ ۵-مرد اور عورت کا ستر بیان کریں۔ ۶-محرم اور غیر محرم کی تعریف لکھیں؟

سوال نمبر 4: صرف پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں؟ (۵×۵=۲۵)

۱-جمعہ واجب ہونے کی شرائط بیان کریں؟ ۲-جمعہ کے لیے سعی کب واجب ہوگی؟ ۳-وضو کے

فرائض بیان کریں؟ ۴- کتنی چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے؟ ۵- غسل میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟ ۶- بے غسل شخص کیا کام کر سکتا ہے اور کیا نہیں؟

☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء بسال 2017ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

﴿القسم الاول: عقائد﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں؟

۱- کافر کے لیے مغفرت مانگنے کا کیا حکم ہے؟ ۲- اختلاف صحابہ کا کیا حکم ہے؟

۳- پیر میں کن باتوں کا ہونا ضروری ہے؟ ۴- کیا چیزیں حادث ہیں اور کیا قدیم؟

۵- ولی کو نبی سے افضل ماننے کا کیا حکم ہے؟ ۶- مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

۷- عذاب وثواب انسان کی کس چیز پر ہوتا ہے؟ ۸- معصوم کون ہیں؟

۹- قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟ ۱۰- یاجوج ماجوج کیسے نکلیں گے؟

۱۱- جنات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

۱۲- حضرت امام مہدی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ۱- کافر کے لیے مغفرت مانگنے کا حکم: جو کسی مرے ہوئے کافر کے لیے دعائے مغفرت کرے یا کسی کافر مرتد کو مرحوم یا مغفور یا بہشتی کہے یا کسی ہندو مردہ کو بیکنٹھ باشی کہے وہ خود کافر ہے۔

۲- اختلاف صحابہ کا حکم: جو صحابہ و اہل بیت سے محبت نہ رکھے وہ گمراہ و بد مذہب ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آپس میں جو واقعات ہوئے ان میں پڑنا حرام ہے۔ ان کی لغزشات پر گرفت کرنا یا ان کی وجہ سے ان پر طعن کرنا یا ان سے بداعتقادی ناجائز اور اللہ و رسول کے حکم کے خلاف ہے۔

۳- جن باتوں کا پیر میں ہونا ضروری ہے: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں دیکھیں۔

۴- حادث وقدیم چیزیں: ذات وصفات الٰہی کے علاوہ جتنی چیزیں ہیں سب حادث ہیں۔

۵- ولی کو نبی سے افضل ماننے کا حکم: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں دیکھیں۔

۶- روح کے رہنے کی جگہ: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں دیکھیں۔

۷- جس چیز پر عذاب وثواب ہوتا ہے: جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں دیکھیں۔

۸- معصوم کی نشاندہی: انبیاء اور فرشتے معصوم ہوتے ہیں۔

۹- جن لوگوں پر قیامت آئے گی: جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں دیکھیں۔

۱۰- یاجوج ماجوج کا نکلنا: جب دجال کو قتل کر کے اللہ کے حکم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو کوہ طور پر لے جائیں گے، تب دیوار توڑ کر یہ نکلیں گے۔ زمین میں بڑا فساد برپا کر دیں گے، لوٹ مار اور قتل وغیرہ کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا سے انہیں ہلاک کر دے گا۔

۱۱- جنات: یہ آگ سے پیدا کیے گئے ہیں جو مختلف اشکال میں متشکل ہو جاتے ہیں۔ ان میں عقل، روح، جسم ہوتا ہے، کھاتے پیتے ہیں اور مرتے جیتے ہیں۔ ان میں سنی، وہابی اور دیوبندی وغیرہ ہوتے ہیں۔ ان کے وجود کا انکار کفر ہے۔

۱۲- حضرت امام مہدی کے بارے میں نوٹ: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں ملاحظہ فرمائیں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء کا جواب دیں؟

۱- ایمان کیا ہے اور کفر کیا ہے؟ ۲- امامت کی اقسام بیان کریں؟

۳- امام کی اطاعت کب فرض ہے؟

جواب: (۱) ایمان: جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں ملاحظہ کریں۔

کفر: کسی ایسی بات کا انکار کرنا جس کے بارے میں یقینی طور پر معلوم ہو کہ یہ اسلام کی بات ہے، کفر ہے۔ اسی طرح سنتِ رسول کو ہلکا جاننا اور کسی شرعی حکم کا مذاق اڑانا کفر ہے۔

(۲) امامت کی اقسام: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) امام کی اطاعت کا فرض ہونا: جب امام کا حکم شریعت کے خلاف نہ ہو اس کی اطاعت فرض ہے۔

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں؟

۱- سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے؟ ۲- کن باتوں سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے؟ ۳- کن باتوں کے چھوٹنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا؟ ۴- کتنا ستر فرض ہے؟ ۵- مرد اور عورت کا ستر بیان کریں؟ ۶- محرم اور غیر محرم کی تعریف لکھیں؟

جواب: (۱) سجدۂ سہو کا طریقہ: جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں ملاحظہ کریں۔

(۲) جن باتوں سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے: جو چیزیں نماز میں واجب ہیں ان میں سے اگر کوئی بھولے سے چھوٹ جائے تو اس کی کمی کو پورا کرنے کے لیے سجدۂ سہو واجب ہے۔

(۳) جن کے چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب نہیں آتا: وہ چیزیں جو نماز میں سنت یا مستحب

ہیں ان کے چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب نہیں آتا۔

(۴) فرض ستر: مرد کے لیے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک کا حصہ چھپانا فرض ہے، جبکہ آزاد عورت اور خنثیٰ مشکل کے لیے سارا بدن چھپانا فرض ہے۔ سوائے منہ اور ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے۔

(۵) مرد اور عورت کا ستر: جز نمبر ۴ کا جواب ہی اس جز کا جواب ہے۔

(۶) محرم کی تعریف: جس کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ نکاح حرام ہو۔

غیر محرم: جس کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ نکاح حرام نہ ہو۔

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں؟

۱- جمعہ واجب ہونے کی شرائط بیان کریں؟ ۲- جمعہ کے لیے سعی کب واجب ہوگی؟ ۳- وضو کے فرائض بیان کریں؟ ۴- کتنی چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے؟ ۵- غسل میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟ ۶- بے غسل شخص کیا کام کر سکتا ہے اور کیا نہیں؟

جواب: (۱) وجوب جمعہ کی شرائط: ۱- مصر یا فنائے مصر، ۲- بادشاہ، ۳- وقت ظہر، ۴- خطبہ، ۵- جماعت، ۶- اذن عام۔

(۲) وجوب سعی: پہلی اذان کے ہوتے ہی سعی واجب ہے۔

(۳) فرائض وضو: جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں ملاحظہ کریں۔

(۴) جن چیزوں سے غسل فرض ہو جاتا ہے: ۱- منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہونا، ۲- احتلام، ۳- ذکر کا شرمگاہ میں حشفہ تک غائب ہونا انزال ہو یا نہ ہو، شہوت ہو یا نہ ہو، ۴- حیض کے بعد، ۵- نفاس کے بعد۔

(۵) غسل میں فرض چیزیں: غسل میں تین چیزیں فرض ہیں:

۱- کلی کرنا، ۲- ناک میں پانی چڑھانا، ۳- پورے بدن پر پانی بہانا۔

(۶) بے غسل آدمی کے احکام: بے غسل آدمی کا مسجد میں داخل ہونا، طواف کرنا، مسِ قرآن اور نماز پڑھنا حرام ہے۔ البتہ الگ کپڑا لے کر مسِ قرآن کر سکتا ہے۔ اسی طرح قرآن شریف کی آیات قرآن کی نیت سے نہ پڑھیں تو حرج نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: 100

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

القسم الاوّل...... میزان الصرف

سوال نمبر 1: (ا) بدان اسعدك الله تعالیٰ فی الدارین كه جملہ افعال متصرفہ بر سہ گونہ است ماضی و مستقبل و حال و ہرچہ جزایں سہ چیزاست متفرع است ہم ازیں سہ اما ماضی فعلے را گویند کہ بزمانہ گزشتہ تعلق دارد و آخر او مبنی باشد بر فتحہ قلت حروفہ او کثرت مگر بعارض

عبارت کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ عبارت (مگر بعارض) کی وضاحت کریں؟ (۱۰+۵=۱۵)

(۲) مستقبل اور حال کی تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر 2: (ا) مضارع معلوم، اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۲) میزان الصرف کی روشنی میں امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (ا) نفی جحد بلم معروف کی گردان مع معنی لکھیں؟ (۱۰+۵=۱۵)

(۲) اسم مفعول کی گردان مع معنی تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

﴿القسم الثانی...... صرف بہائی﴾

سوال نمبر 4: (ا) ماضی، مضارع اور امر میں سے ہر ایک کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۲) فَتَحَ يَفْتَحُ سے اسم فاعل کی گردان سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5: (ا) درج ذیل صیغوں کی بنائیں صرف بہائی کی روشنی میں تحریر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

مَضْرُوْبَاتٌ، اِضْرِبْنَّ، ضُرِبْنَ

(۲) اِصْبَرَ اور اَوْ نَعِدُ اصل میں کیا تھے اور ان میں کون کون سے قانون جاری ہوئے؟ (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر 6: درج ذیل قوانین کی وضاحت کریں؟

(۱) یونس کے نزدیک ہر نون تنوین اور نون خفیفہ کو "جوازاً" ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلتے ہیں؟ (۱۵)

(۲) ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقعہ شود در اول کلمہ مابعد آں دیگر واؤ متحرک نباشد ہمزہ شود جوازاً؟ (۱۰)

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2017

تیسرا پرچہ: صرف

القسم الاوّل......میزان الصرف

سوال نمبر 1: (ا) بدان اسعدك الله تعالٰی فی الدارین که جمله افعال متصرفه بر سه گونه است ماضی و مستقبل و حال و هرچه جز ایں سه چیز است متفرع است هم ازیں سه اما ماضی فعلے را گویند که بزمانه گزشته تعلق دارد و آخر او مبنی باشد بر فتحه قلت حروفه او کثرت مگر بعارض

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ عبارت (مگر بعارض) کی وضاحت کریں؟

(ب) مستقبل اور حال کی تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) ترجمہ: تو جان لے "اللہ تعالٰی تجھے دنیا و آخرت میں سعادت مند بنائے" کہ تمام افعال متصرفہ کی تین اقسام ہیں: ماضی، حال اور مستقبل۔ ان تین چیزوں کے علاوہ جو امور ہیں انہیں سے حاصل ہوتے ہیں۔ پہلا فعل ماضی ہے، یہ وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ سے تعلق رکھے اور اس کا آخر مبنی بر فتحہ ہوتا ہے۔ حروف کم ہوں یا زیادہ مگر کسی عارضے کے سبب۔

یعنی اگر ماضی کے آخر میں ضمائر مرفوع متصل ہوں جیسے ضَرَبُوْا تو آخر کو ضمہ دیا جائے گا۔ اسی طرح آخر میں ضمیر مرفوع متحرک ملی ہوئی ہو تو ساکن ہوگا جیسے ضَرَبْتُ۔

(ب) مستقبل و حال کی تعریفیں: جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 2: (الف) مضارع معلوم، اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

(ب) میزان الصرف کی روشنی میں امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) مضارع معلوم و اسم فاعل بنانے کا طریقہ: جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ کریں۔

اسم مفعول: اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد شروع میں میم مفتوح لگا دیتے ہیں، عین کلمہ کو ضمہ دیں گے اور عین و لام کلمہ کے درمیان واؤ لاتے ہیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں گے۔

(ب) فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ مضارع کی علامت کو حذف کر کے دیکھتے ہیں کہ فاکلمہ متحرک ہے یا ساکن۔ اگر فاکلمہ متحرک ہو تو فعل مضارع کے آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں بشرطیکہ آخری حرف، حرف علت نہ ہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ۔

اگر آخری حرف، حرف علت ہو تو حرف علت کو گرا دیتے ہیں جیسے: تَقِيْ سے قِ۔

اگر مضارع کی علامت گرانے کے مابعد فاکلمہ ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔ پھر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو بھی ضمہ دیتے ہیں جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔

اگر مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہو یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی کو کسرہ دیتے ہیں جیسے: تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔ اگر مضارع کے آخر میں حرف علت اور نون اعرابی ہو تو ان کو بھی گرا دیتے ہیں جیسے تَخْشٰی سے اِخْشَ، تَرْمِيْ سے اِرْمِ، تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا، تَفْتَحَانِ سے اِفْتَحَا اور تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا۔

سوال نمبر 3: (الف) نفی جحد بلم معروف کی گردان مع معنی لکھیں؟

(ب) اسم مفعول کی گردان مع معنی تحریر کریں؟

(الف) نفی جحد بلم معروف کی گردان: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں سوال نمبر 2 کی جز (ب) کے تحت ملاحظہ کریں۔

(ب) اسم مفعول کی گردان:

مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد
مَضْرُوْبُوْنَ	مارے ہوئے سب مرد
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں
مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئی سب عورتیں

﴿القسم الثانی: صرف بہتر ال﴾

سوال نمبر 4: (الف) ماضی، مضارع اور امر میں سے ہر ایک کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

(ب) فَتَحَ يَفْتَحُ سے اسم فاعل کی گردان سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) ماضی: ماضی کا لغوی معنی ہے گزری ہوئی چیز جبکہ اصطلاح میں ماضی وہ فعل ہے جو

گزرے ہوئے زمانہ پر دلالت کرے۔

مضارع: لغوی معنی کسی کے مشابہہ ہونا جبکہ اصطلاح میں مضارع وہ فعل ہے جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے پیدا ہونے پر دلالت کرے۔

امر: لغوی معنی حکم دینا جبکہ اصطلاح میں امر وہ فعل ہے جو مخاطب کو کسی کام کا حکم دینے کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

(ب) فَتَحَ یَفْتَحُ سے اسم فاعل کی گردان: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر5: (الف) درج ذیل صیغوں کی بنائیں صرف بھتر ال کی روشنی میں تحریر کریں؟

مَضْرُوْبَاتٌ، اِضْرِبُنَّ، ضُرْبٰی

(ب) اِصَّبَرَ اور اُوَیْعِدٌ اصل میں کیا تھے اور ان میں کون کون سے قانون جاری ہوئے؟

جواب: (الف) مَضْرُوْبَاتٌ: کو مَضْرُوْبَۃٌ سے اس طرح بناتے ہیں کہ الف اور تا علامت جمع مؤنث مع تنوین مقابلہ آخر میں لائے اور ماقبل یعنی با کو فتحہ دیا تو مَضْرُوْبَاتٌ ہو گیا۔

اِضْرِبُنَّ: اصل میں اِضْرِبُوْا تھا، نون ثقیلہ کا اضافہ کیا تو واؤ ساکن اور نون مدغمہ کے درمیان التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو گیا۔ اس لیے واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو اپنے حال پر چھوڑا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

ضُرْبٰی: کو اَضْرَبُ سے بنایا ہمزہ کو حذف کر کے فاکلمہ کو ضمہ دیا اور عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامت تانیث الف مقصورہ کا اضافہ کیا۔

(ب) اِصَّبَرَ: اصل میں اِصْتَبَرَ تھا۔ قانون نمبر 21 کے تحت تائے افتعال کو فاء کلمہ کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کیا تو اِصَّبَرَ ہو گیا۔

اُوَیْعِدٌ: اصل میں وُوَیْعِدٌ تھا، شروع میں دو واؤ متحرک جمع ہوئیں تو پہلی کو ہمزہ سے بدلا تو اُوَیْعِدٌ ہو گیا۔

سوال نمبر6: درج ذیل قوانین کی وضاحت کریں؟

(الف) یونس کے نزدیک ہر نون تنوین اور نون خفیفہ کو "جوازاً" ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلتے ہیں۔

(ب) ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقعہ شود در اول کلمہ مابعد آں دیگر واؤ متحرک نباشد ہمزہ شود جوازاً۔

جواب: (الف) وضاحت: اگر کسی کلمہ کے آخر میں نون تنوین یا نون خفیفہ ہو تو اسے حالت وقف میں حرف علت سے بدل دیا جائے گا' جو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے مطابق ہو۔ تنوین کی مثال جیسے زَیْدٌ، زَیْدًا، زَیْدٍ کو زَیْدُوْ، زَیْدَا اور زَیْدِیْ پڑھنا جائز ہے۔ نون خفیفہ کی مثال جیسے اِضْرِبَنْ، اِضْرِبِنْ، اِضْرِبُنْ کو اِضْرِبَا، اِضْرِبِیْ اور اِضْرِبُوْا پڑھنا جائز ہے۔

(ب): جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں ملاحظہ کریں۔

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

وقت: تین گھنٹے　　کل نمبر: 100

آخری دونوں سوال لازمی ہیں باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

﴿القسم الاوّل.....نحو میر﴾

سوال نمبر 1: (۱) جملہ خبریہ کی تعریف کرنے کے بعد اس کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۴+۳+۳=۱۰)

(۲) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال سپرد قلم کریں؟ (۳+۱۲=۱۵)

سوال نمبر 2: (۱) مبنی کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟ نیز بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ (۵+۵=۱۰)

(۲) اسم غیر متمکن کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ (صرف نام لکھیں) نیز ان میں سے صرف اسمائے افعال تحریر کریں؟ (۱۰+۵=۱۵)

سوال نمبر 3: (۱) جمع کی معنی کے اعتبار سے اقسام کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۲) وجوہ اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں ان میں سے کسی ایک قسم کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

سوال نمبر 4: (۱) اسم تفضیل کی تعریف اور اس کے استعمال کے طریقے مثالوں سے واضح کریں؟ (۴+۶=۱۰)

(۲) تاکید کی دونوں قسموں کی تفصیل نحو میر کی روشنی میں سپرد قلم کریں؟ (۵+۵=۱۰)

﴿القسم الثانی......نظم مائة عامل﴾

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) حروف جارہ کتنے اور کون سے ہیں بصورت اشعار سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

(۲) فعل کو نصب دینے والے اسماء کو اشعار کی صورت میں بیان کرنے کے بعد ان کی وضاحت مع

امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(۳) اسمائے افعال کے بارے میں ناظم نے جو اشعار لکھے ہیں وہ سپرد قلم کریں؟ (۱۰)

(۴) درج ذیل اشعار کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ (۱۰)

عامل فعل مضارع معنوی باشد بدان — ہم چنیں معنی بود عامل یقین در مبتدا

دولت و اقبال و جاہ شاہزادہ بر کمال — در تضاعف باد دائم ختم کردم بر دعا

☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2017

چوتھا پرچہ: نحو

﴿القسم الاوّل...... نحو میر﴾

سوال نمبر 1: (ا) جملہ خبریہ کی تعریف کرنے کے بعد اس کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۲) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال سپرد قلم کریں؟

جواب: (ا) **جملہ خبریہ کی تعریف:** وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

اقسام: جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں: ۱- جملہ اسمیہ ۲- جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کی پہلی جز اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کی پہلی جزء فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

(۲) **مرکب غیر مفید کی تعریف واقسام:** جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 2: (ا) مبنی کی تعریف مع مثال تحریر کریں، نیز بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟

(ب) اسم غیر متمکن کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ (صرف نام لکھیں) نیز ان میں سے صرف اسمائے افعال تحریر کریں؟

جواب: **مبنی کی تعریف:** وہ اسم ہے جس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہ ہو جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

مبنی الاصل: تین چیزیں ہیں:

۱- فعل ماضی، ۲- فعل امر حاضر معروف، ۳- تمام حروف

(ب) **اسم غیر متمکن کی اقسام:** جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں ملاحظہ کریں۔

اسمائے افعال: ھَیْھَاتَ، شَتَّانَ، سَرْعَانَ بمعنی فعل ماضی

رُوَيْدَ، بَلْهَ، حَيَّهَلْ، عَلَيْكَ، دُوْنَكَ، هَا بمعنی امر حاضر معروف

سوال نمبر3: (ا) جمع کی معنی کے اعتبار سے اقسام کی تعریفات مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

(ب) وجوہ اعراب کے اعتبار سے فعل مضارع کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں ان میں سے کسی ایک قسم کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (ا) اقسام جمع: معنی کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں:

۱-جمع قلت، ۲-جمع کثرت

جمع قلت: وہ جمع ہے جو دس سے کم افراد پر دلالت کرے جیسے اَكْلُبٌ۔

جمع کثرت: وہ جمع ہے جو دس سے زیادہ افراد پر دلالت کرے جیسے مَسَاجِدُ۔

(ب) مضارع کی اقسام: وجوہ اعراب کے اعتبار سے مضارع کی چار قسمیں ہیں:

نمبر۱: صحیح مجرد از ضمائر بارزہ ونون اناث ونون تاکید

اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتح کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ آتا ہے۔

جیسے هُوَ يَضْرِبُ، لَنْ يَّضْرِبَ، لَمْ يَضْرِبْ

نمبر۲: مضارع مفرد معتل واوی ویائی

اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم حذف آخر کے ساتھ آتا ہے

جیسے: هُوَ يَغْزُوْ، لَنْ يَّغْزُوَ، لَمْ يَغْزُ۔

نمبر۳: مضارع مفرد معتل الفی:

اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح تقدیری کے ساتھ اور جزم حذف لام کے ساتھ آتا ہے۔

جیسے: هُوَ يَرْضٰى، لَنْ يَّرْضٰى، لَمْ يَرْضَ۔

نمبر۴: مضارع صحیح یا معتل جب ضمائر اور نون مذکورہ کے ساتھ ہو۔

اعراب: رفع اثبات نون کے ساتھ، نصب اور جزم حذف نون کے ساتھ آتا ہے۔

جیسے هُمَا يَضْرِبَانِ، لَنْ يَّضْرِبَا، لَمْ يَضْرِبَا، هُمَا يَغْزُوَانِ، لَنْ يَّغْزُوَا، لَمْ يَغْزُوَا۔

سوال نمبر4: (ا) اسم تفضیل کی تعریف اور اس کے استعمال کے طریقے مثالوں سے واضح کریں؟

(۲) تاکید کی دونوں قسموں کی تفصیل نحو میر کی روشنی میں سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) اسم تفضیل کی تعریف: وہ اسم ہے جو مصدر سے مشتق ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنیٰ دوسروں کی بنسبت زیادہ پایا جائے۔

استعمال کے طریقے: اس کے استعمال کے تین طریقے ہیں:

۱-الف لام کے ساتھ جیسے زَيْدُ نِ الْاَفْضَلُ

۲-مِنْ کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو

۳-اضافت کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ

(ب) اقسام تاکید کی تفصیل: تاکید کی دو اقسام ہیں:

۱-تاکید لفظی: جس میں لفظ کا تکرار ہو جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ زَیْدٌ

۲-تاکیدی معنوی: جس میں لفظ کا تکرار نہ ہو، یہ چند الفاظ کے ساتھ ہوتی ہے۔

تاکید معنوی کے الفاظ: نَفْسٌ، عَیْنٌ، کِلَا وَکِلْتَا، کُلٌّ، اَجْمَعُ، اَکْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ

﴿القسم الثانی...... نظم مائۃ عامل﴾

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(۱) حروف جارہ کتنے اور کون سے ہیں بصورت اشعار سپرد قلم کریں؟

(۲) فعل کو نصب دینے والے اسماء کو اشعار کی صورت میں بیان کرنے کے بعد ان کی وضاحت مع امثلہ تحریر کریں؟

(۳) اسمائے افعال کے بارے میں ناظم نے جو اشعار لکھے ہیں وہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (۱) حروف جارہ: یہ سترہ ہیں:

نوع اول ہفدہ حرف جر بود میدان یقین کاندریں یک بیت آمد جملہ بے چون و چراں باؤ تاؤ کاف و لام وواؤ منذ مذ خلا رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی۔

(۲) مضارع کو نصب دینے والے حروف کے اشعار: اَنْ، لَنْ پس کَیْ اِذَنْ ایں چار حرف معتبر نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

وضاحت: فعل مضارع کو نصب دینے والے چار حروف ہیں: اَنْ، لَنْ، کَیْ اور اِذَنْ۔

مثالیں: اَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یَّضْرِبَ۔ اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ

(۳) اسمائے افعال کے اشعار: جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں دیکھیں۔

(۴) درج ذیل اشعار کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ (۱۰)

۱-عامل فعل مضارع معنوی باشلبلاں ہم چنیں معنی بود عامل یقین در مبتدا

اس کی وضاحت حل شدہ پرچہ 2014 میں دیکھیں۔

۲-دولت و اقبال و جاہ شاھزادہ بر کمال در تضاعف باد دائم ختم کردم بر دعا

جواب: وضاحت: بادشاہی اقبال اور بلند مرتبہ شہزادہ کمال پر رہے

ہمیشہ اس کا مرتبہ دگنا رہے یہ مجھ حقیر کی دعا ہے

الاختباز السنوی النهائی تحت آشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر:100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ (۱۰×۱/۲=۱۵)

كِتَابٌ، لِسَانٌ، اَرْنَبٌ، اَلْعُصْفُوْرُ، اَلْهِرَّةُ، اَلثَّوْرُ، صِدِيْقٌ، غُرْفَةٌ، اَلسَّقْفُ، اَلْمَحْفَظَةُ، اَلْمِسْطَرَةُ، اَلْاَبْيَضُ، مَكْتَبٌ جَارٌ، سَاعَةٌ

(ب) درج ذیل میں سے دس الفاظ کی عربی بنائیں؟ (۱۰×۱/۲=۱۵)

باغ، آدمی، شاگرد، امتحان، ایک روپیہ، گھوڑا، گھر، موسم، شہر، سردی، گرمی، کھانے کا کمرہ، مہمانوں کا کمرہ، عربی زبان، پاؤں۔

(ج) درج ذیل میں سے پانچ مرکبات کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۵×۳=۱۵)

هاتان فخذان، هذه ركبة، ضع يدك اليمنى، منقار الطائر، رقبة البط، غداً يوم السبت، هذا كتاب

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۵×۳=۱۵)

۱- اليوم يوم الجمعة . ۲- عائشة لاتذهب يوم الجمعة الى المدرسة .

۳- واخوها خالد لا يذهب الى المدرسة ايضا .

۴- عائشة تلعب حديقة المنزل مع رفيقاتها .

۵- وخالد يلعب فى الميدان مع رفقائه .

۶- دخل لص فى ليلة مظلمة دار رجل فقيه .

۷- كان تدخل على المبتداء والخبر .

(ب) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں۔ (۵×۳=۱۵)

۱- ابھی پانچ بج چکے ہیں۔ ۲- خالد عمرو کے سامنے کھڑا ہے۔

۳- میں کمرے میں داخل ہوتا ہوں۔ ۴- یہ کتاب کس کی ہے؟

۵- میں باغ کی طرف دیکھتا ہوں۔ ۶- استاد اپنے شاگردوں کو پڑھاتا ہے۔

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے عربی میں جواب دیں؟ (۵×۳=۱۵)

۱- أنت اعلم ام اخوك؟ ۲- متى استيقظت اليوم؟

۳- ما ذا فعلت في الصباح؟

۴- ما ذا يفعل الامام حين يحين وقت الصلاة؟

۵- ما هي فصول السنة؟ ۶- كم طالبا في صفك؟

(ب) درج ذیل میں سے کسی پانچ کے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں؟ (۵×۲=۱۰)

بلاد، ايام، فصول، انسان، ساعة، بستان، اطفال، اقلام، كتب، كلب، مدارس

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء سال 2017

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

كتاب، لسان، ارنب، العصفور، الهرة، الثور، صديق، غرفة، السقف، المحفظة، المسطرة، الابيض، مكتب، جار، ساعة

(ب) درج ذیل الفاظ کی عربی بنائیں؟

باغ، آدمی، شاگرد، امتحان، ایک روپیہ، گھوڑا، گھر، موسم، شہر، سردی، گرمی، کھانے کا کمرہ، مہمانوں کا کمرہ، عربی زبان، پاؤں۔

جواب (الف): کتاب، زبان، خرگوش، چڑیا، بلی، بیل، دوست، کمرہ، چھت، بستہ، پیمانہ، سفید، ڈیسک، ہمسایہ، گھڑی۔

(ب): حديقة، رجل، تلميذ، امتحان، روبية، فرس، دار، فصل، بلد، بارد، حار، غرفة الطعام، غرفة الضيوف، لغة عربية، القدم.

(ج) درج ذیل مرکبات کا اردو میں ترجمہ کریں؟

هاتان فخذان، هذه ركبة، ضع يدك اليمنى، منقار الطائر، رقبة البط، غداً يوم السبت، هذا كتاب

جواب: یہ دو رانیں ہیں، یہ گھٹنا ہے، اپنا دایاں ہاتھ رکھ، پرندے کی چونچ، بطخ کی گردن، کل ہفتہ کا دن ہے، یہ کتاب ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟

۱- اليوم يوم الجمعة . ۲- عائشة لاتذهب يوم الجمعة الى المدرسة .

۳- واخوها خالد لا يذهب الى المدرسة ايضا .

۴- عائشة تلعب حديقة المنزل مع رفيقاتها .

۵- وخالد يلعب في الميدان مع رفقائه .

۶- دخل لص في ليلة مظلمة دار رجل فقيه .

۷- كان تدخل على المبتداء والخبر .

(ب) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

۱- ابھی پانچ بج چکے ہیں۔ ۲- خالد عمرو کے سامنے کھڑا ہے۔

۳- میں کمرے میں داخل ہوتا ہوں۔ ۴- یہ کتاب کس کی ہے؟

۵- میں باغ کی طرف دیکھتا ہوں۔ ۶- استاد اپنے شاگردوں کو پڑھاتا ہے۔

جواب: (الف) اردو ترجمہ: ۱- آج جمعہ کا دن ہے۔ ۲- عائشہ جمعہ کے دن سکول نہیں جاتی۔

۳- اور اس کا بھائی خالد بھی مدرسہ نہیں جاتا۔

۴- عائشہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ گھر کے باغیچہ میں کھیلتی ہے۔

۵- اور خالد میدان میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلتا ہے۔

(ب) جملوں کی عربی: ۱- الساعة الان خمسة . ۲- خالد يقوم امام عمرو .

۳- انا ادخل في الغرفة . ۴- لمن هذا الكتاب؟

۵- انا انظر الى الحديقة . ۶- الاستاذ يدرس تلاميذه .

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل کے عربی میں جواب دیں؟

۱- انت اعلم ام اخوك؟ ۲- متى استيقظت اليوم؟

۳- ما ذا فعلت في الصباح؟

۴- ما ذا يفعل الامام حين يحين وقت الصلاة؟

۵- ما هي فصول السنة؟ ۶- كم طالبا في صفك؟

(ب) درج ذیل میں سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں؟

بلاد، ايام، فصول، انسان، ساعة، بستان، اطفال، اقلام، كتب، كلب، مدارس

جواب: (الف) عربی میں جواب: ۱- انا اعلم لا اعلم اخی . ۲- استيقظت اليوم في الصباح الباكر .

۳- انا قرات القرآن في الصباح .

۴- الامام يؤم الصلوٰة حين يحين وقت الصلوٰة .

۵- فصول السنة اربعة وهي: الاشتاء والربيع، والصيف، والخريف .

۶- تسعة طلاب في صفي .

(ب): بلد، يوم، فصل، انس، ساعات، بساتين، طفل، قلم، كتاب، اكلب، مدرسة .

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں میں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

﴿القسم الاوّل......جنرل سائنس﴾

سوال نمبر 1: (الف) دیے گئے ہر سوال کے چار مختلف جوابات دیے گئے ہیں، آپ درست جواب کا انتخاب کریں؟ (۵×۲=۱۰)

(۱) ابن الہیثم کا تعلق سائنس کی کس شاخ سے ہے: آواز، حرارت، روشنی، کیمیائی

(۲) البیرونی کی شہرہ آفاق کتاب کا نام کیا ہے: کتاب المناظر، الحاوی، المنصوری، تجریدالاماکن

(۳) خسرہ کا ٹیکہ بچوں کو کس عمر میں لگتا ہے؟ پیدائش کے وقت، ایک سال، تین ماہ، نو ماہ

(۴) پی ٹائپ سیمی کنڈکٹر میں زیادہ کرنٹ کا ذریعہ: آزاد الیکٹرونز، ہولز، پوزیٹو آئنز، ایٹمز

(۵) بائنری نمبر سسٹم 37 کو لکھا جائے گا: 101101، 100101، 110011، 101011

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں؟ (۵×۲=۱۰)

(۱) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔ (۲) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔ (۳) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔ (۴) سگریٹ پینے والا پھیپھڑوں اور دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (۵) کیبل ٹی وی میں الیکٹریکل سگنلز کو ریڈیو ویوز میں بدلا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے' جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: دماغی بیماریوں کے بارے میں مختصر بیان کریں؟ (۱۵)

سوال نمبر 4: کمپیوٹر کے کون کون سے اہم حصے ہوتے ہیں اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟ (۱۵)

﴿القسم الثانی...... مطالعه پاکستان﴾

سوال نمبر 5: (الف) کوئی سی پانچ خالی جگہیں پر کریں؟ (۵×۲=۱۰)

(۱) محمد بن قاسم نے سندھ پر سن......میں حملہ کیا۔

(۲) نہرو رپورٹ سن......میں شائع ہوئی۔

(۳) سن......قائد اعظم نے مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی۔

(۴) 1905ء میں بنگال کو......دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

(۵) آئین کی......سنگین جرم ہے۔

(۶) علامہ اقبال نے خطبہ الٰہ آباد......میں پیش کیا۔

(ب) پانچ سوالات کے مختصر جواب دیں؟ (۵×۲=۱۰)

(۱) چودھری رحمت علی نے کب تقسیم ہند کی تائید کی؟

(۲) انڈین نیشنل کانگریس کب قائم کی گئی؟

(۳) کس عالم دین کی اقتداء میں قائد اعظم نے پہلی نماز عید الفطر ادا کی؟

(۴) مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی تین وجوہات تحریر کریں؟

(۵) اللہ تعالیٰ کی ''حاکیت'' سے کیا مراد ہے؟

(۶) قرارداد لاہور کب پیش کی گئی؟

سوال نمبر 6: وفاقی شرعی عدالت کا قیام کن مقاصد کے تحت عمل میں لایا گیا؟ (۱۵)

سوال نمبر 7: صوبہ پنجاب کے کتنے اور کون کون سے ڈویژن ہیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 8: پاکستان کی سرحدوں کے نام اور اس کی کل لمبائی سپرد قلم کریں؟ (۱۵)

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء سال 2017ء

چھٹا پرچہ: سائنس و مطالعہ

﴿القسم الاوّل...... جنرل سائنس﴾

سوال نمبر 1: (الف) دیے گئے ہر سوال کے چار مختلف جوابات دیے گئے ہیں، آپ درست جواب کا انتخاب کریں؟

(۱) ابن الہیثم کا تعلق سائنس کی کس شاخ سے ہے: آواز، حرارت، روشنی، کیمیائی

(۲) البیرونی کی شہرہ آفاق کتاب کا نام کیا ہے: کتاب المناظر، الحاوی، المصوری، تحریر الاماکن

(۳) خسرہ کا ٹیکہ بچوں کو کس عمر میں لگتا ہے؟ پیدائش کے وقت، ایک سال، تین ماہ، نو ماہ

(۴) پی ٹائپ سیمی کنڈکٹر میں زیادہ کرنٹ کا ذریعہ: آزاد الیکٹرونز، ہولز، پوزیٹو آئنز، ایٹمز

(۵) بائنری نمبر سسٹم 37 کو لکھا جائے گا: 101101، 100101، 110011، 101011

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں؟

(۱) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔ (۲) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔ (۳) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔ (۴) سگریٹ پینے والا پھیپھڑوں اور دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (۵) کیبل ٹی وی میں الیکٹریکل سگنلز کو ریڈیو ویوز میں بدلا جاتا ہے۔

جواب: (الف): ۱- روشنی، ۲- کتاب المناظر، ۳- ایک سال، ۴- ہولز، ۵- 100101

(ب): ۱- غلط، ۲- درست، ۳- غلط، ۴- غلط، ۵- غلط

سوال نمبر 2: قرآن حکیم میں سائنس اور علم کی اہمیت کا ذکر آیا ہے' جواب کی وضاحت دو قرآنی آیات کے حوالے سے کریں؟

جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 3: دماغی بیماریوں کے بارے میں مختصر بیان کریں؟

جواب: دماغی بیماریوں میں سائیکوسس اور نیوروسس قابل ذکر ہیں جن کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

سائیکوسس: اس میں ڈیلیریم اور ڈپریشن قابل ذکر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ڈیلیریم: یہ بیماری تیزی سے ظاہر ہوتی ہے جس کی کئی وجوہات ہیں مثلاً نشہ اور دماغ میں آکسیجن کی کمی وغیرہ۔

ڈپریشن: اس میں انسان اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے' انسان کی طبیعت پریشان رہتی ہے اور ہر کام میں اپنے آپ کو قصوروار سمجھتا ہے۔ وزن کم ہونا اور کمر درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

ہسٹیریا: یہ بیماری زیادہ عورتوں میں ہوتی ہے۔ اندھاپن، سر درد، کانوں میں گھنٹیاں بجنا، فالج، کپکپی طاری ہونا اور بھوک نہ لگنا اس بیماری کی علامات ہیں۔

فوبیا: بے جا اور نامناسب خوف جو صرف کسی ایک جگہ، شخص یا چیز مثلاً بس، کھلی جگہ یا بند جگہ اس کی علامات ہیں۔

نروس بریک ڈاؤن: اس بیماری کا موجب ڈپریشن بنتا ہے' یہ کیفیت زیادہ دیر تک نہیں رہتی ہے۔ یہ مرض اس صورت میں تشخیص ہوتا ہے جب مریض اداسی کا شکار ہوتا ہے۔

سوال نمبر 4: کمپیوٹر کے کون کون سے اہم حصے ہوتے ہیں اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: کمپیوٹر کے بنیادی طور پر دو حصے ہیں:

۱- ہارڈ ویئر، ۲- سوفٹ ویئر۔

ہارڈ ویئر: کمپیوٹر کے جن آلات کو چھوا جا سکتا ہے وہ ہارڈ ویئر کہلاتے ہیں مثلاً کی بورڈ، پرنٹر، مانیٹر

وغیرہ۔ہارڈ کے چار اہم حصے ہیں:

ان پٹ آلات: کمپیوٹر میں معلومات یا ڈیٹا جن آلات کے ذریعے داخل کیا جاتا ہے انہیں ان پٹ آلات کہا جاتا ہے۔

سنٹرل پروسیسنگ یونٹ: یہ کمپیوٹر کا دماغ ہے جسے مختصر CPU کہا جاتا ہے۔یہ حصہ کمپیوٹر سے منسلک مختلف حصوں کو کنٹرول کرتا ہے۔اس میں کنٹرول یونٹ، میموری یونٹ اور تھمیٹک اینڈ لوجک یونٹ شامل ہیں۔

آؤٹ پٹ آلات: یہ آلات CPU سے معلومات وصول کرتے ہیں اور کمپیوٹر میں ہونے والے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔

انفارمیشن سٹوریج ڈیوائز: انفارمیشن سٹور کرنے والے ڈیوائز مثلاً آڈیو، ویڈیو کیسٹس، کمپیکٹ ڈسکس، فلاپی ڈسکس، ہارڈ ڈسکس وغیرہ مقبول ہیں۔اب ہر جگہ ہر ادارہ اپنا سارا ڈیٹا ان ڈیوائز پر منتقل کرتے ہیں۔

﴿القسم الثانی...... مطالعہ پاکستان﴾

سوال نمبر 5: (الف) کوئی سی پانچ خالی جگہیں پر کریں؟

(۱) محمد بن قاسم نے سندھ پر سن...... میں حملہ کیا۔

(۲) نہرو رپورٹ سن...... میں شائع ہوئی۔

(۳) سن...... قائداعظم نے مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی۔

(۴)......... میں بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

(۵) آئین کی...... سنگین جرم ہے۔

(۶) علامہ اقبال نے خطبہ الٰہ آباد...... میں پیش کیا۔

(ب) پانچ سوالات کے مختصر جواب دیں؟

(۱) چودھری رحمت علی نے کب تقسیم ہند کی تائید کی؟

(۲) انڈین نیشنل کانگریس کب قائم کی گئی؟

(۳) کس عالم دین کی اقتداء میں قائداعظم نے پہلی نماز عید الفطر ادا کی؟

(۴) مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی تین وجوہات تحریر کریں؟

(۵) اللہ تعالیٰ کی "حاکیت" سے کیا مراد ہے؟

(۶) قرارداد لاہور کب پیش کی گئی؟

جواب: الف: ۱-712ء، ۲-1928ء میں، ۳-1913ء میں

۴-دو، ۵-خلاف ورزی، ۶-1930ء میں

(ب) ۱-1933ء میں، ۲-1885ء میں، ۳-علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی رحمہ اللہ تعالیٰ

۴-نااہل ملکی قیادت، معاشی پسماندگی، ہندو اساتذہ کا کردار

۵-تمام کائنات کی مالک اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور عوامی نمائندے اختیارات کو اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھتے ہوئے استعمال کریں۔

۶-مارچ 1940ء

سوال نمبر 6: وفاقی شرعی عدالت کا قیام کن مقاصد کے تحت عمل میں لایا گیا؟

جواب: دستور ہذا کے باب سوم (الف) میں وفاقی شرعی عدالت تشکیل دینے کے احکام بیان کیے گئے ہیں؟ دستور ہذا کی دفعہ 203 (د) میں وفاقی شرعی عدالت کے اختیارات، اختیارات سماعت اور کارہائے منصبی بیان کرتے ہوئے کہا گیا ہے:

1-عدالت یا تو خود اپنی تحریک پر یا پاکستان کے کسی شہری یا وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی درخواست پر اس سوال کا جائزہ لے سکے گی کہ آیا کوئی قانون یا قانون کا کوئی حکم ان اسلامی احکام کے منافی ہے یا نہیں۔ جس طرح کہ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ان کا تعین کیا گیا ہے۔

2-اگر عدالت فیصلہ کرے کہ کوئی قانون یا قانون کا کوئی حکم اسلامی احکام کے منافی ہو تو وہ اپنے فیصلہ میں بحسب ذیل بیان کرے گی۔

اس کے مذکورہ رائے قائم کرنے کی وجوہ:

(ب) جس حد تک وہ قانون یا حکم بایں طور پر منافی ہے اور اس تاریخ کی صراحت کرے گی جس پر وہ فیصلہ مؤثر ہوگا۔

3-اگر عدالت کی طرف سے کوئی قانون یا قانون کا کوئی حکم اسلامی احکام کے منافی قرار دیا گیا تو وفاقی فہرست اس قانون میں ترمیم کرنے کے لیے اقدام کرے گا تاکہ مذکورہ حکم اسلامی احکام کے مطابق ہو جائے۔

سوال نمبر 7: صوبہ پنجاب کے کتنے اور کون کون سے ڈویژن ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب کے نو ڈویژن ہیں:

۱-لاہور، ۲-راولپنڈی، ۳-فیصل آباد، ۴-سرگودھا، ۵-گوجرانوالہ، ۶-ملتان، ۷-بہاولپور، ۸-ڈی جی خان، ۹-ساہیوال۔

سوال نمبر 8: پاکستان کی سرحدوں کے نام اور اس کی کل لمبائی سپرد قلم کریں؟

جواب: پاکستان کی سرحدیں 6,774 کلومیٹر (4,209 میل) طویل ہیں۔

پاک چین سرحد 523 کلومیٹر

پاک بھارت سرحد	2912 کلومیٹر
پاک افغان سرحد	2430 کلومیٹر
پاک ایران سرحد	909 کلومیٹر
پاک مقبوضہ کشمیر سرحد	ساحلی لمبائی 1,046 کلومیٹر
	بحری حدود 200 میل

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن و تجوید

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی چھ آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۶×۱۰=۶۰

(i) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥

(ii) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥

(iii) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ٥ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ٥

(iv) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ٥

(v) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ٥

(vi) بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

(vii) وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥

(viii) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ٥

(ix) وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ

عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝

(x) هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۲×۵=۱۰

(i) يُوۡقِنُوۡنَ (ii) عَظِيۡمٌ (iii) مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ (iv) اَلۡبَرۡقُ (v) اَنۡدَادًا (vi) ثَمَرَةٍ (vii) اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (viii) بَقَرَةٌ

حصہ دوم ...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۲×۵=۱۰

ب، ذ، ز، ش، ط، ف، م

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کے جواب دیں؟

(الف) خوش آوازی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا سنت ہے؟ اپنا موقف قرآن وحدیث سے دلائل دے کر ثابت کریں۔ ۱۰

(ب) دانتوں کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ تمام کے نام لکھ کر وضاحت کریں؟ ۱۰

(ج) صفات لازمہ غیر متضادہ کی تمام اقسام کے نام لکھیں، نیز قلقلہ اور تفشی کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ ۱۰

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2018ء

پہلا پرچہ: قرآن وتجوید

حصہ اوّل ...... قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(i) اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

(ii) وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡٓا اَنُؤۡمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ‌ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰـكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۝

(iii) وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ۝ اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ

وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۝

(iv) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۝

(v) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۝

(vi) بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۝

(vii) وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝

(viii) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ۝

(ix) وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۝

(x) هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

(i) تو ہمیں سیدھی راہ دکھا، راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا اور نہ ان کا جن پر ناراضگی ہوئی اور نہ گمراہ لوگوں کا۔

(ii) اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو کہیں کیا ہم احمقوں کی طرح ایمان لے آئیں، خبردار! وہی احمق ہیں مگر جانتے نہیں۔

(iii) اور تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، تو کیا تمہیں عقل نہیں؟

(iv) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا: خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو، بولے کہ آپ ہمیں مسخرہ بناتے ہیں؟ فرمایا: خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں میں سے ہوں!

(v) کیا تجھے خبر نہیں کہ اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے نہ مددگار۔

(vi) ہاں، کیوں نہیں جس نے اپنا منہ جھکایا اللہ کے لیے اور وہ نیکوکار ہے تو اس کا اجر اس کے رب کے

پاس ہے اور انہیں نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ کچھ غم۔

(vii) اور جب اٹھاتا تھا ابراہیم اس گھر کی نیویں اور اسماعیل یہ کہتے ہوئے: اے رب ہمارے! ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی ہے سنتا جانتا ہے۔

(viii) اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری سنا ان صبر والوں کو۔

(ix) اور کافروں کی کہاوت اسی کی سی ہے جو پکارے ایسے کو کہ خالی چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے، بہرے، گونگے اور اندھے تو انہیں سمجھ نہیں۔

(x) کاہے کے انتظار میں ہیں مگر یہی کہ اللہ کا عذاب آئے چھائے ہوئے بادلوں میں اور فرشتے اتریں اور کام ہو چکے اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

(i) يُوْقِنُوْنَ (ii) عَظِيْمٌ (iii) مُسْتَهْزِءُوْنَ (iv) اَلْبَرْقُ (v) اَنْدَادًا (vi) ثَمَرَةٍ (vii) اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (viii) بَقَرَةٌ

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی:

(i) وہ یقین رکھتے ہیں (ii) بڑا (iii) وہ مذاق کرنے والے ہیں (iv) بجلی (v) ہمسر/ برابر (vi) پھل (vii) پاک بیویاں (viii) گائے۔

حصہ دوم...... تجوید

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟

ب، ذ، ز، ش، ط، ف، م

جواب: مذکورہ حروف کے مخارج:

حروف	مخارج
ب	دونوں ہونٹوں کی تری والا حصہ
ذ	نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے
ز	نوک زبان اور ثنایا سفلی کے کنارے مع اتصال ثنایا علیا
ش	درمیان زبان اور درمیان تالو
ط	نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں
ف	ثنایا علیا کے کنارے اور شفت سفلی کا تر حصہ

دونوں ہونٹوں کے خشک حصے

سوال نمبر 4: درج ذیل اجزاء کے جواب دیں؟

(الف) کیا خوش آوازی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا سنت ہے؟ اپنا مؤقف قرآن وحدیث سے دلائل دے کر ثابت کریں؟

(ب) دانتوں کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ تمام کے نام لکھ کر وضاحت کریں؟

(ج) صفات لازمہ غیر متضادہ کی تمام اقسام کے نام لکھیں؛ نیز قلقلہ اور تفشی کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

جواب (الف): خوش آوازی کے ساتھ قرآن حکیم کا پڑھنا سنت ہے:

قرآن کریم کو خوش آوازی اور عربی لب ولہجہ میں پڑھنا مسنون ہے۔ اس طرح پڑھنے سے قرآن کریم کے حسن وتاثیر میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے بشرطیکہ خوش آوازی اور لہجہ پیدا کرنے سے قواعد تجوید نہ بگڑیں ورنہ قرآن خوانی میں ایسی خوش آوازی جس سے قواعد بگڑیں، قطعاً ممنوع ہے۔

قرآن میں ہے: وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا○

ترتیل کا معنیٰ ہے: خفض الصوت وتحسين الصوت ۔

ترجمہ: پڑھائی کے وقت آواز کو پست اور ہلکا کرنا اور خوش آوازی سے پڑھنا۔ (المنجد)

ایسی خوش آوازی جس سے قواعد بگڑیں قطعاً ممنوع ہے۔

۱- حدیث: زينوا القرأن باصواتكم

ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے آراستہ کرو۔ (ابوداؤد ونسائی)

۲- حدیث: لكل شيء حلية وحلية القرأن حسن الصوت ۔

ترجمہ: ہر چیز کے لیے ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور خوش آوازی ہے۔

۳- حدیث: حسنوا القرأن باصواتكم فان الصوت الحسن يزيد القرأن حسناً

ترجمہ: قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے خوبصورت کرو۔ تحقیق اچھی آواز قرآن کے حسن میں اضافہ کرتی ہے۔

۴- حدیث: اقرؤا القرأن بلحون العرب واصواتها ۔

ترجمہ: قرآن کریم کو عرب کے لب ولہجہ اور آواز سے پڑھو۔ (طبرانی وبیہقی)

اس قسم کی کئی اور احادیث اور واقعات ایسے ملتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن پاک کو قواعد تجوید کی رعایت کر کے حسن صوت اور عربی لب ولہجہ میں پڑھنا عین سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طریقہ کے عین مطابق ہے۔

(ب) جواب حل شدہ پرچہ بابت 2016ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) جواب حل شدہ پرچہ بابت 2015ء اور 2016ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

قلقلہ:

لغوی معنیٰ جنبش ہے۔ اصطلاحِ تجوید میں حروف کے سکون کے وقت ان کے مخرج میں پیدا ہونے والی جنبش کو قلقلہ کہتے ہیں۔ جن حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے ان کو حروف قلقلہ کہتے ہیں۔ ان حروف کو ادا کرتے وقت سکون کی حالت میں ان کے مخرج میں جنبش پیدا ہوتی ہے۔ حروف قلقلہ پانچ ہیں جن کا مجموعہ: قُطُبُ جَدٍّ ہے۔ مثلاً اَقْطَابٌ وَاَجْدَادٌ۔

تفشی:

لغوی معنیٰ پھیلنا ہے۔ اصطلاحِ تجوید میں منہ میں آواز کے پھیلنے کو کہتے ہیں، یہ صفت صرف شین میں پائی جاتی ہے اور شین کو ادا کرتے وقت منہ میں آواز پھیل جاتی ہے۔ مثلاً اَشْجَارٌ۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ١٠٠

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل.....عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=٢۵

(الف) ہدایت وگمراہی کس کی طرف سے ہے؟ تفصیلاً جواب دیں۔

(ب) "اللہ تعالیٰ پر کچھ واجب نہیں" اس بارے میں اپنا عقیدہ لکھیں؟

(ج) خدا تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی کے بارے میں عقیدہ بیان کریں؟

(د) نبی کون ہوتا ہے؟ وضاحت کریں؟

(ہ) ہمارے نبی کی خاص خاص فضیلتیں تحریر کریں؟

(و) معجزہ وکرامت میں فرق سپرد قلم کریں؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=٢۵

(الف) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟

(ب) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

(ج) منکر نکیر کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟

(د) کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھاتی؟

(ہ) دجال کی صفت اور کچھ کرتب بیان کریں؟

(و) حوض کوثر کیا ہے؟

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=٢۵

(الف) وضو میں کتنی اور کون کون سی باتیں فرض ہیں؟

(ب) کن کن باتوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

(ج) استنجے کے بعد کی دعا تحریر کریں؟

(د) مکروہ اوقات کون کون سے ہیں؟

(ہ) تکبیر تحریمہ کس کو کہتے ہیں؟

(و) کتنی چیزیں نماز میں فرض ہیں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) مسجد میں جاتے وقت کی دعا تحریر کریں؟

(ب) وتر کی نماز کب جماعت سے ہو سکتی ہے؟

(ج) اشراق کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

(د) نماز میں انگلی چٹخانے کا حکم لکھیں؟

(ہ) کون کون سی نمازیں سنت مؤکدہ ہیں؟

(و) تکبیر تشریق کیا ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2018ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

﴿حصہ اوّل......عقائد﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) ہدایت وگمراہی کس کی طرف سے ہے؟ تفصیلاً جواب دیں؟

(ب) "اللہ تعالیٰ پر کچھ واجب نہیں" اس بارے میں اپنا عقیدہ لکھیں؟

(ج) خدا تعالیٰ کی ہر عیب سے پاکی کے بارے میں عقیدہ بیان کریں؟

(د) نبی کون ہوتا ہے؟ وضاحت کریں؟

(ہ) ہمارے نبی کی خاص خاص فضیلتیں تحریر کریں؟

(و) معجزہ وکرامت میں فرق سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) ہدایت وگمراہی:

ہدایت اور گمراہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، وہ جسے چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے اور جسے چاہتا ہے

گمراہ کرتا ہے۔ وہ مسلمانوں کو جنت سے سرفراز کرتا ہے اور کفار کو جنت میں سزا دیتا ہے۔ اس کے حکم کی حکمت عقل میں آئے یا نہ آئے وہ احسان پر مبنی ہوتا ہے۔ وہی معبود حقیقی ہے، اسی کی عبادت کرنا چاہیے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہو سکتا۔

(ب) ذات باری تعالیٰ پر کچھ واجب نہ ہونا:

اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے، اس پر کوئی چیز واجب نہیں ہے، نہ ثواب عطا کرنا واجب ہے اور نہ عذاب دینا۔ وہ عدل وانصاف کو پسند کرتا ہے، جو شخص اچھے اعمال کرتا ہے اسے اجر عطا کرتا ہے اور جو برے اعمال کرتا ہے اسے عذاب دیتا ہے۔ اس نے جنت مسلمانوں اور جہنم کفار کے لیے تیار کر رکھی ہے، یہ بھی عادل و منصف ہونے کے سبب ہے۔

(ج) باری تعالیٰ کا ہر عیب سے پاک ہونے کا عقیدہ:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(د) نبی کی تعریف:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ہ) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خاص فضائل وکمالات:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(و) معجزہ وکرامت میں امتیاز وفرق:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء اور 2016ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) کس وقت ایمان لانا بے کار ہے؟

(ب) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟

(ج) منکر نکیر کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟

(د) کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھاتی؟

(ہ) دجال کی صفت اور کچھ کرتب بیان کریں؟

(و) حوض کوثر کیا ہے؟

جواب: (الف) وہ وقت جب ایمان لانا بے کار ہے:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) مرنے کے بعد روح کا ٹھکانہ:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) منکر نکیر کے آنے اور سوال کرنے کا وقت:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

(د) جن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھاتی:

کثیر لوگوں کے جسم کو مٹی نہیں کھاتی، ان میں سے چند ایک حسب ذیل ہیں:

(۱) انبیاء علیہم السلام، (۲) اولیاء وصالحین رحمہم اللہ تعالیٰ، (۳) علماء ربانیین، (۴) حفاظ قرآن، (۵) شہداء، (۶) ہمہ وقت درود شریف میں رطب اللسان رہنے والے۔

(ہ) دجال کی صفت اور کرتب:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(و) حوض کوثر:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر 3: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) وضو میں کتنی اور کون کون سی باتیں فرض ہیں؟

(ب) کن کن باتوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

(ج) استنجے کے بعد کی دعا تحریر کریں؟

(د) مکروہ اوقات کون کون سے ہیں؟

(ہ) تکبیر تحریمہ کس کو کہتے ہیں؟

(و) کتنی چیزیں نماز میں فرض ہیں؟

جواب: (الف) وضو کے فرائض:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء اور 2017ء میں ملاحظہ کریں۔

(ب) اسباب غسل:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2017ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) استنجاء کے بعد کی دعا:

(۱) غُفْرَانَكَ، (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَاَمْسَكَ عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ .

(د) اوقات مکروہ:

نماز کے اوقات مکروہ حسب ذیل ہیں:

(۱) طلوع آفتاب کے وقت، (۲) نصف النہار (زوال) کے وقت، (۳) غروب آفتاب کے وقت،

(۴) نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک، (۵) نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک۔

(ہ) تکبیر تحریمہ:

نماز کے آغاز کے وقت کہی جانے والی تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ تکبیر کہتے ہی کھانا پینا، چلنا پھرنا اور گفتگو وغیرہ امور حرام ہو جاتے ہیں جبکہ لفظ "تحریمہ" کا معنیٰ بھی حرام قرار دینا ہے۔

(و) فرائض:

فرائض نماز سات ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ، (۲) قیام، (۳) قرأت، (۴) رکوع، (۵) سجود، (۶) قعدہ آخیرہ، (۷) خروج بصنعہ۔

سوال نمبر 4: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) مسجد میں جاتے وقت کی دعا تحریر کریں؟

(ب) وتر کی نماز کب جماعت سے ہو سکتی ہے؟

(ج) اشراق کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

(د) نماز میں انگلی چٹخانے کا حکم لکھیں؟

(ہ) کون کون سی نمازیں سنت مؤکدہ ہیں؟

(و) تکبیر تشریق کیا ہے؟

جواب: (الف) مسجد میں جاتے وقت کی دعا:

جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب): وتر کی نماز جماعت سے صرف رمضان شریف میں پڑھی جائے اور علاوہ رمضان کے مکروہ ہے۔ بلکہ اس مبارک مہینہ میں جماعت ہی سے پڑھنا مستحب ہے۔ جس نے عشاء کے فرض جماعت کے ساتھ نہیں پڑھے وہ وتر تنہا پڑھے اگر چہ تراویح جماعت سے پڑھی ہو۔

(ج): یہ بھی سنت ہے کہ نماز فجر پڑھ کر جائے نماز پر بیٹھا درود شریف وغیرہ پڑھتا رہے جب سورج ذرا اونچا ہو جائے یعنی کم از کم نکلنے کے بعد بیس منٹ گزر جائیں تو دو رکعت پڑھے۔ اس کو نماز اشراق کہا جاتا ہے۔

(د) نماز میں انگلی چٹخانے کا حکم:

نماز نہایت اطمینان وسکون کے ساتھ پڑھنی چاہیے۔ دورانِ نماز انگلیاں چٹکانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا مکروہ تحریمی ہے۔ نماز کے لیے جاتے وقت اور نماز کے انتظار میں یہ دونوں چیزیں مکروہ ہیں۔

(ہ) سنت مؤکدہ نمازیں:

سنت مؤکدہ یہ ہیں: دو رکعت فجر کی نماز سے پہلے، چار رکعت نماز ظہر کے فرائض سے پہلے اور دو رکعت بعد میں، نماز مغرب کے بعد دو رکعت، نماز عشاء کے بعد دو رکعت، نماز جمعہ سے پہلے چار رکعت، چار رکعت نماز جمعہ کے بعد اور بہتر ہے کہ دو اور پڑھ لے یعنی جمعہ کے بعد چھ رکعت پڑھے۔ مسئلہ: سنت فجر سب سے زیادہ مؤکدہ ہے، یہاں تک کہ بعض علماء اس کو واجب کہتے ہیں۔ لہٰذا یہ سنتیں بلا عذر نہ بیٹھ کر پڑھی جاسکتی ہیں، نہ سواری پر اور نہ چلتی گاڑی پر۔

(و) تکبیر تشریق:

اس سے مراد وہ تکبیرات ہیں جو ایام تشریق یعنی نانویں ذی الحجہ سے تیرہویں ذی الحجہ تک ہر فرض نماز کے بعد بلند آواز پڑھی جاتی ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

﴿حصہ اوّل......میزان ومنشعب﴾

سوال نمبر 1: (الف) افعال متصرفہ کی اقسام کے نام لکھیں؟ نیز بتائیں کہ ماضی ومضارع کے کل کتنے اور کون کون سے صیغے ہوتے ہیں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) معروف اور مجہول میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 2: (الف) ماضی احتمالی اور مضارع معروف میں سے ہر ایک کے بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) مضارع میں لائے نہی لفظاً اور معنیً کیا عمل کرتا ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 3: (الف) مطرد اور شاذ کا معنی تحریر کریں؛ نیز بتائیں کہ ان میں سے ہر ایک کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ ۴+۱۱=۱۵

(ب) باب انفعال سے صرف صغیر تحریر کریں؟ ۱۰

﴿حصہ دوم......صرف بہترال﴾

سوال نمبر 4: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض لکھیں؟ نیز اسے علم نحو پر مقدم کرنے کی وجہ تحریر کریں؟ ۹+۶=۱۵

(ب) اسمائے مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز بتائیں کہ فا، عین اور لام کو میزان کیوں قرار دیا گیا؟ ۶+۴=۱۰

سوال نمبر 5: (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے مضارع منفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ کی گردان مع معنی لکھیں؟ ۱۵

(ب) ضَارِبٌ، ضَارِبَاتٌ اور اَضْرَبُ میں سے کسی دو کی بنائیں صرف بہترال کی روشنی میں تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 6: (الف) اِسَّمَعَ اور عِدَةٌ اصل میں کیا تھے اور ان میں کون کون سے قاعدے کس طرح جاری ہوئے؟ ۸+۸=۱۶

(ب) درج ذیل قانون کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ ۹

ہر الف کہ حرکت ماقبل مخالف او باشد آنرا بموافق حرکت ماقبل بدل کنند وجوباً وقتیکہ آن کلمہ را تصغیر وترخیم بنانمی کنند

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2018ء

تیسرا پرچہ: صرف

﴿حصہ اوّل...... میزان ومنشعب﴾

سوال نمبر 1: (الف) افعال متصرفہ کی اقسام کے نام لکھیں؟ نیز بتائیں کہ ماضی ومضارع کے کل کتنے اور کون کون سے صیغے ہوتے ہیں؟

(ب) معروف اور مجہول میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال تحریر کریں؟

جواب: (الف) افعال متصرفہ اور ان کی اقسام:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

فعل ماضی اور مضارع کے کل صیغے:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف اور مثال:

فعل معروف وہ ہے جس کے فاعل کا علم ہو یعنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو مثلاً ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔
فعل مجہول وہ ہے جس کے فاعل کا علم نہ ہو یعنی فعل کی نسبت فاعل کی طرف نہ ہو بلکہ نائب فاعل کی طرف ہو مثلاً ضُرِبَ، یُضْرَبُ۔ یاد رہے فعل مجہول فعل متعدی کا ہوا کرتا ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) ماضی احتمالی اور مضارع معروف میں سے ہر ایک کے بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟

(ب) مضارع میں لائے نہی لفظاً اور معنیً کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: (الف) ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ:

زمانہ ماضی میں ایسی چیز کے حصول کی توقع کرنا جس کے حصول کا وثوق نہ ہو۔ اسے ماضی احتمالی کہتے

ہیں۔اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّ بڑھانے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے۔جیسے: لَعَلَّ ضَرَبَ زَیْدًا (شاید اس نے زید کو مارا ہوگا)

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع وہ فعل ہے جس میں کبھی موجودہ زمانہ پایا جائے اور کبھی آئندہ۔اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں علامات مضارع یعنی حروف اتین (الف۔ت۔ی۔ن) کو اس طرح لگائیں گے کہ الف واحد متکلم،نون متکلم مع الغیر (تثنیہ و جمع متکلم) کے شروع میں تاء چھ صیغوں مذکر حاضر، واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث غائب کے آغاز میں جبکہ یاء تین صیغے غائب مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب کے شروع میں لگایا جاتا ہے۔پانچ صیغوں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے آخر میں پیش لگائی جاتی ہے۔تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں نون اعرابی لگایا جاتا ہے۔ تثنیہ کے صیغوں میں نون اعرابی مکسور جبکہ جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں نون مفتوح ہوتا ہے۔تاہم جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغوں کے آخر میں نون کا اضافہ کیا جاتا ہے جو کہ مفتوح اور ضمیر کا ہوتا ہے۔

(ب) فعل مضارع میں لائے نہی کا لفظی و معنوی عمل:

فعل مضارع میں لائے نہی کا لفظی عمل لَمْ جیسا ہے یعنی سات جگہوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے، پانچ صیغوں کے آخر میں جزم دیتا ہے اور دو صیغوں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا، کیونکہ یہ دونوں مبنی ہیں۔لغوی اعتبار سے لائے نہی عدم طلب پر دلالت کرتا ہے مثلاً لَا یَضْرِبْ (چاہیے کہ وہ نہ مارے)

سوال نمبر 3: (الف) مطرد اور شاذ کا معنی تحریر کریں نیز بتائیں کہ ان میں سے ہر ایک کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

(ب) باب افتعال سے صرف صغیر تحریر کریں؟

جواب: (الف) مطرد و شاذ کے معانی اور ان کے ابواب:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) باب افتعال سے صرف صغیر کی گردان:

اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِسَابًا فَهُوَ مُکْتَسِبٌ وَاُکْتُسِبَ یُکْتَسَبُ اِکْتِسَابًا فَذَاكَ مُکْتَسَبٌ لَمْ یَکْتَسِبْ لَمْ یُکْتَسَبْ لَا یَکْتَسِبُ لَا یُکْتَسَبُ لَنْ یَکْتَسِبَ لَنْ یُکْتَسَبَ اَلْاَمْرُ

مِنْهُ اِكْتَسِبْ لِتُكْتَسَبْ لِيُكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ والنهى عنه لَا تَكْتَسِبْ لَا تُكْتَسَبْ لَا يَكْتَسِبْ لَا يُكْتَسَبْ اَلظَّرفِ مِنْهُ مُكْتَسَبٌ مُكْتَسَبَانِ مُكْتَسَبُوْنَ مُكْتَسَبَةٌ مُكْتَسَبَتَانِ مُكْتَسَبَاتٌ .

﴿حصہ دوم......صرف بھتر ال﴾

سوال نمبر 4: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض لکھیں۔ نیز اسے علم نحو پر مقدم کرنے کی وجہ تحریر کریں؟

(ب) اسمائے مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز بتائیں کہ فا، عین اور لام کو میزان کیوں قرار دیا گیا؟

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف' موضوع اور غرض:

علم صرف وہ علم ہے جس میں ایک کلمہ سے دوسرے کلمات بنانے کا طریقہ بیان کیا جائے۔

موضوع: کلمہ صیغہ کے لحاظ سے۔

غرض وغایت: عربی کلام میں ذہن کو صیغہ کی غلطی سے بچانا۔

علم صرف کو علم نحو پر مقدم کرنے کی وجہ:

جس طرح ماں کی فضیلت باپ سے زیادہ ہے اسی طرح علم صرف کی اہمیت علم نحو سے زیادہ ہے۔اس اہمیت کے پیش نظر علم صرف کو علم نحو پر مقدس کیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں صیغہ کی غلطی سے بچنا اعرابی غلطی سے اجتناب کرنے سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔چنانچہ اس بارے میں مشہور مقولہ ہے: الصرف ام العلوم والنحو ابوها (صرف تمام علوم کی ماں اور نحو اس کا باپ ہے)

(ب) اسمائے مشتقات:

اسماء مشتقات چھ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) اسم ظرف، (۴) اسم آلہ، (۵) اسم تفضیل، (۶) صفت مشبہ۔

فا، عین اور لام کو میزان قرار دینے کی وجہ:

فا، عین اور لام کو میزان قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ میزان کا معنیٰ ہے: ترازو۔ میزان کا مقصد کسی چیز کو کم یا زیادہ معلوم کرنا ہوتا ہے، ان حروف کو میزان قرار دینے کا مقصد بھی یہی ہے۔ جو حروف ان کی جگہ آئیں گے وہ اصل ہوں گے جیسے نَصَرَ بروزن فَعَلَ اور جو حروف ان کی جگہ نہ آئیں گے وہ زائد ہوں مثلاً ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ میں الف زائد ہے۔

سوال نمبر 5: (الف) نَصَرَ يَنْصُرُ سے مضارع منفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ کی گردان مع معنی لکھیں؟

(ب) ضَارِبٌ، ضَارِبَاتٌ اور اَضْرَبُ میں سے کسی دو کی بنائیں صرف بہتر ال کی روشنی میں تحریر کریں؟

جواب: (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے مضارع مجہول نفی تاکید بلن کی مع معنیٰ گردان:

گردان	معانی
لَنْ یُّنْصَرَ	ہرگز نہیں مدد کیا جائے گا وہ ایک مرد
لَنْ یُّنْصَرَا	ہرگز نہیں مدد کیے جائیں گے وہ دو مرد
لَنْ یُّنْصَرُوْا	ہرگز نہیں مدد کیے جائیں گے وہ سب مرد
لَنْ تُنْصَرَ	ہرگز نہیں مدد کی جائے گی وہ ایک عورت
لَنْ تُنْصَرَا	ہرگز نہیں مدد کی جائیں گی وہ دو عورتیں
لَنْ یُّنْصَرْنَ	ہرگز نہیں مدد کی جائیں گی وہ سب عورتیں
لَنْ تُنْصَرَ	ہرگز نہیں مدد کیا جائے گا تو ایک مرد
لَنْ تُنْصَرَا	ہرگز نہیں مدد کیے جاؤ گے تم دو مرد
لَنْ تُنْصَرُوْا	ہرگز نہیں مدد کیے جاؤ گے تو سب مرد
لَنْ تُنْصَرِیْ	ہرگز نہیں مدد کی جائے گی تو ایک عورت
لَنْ تُنْصَرَا	ہرگز نہیں مدد کی جاؤ گی تم دو عورتیں
لَنْ تُنْصَرْنَ	ہرگز نہیں مدد کی جاؤ گی تم سب عورتیں
لَنْ اُنْصَرَ	ہرگز نہیں مدد کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت
لَنْ نُّنْصَرَ	ہرگز نہیں مدد کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں

(ب) الفاظ مذکورہ کی بنائیں:

(۱) ضَارِبٌ: یہ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب یَضْرِبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع کو حذف کیا، فاکلمہ کو فتح دیا، اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین تمکن لائے جو علامت اسم ہے تو ضَارِبٌ ہو گیا۔

(۲) ضَارِبَاتٌ: کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں، وہ اس طرح کہ الف وتاء علامت جمع مؤنث آخر میں لائے، اعراب تاء پر جاری کیا، اس لیے کہ وسط کلمہ پر اعراب جاری کرنا درست نہیں ہے کیونکہ محل اعراب کلمہ کا آخری حرف ہوتا ہے اور تاء وحدت کی گرادی تاکہ دو علامات ایک کلمہ میں جمع نہ ہوں تو ضَارِبَاتٌ ہو گیا۔

(۳) اَضْرَبُ: اسے یَضْرِبُ سے بناتے ہیں، یاء علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل لائے، عین کلمہ کو فتح دیا، منع صرف ہونے کی وجہ سے تنوین تمکن کو مقدر کیا تو اَضْرَبُ ہوگیا۔

سوال نمبر 6: (الف) اِسَّمَعَ اور عِدَةٌ اصل میں کیا تھے اور ان میں کون کون سے قاعدے کس طرح جاری ہوئے؟

(ب) درج ذیل قانون کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

ہر الف کہ حرکت ماقبل مخالف او باشد آنرا بموافق حرکت ماقبل بدل کنند وجوباً وقتیکہ آں کلمہ را تصغیر و ترخیم بنانمی کنند

جواب: (الف) مذکورہ الفاظ میں جاری ہونے والے قواعد:

(۱) اِسَّمَعَ: یہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال ہے، اس میں جاری ہونے والا قاعدہ یہ ہے: سین، شین ہے کرہک انہاں تھیں واقع ہووے مقابلہ فاء کلمے دے وچہ باب افتعال دے، تاء افتعال دی نوں جنس فاء کلمے دی کریندے ہیں جوازاً، اس تھیں پچھے جنس نوں وچہ جنس دے ادغام کریندے ہیں وجوباً۔ اس قانون کو جاری کرنے کی وجہ سے اِسْتَمَعَ سے اِسَّمَعَ ہوگیا۔

(۲) عِدَةٌ: اصل میں وَعْدٌ تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے عین کلمہ کو دی، واؤ کو حذف کیا اور اس کے عوض تاء آخر میں لائے تو عِدَةٌ ہوگیا۔ اس مثال میں یہ قانون جاری ہوا ہے: ہر مصدر مثال واوی فِعْلٌ کے وزن پر ہو، فعل مضارع میں بھی وہ واؤ حذف ہوئی ہو، تو حرکت اس واؤ کی نقل کر کے مابعد کو دیتے ہیں اور بدلے اس کے تاء اس کے آخر میں لاتے ہیں وجوباً۔

(ب) قانون کی مثال سے وضاحت:

ہر الف جو حرکت ماقبل اس کے مخالف اس کے ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے مثلاً ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ، مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری دونوں سوال لازمی ہیں باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل.....نحو میر﴾

سوال نمبر 1: (الف) معرب اور مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ ۱۰+۵=۱۵

(ب) اسمائے اشارات کون کون سے ہیں؟ سپرد قلم کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 2: (الف) اسم معرفہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 3: بدانکه ان بعد از شش حروف مقدر باشد و فعل مضارع را بنصب کند

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ وہ کون سے حروف ہیں جن کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے؟ مثالیں ضرور دیں۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4: (الف) جملہ خبریہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ب) مرکب بنائی اور مرکب منع صرف میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال دے کر وضاحت کریں؟ ۵+۵=۱۰

﴿حصہ دوم.....نظم مائة عامل﴾

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی تین اجزاء کا جواب دیں۔

(الف) ناظم رحمہ اللہ نے حروف جارہ کتنے اور کون کون سے بیان کیے ہیں؟ اشعار کی صورت میں بیان کریں؟

(ب) افعال ناقصہ کے متعلق نظم مائۃ عامل میں مذکور اشعار کی مختصر تشریح وتوضیح کریں؟۱۰

(ج) حروف ناصبہ وجازمہ کتنے ہیں؟ ان کے متعلق اشعار ضرور تحریر کریں؟۱۰

(د) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟۱۰

اولیں لفظ عشر باشد مرکب بااحد ‏ ‏ ‏ ‏ همچنیں تا تسع تسعیٖن بر شمر ایں حکم را

باز ثانی کَمْ چو استفهام باشد نے خبر ‏ ‏ ‏ ‏ ثالث ایشان کَأَیِّنْ رابع ایشان کَذَا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2018ء

چوتھا پرچہ: نحو

﴿حصہ اوّل......نحو میر﴾

سوال نمبر 1: (الف) معرب اور مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور بتائیں کہ مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟

(ب) اسمائے اشارات کون کون سے ہیں؟ سپرد قلم کریں۔

جواب: (الف) معرب اور مبنی کی تعریف اور مبنی الاصل کی تعداد:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) اسمائے اشارات:

اسم اشارہ وہ ہے جس کے ساتھ محسوس مبصر چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اور وہ درج ذیل ہیں:

ذَا، ذَانِ، ذَیْنِ، تَا، تِیْ، تِہْ، تِہٖ، ذِہْ، ذِہٖ، تَانِ، تَیْنِ، أُوْلَاءِ، اُوْلٰی۔

سوال نمبر 2: (الف) اسم معرفہ کی تعریف کریں اور اس کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟

جواب: (الف) اسم معرفہ کی تعریف اور اس کی اقسام:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) (۱) اسم مقصورہ کا اعراب اور مثال:

اسم مقصورہ وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو مثلاً موسیٰ، اس کے تینوں اعراب تقدیری

ہوتے ہیں جیسے جَاءَنِیْ مُوْسٰی، رَأَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

(۲) اسم منقوص کا اعراب اور مثال

اسم منقوص وہ ہے جس کے آخر میں یاء اور اس کا ماقبل مکسور ہو مثلاً اَلْقَاضِیْ۔ اس کا اعراب رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ الْقَاضِیْ، رَأَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

سوال نمبر3: بدانکہ اَنْ بعد از شش حروف مقدر باشد و فعل مضارع را بنصب کند

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ وہ کون سے حروف ہیں جن کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے؟ مثالیں ضرور دیں۔

(ب) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

جواب: (الف) ترجمہ عبارت: معلوم ہونا چاہیے کہ اَن (ناصبہ) چھ (۶) حروف کے بعد پوشیدہ ہوتا ہے، جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔

چھ حروف جن کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے اور ان کی مثالیں:

چھ حروف کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے، وہ حروف اور ان کی مثالیں درج ذیل ہیں:

(۱) حَتّٰی کے بعد جیسے مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ (میں چلتا رہا حتیٰ کہ شہر میں داخل ہو گیا)

(۲) لام جحد کے بعد جیسے مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ (اے محبوب! اللہ کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ انہیں عذاب میں مبتلا کرے جبکہ آپ ان میں تشریف فرما ہوں)

(۳) واؤ بمعنی اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے بعد جیسے لَاَلْزِمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ (میں تمہارا التزام (تعاقب) کروں گا حتیٰ کہ تم میرا حق مجھے لوٹا دو)

(۴) واؤ صرف کے بعد جیسے لَاتَأْکُلِ السَّمَکَ وَتَشْرِبَ اللَّبَنَ (مچھلی کھانے کے بعد دودھ نہ پیئیں)

(۵) لام کَیْ کے بعد جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ (میں مسلمان ہوا تا کہ جنت میں داخل ہو جاؤں)

(۶) اس فا کے بعد جو چھ چیزوں کے جواب میں واقع ہو: (i) امر، (ii) نہی، (iii) نفی، (iv) استفہام، (v) تمنی، (vi) عرض۔

(ب) فعل متعدی اور اس کی اقسام:

فعل متعدی وہ ہے جسے فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو اور اس کی چار اقسام ہیں:

(۱) فعل ایک مفعول کی طرف متعدی ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)

(۲) فعل دو مفعول کی طرف متعدی جبکہ ایک پر اکتفاء درست ہو جیسے اَعْطَيْتُ زَيْدًا دِرْهَمًا (میں نے زید کو درہم دیا) یہاں اَعْطَيْتُ زَيْدًا یا اَعْطَيْتُ دِرْهَمًا کہنا بھی درست ہے۔

(۳) فعل دو مفعول کی طرف متعدی ہو مگر ایک مفعول پر اقتصار درست نہ ہو۔ یہ افعال قلوب میں ہوتا ہے اور افعال قلوب یہ ہیں:

(۱) عَلِمْتُ، (۲) ظَنَنْتُ، (۳) حَسِبْتُ، (۴) خِلْتُ، (۵) زَعَمْتُ، (۶) رَأَيْتُ، (۷) وَجَدْتُ جیسے ظَنَنْتُ زَيْدًا عَالِمًا (میں نے زید کو عالم گمان کیا)

(۴) فعل تین مفعول کی طرف متعدی ہو، یہ سات افعال میں ہوتا ہے جو یہ ہیں:

(i) اَعْلَمَ، (ii) اَرٰی، (iii) اَنْبَأَ، (iv) اَخْبَرَ، (v) خَبَّرَ، (vi) نَبَّأَ، (vii) حَدَّثَ۔ مثال جیسے اَعْلَمَ اللّٰهُ زَيْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا (اللہ کے علم میں ہے کہ زید اور عمرو فاضل ہیں)

سوال نمبر 4: (الف) جملہ خبریہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں۔

(ب) مرکب بنائی اور مرکب منع صرف میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال دے کر وضاحت کریں؟

جواب: (الف) جملہ خبریہ اور اس کی اقسام:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2017ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) مرکب بنائی:

وہ ہے کہ دو اسموں کو ایک کیا جائے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ ہو اور اس کے دونوں اجزاء مبنی بر فتح ہوتے ہیں مثلاً اَحَدَ عَشَرَ۔ اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا، دونوں جزوں کو ایک کیا، واؤ کو مقدر کیا اور دونوں کو مبنی بر فتح کیا تو اَحَدَ عَشَرَ ہو گیا۔ یاد رہے مرکب بنائی اَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعَةَ عَشَرَ تک اعداد ہیں۔

مرکب منع صرف:

وہ ہے کہ دو اسموں کو ایک کیا جائے مگر دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے مثلاً بَعْلَبَكَّ اصل میں بَعْلٌ اور بَكٌّ تھے، دونوں بتوں کے نام تھے پھر ملا کر ایک شہر کا نام رکھ دیا گیا۔ منع صرف وہ ہے جس میں اسباب غیر منصرف میں سے ایک ہو جو دو کے قائمقام ہو یا دو پائے جائیں۔

﴿حصہ دوم......نظم مائۃ عامل﴾

سوال نمبر 5: درج ذیل اجزاء کا جواب دیں؟

(الف) ناظم نے حروف جارہ کتنے اور کون کون سے بیان کیے ہیں؟ اشعار کی صورت میں بیان کریں؟

(ب) افعال ناقصہ کے متعلق نظم مائۃ عامل میں مذکور اشعار کی مختصر تشریح وتوضیح کریں؟

(ج) حروف ناصبہ وجازمہ کتنے ہیں؟ ان کے متعلق اشعار ضرور تحریر کریں؟

(د) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟

اولیں لفظ عشر باشد مرکب بااحد — همچنیں تا تسع تسعین بر شمر ایں حکم را

باز ثانی کَمْ چو استفهام باشد نے خبر — ثالث ایشاں کَأَیِّنْ رابع ایشاں کَذَا

جواب: (الف) حروف جارہ کی تعریف وتعداد:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2017ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) افعال ناقصہ سے متعلق اشعار اور ان کی تشریح:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء اور 2016ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) حروف ناصبہ وجازمہ کی تعداد:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2017ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(د) اسم نکرہ کو نصب دینے والے الفاظ:

ان اشعار میں اسم نکرہ کو نصب دینے والے الفاظ بیان کیے ہیں جو تعداد میں چار ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:

(۱) اَحَدَ عَشَرَ تاتِسعَ عَشَرَ، (۲) کَمْ برائے استفہام، (۳) کَأَیِّنْ، (۴) کَذَا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟ ۵×۳=۱۵

(i) هذا مقعدی، (ii) الكعبة قبلتي وقبلتك، (iii) هذه ساعة، (iv) الساعة فوق الكتاب، (v) السماء فوق رأسي، (vi) هل الفيل حيوان كبير، (vii) هل الطفلة قريبة من النار، (viii) عنده علم الساعة

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(i) صديقي يمشي في الحديقة، في الحديقة اشجار كبيرة ومقاعد نظيفة وأزهار جميلة و وردة بديعة، صديقي يقطف وردة ويشم الوردة ويقول رائحة الوردة طيبة جدًا، صديقي يرى في الحديقة حصانا، صديقي يركب الحصان ويطوف في الحديقة ساعة، ثم ينزل عن الحصان ويرجع الى غرفته، هذه اختى فوزية هذا كتابها وهذا كتابي.

(ii) اقعد مع صديقي تحت الاشجار زمنا قصيرا نتكلم عن الدراسة والمدرسة ثم امديدي الى صديقي و يمديده الى أصافحه ويصافحني، وأحييه ويحييني واقول له نلتقي في المدرسة عذراء تقول أنا اذهب مع اختي الى الحديقة نمشي في الحديقة، في الحديقة أثمار ناضجة أمديدي الى ثمرة ناضجة واقطفها أضع الثمرة في فمي واكلها.

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے کسی تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۳×۵=۱۵

(i) یہ میری زبان ہے۔

(ii) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

(iii) یہ ایک عورت ہے۔

(iv) یہ میرے دوست کی کتاب ہے۔

(v) کیا قلم میری جیب میں ہے؟

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ خالی جگہیں پُر کریں۔ ۲×۵=۱۰

(i) صديقي...... الباب، (ii) الكتاب...... الكرسي، (iii) المسطرة...... المنضدة، (iv) القلم...... الجيب، (v) انت...... من السبورة، (vi) انا قريب...... الباب جدا، (vii) كم كتابا...... المكتبة، (viii) زهير و سلمان...... صغيران

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے کسی تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

(i) يد، (ii) الكتاب، (iii) الغرفة، (iv) الارض، (v) فيل

(ب) درج ذیل میں سے کسی پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(i) جدار، (ii) انف، (iii) عين، (iv) معتدل، (v) الحمامة، (vi) الثور، (vii) العصفور، (viii) الوسادة

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے کسی تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۱۵=۵×۳

(i) من نبيك؟ (ii) ما دينك؟ (iii) اين صديقك؟ (iv) هل القلم في المحفظة؟ (v) هل عندك قلم؟

(ب) کوئی سے پانچ جانوروں اور پرندوں کے عربی میں نام تحریر کریں جن کا ذکر اس پرچہ میں نہ ہو؟ ۱۰=۲×۵

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت 2018ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں؟

(i) هذا مقعدي، (ii) الكعبة قبلتي وقبلتك، (iii) هذه ساعة، (iv) الساعة فوق الكتاب، (v) السماء فوق رأسي، (vi) هل الفيل حيوان كبير، (vii) هل الطفلة قريبة من النار، (viii) عنده علم الساعة

(ب) درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(i) صديقي يمشي في الحديقة، في الحديقة اشجار كبيرة ومقاعد نظيفة وأزهار

جميلة و وردة بديعة، صديقي يقطف وردة ويشم الوردة ويقول رائحة الوردة طيبة جدًا، صديقي يرى في الحديقة حصانا، صديقي يركب الحصان ويطوف في الحديقة ساعة، ثم ينزل عن الحصان ويرجع الى غرفته، هذه اختي فوزية هذا كتابها وهذا كتابي .

(ii) اقعد مع صديقي تحت الاشجار زمنا قصيرا نتكلم عن الدراسة والمدرسة ثم امديدي الى صديقي و يمديده الى أصافحه ويصافحني، واحييه ويحييني واقول له نلتقي في المدرسة عذراء تقول أنا اذهب مع اختي الى الحديقة نمشي في الحديقة، في الحديقة أثمار ناضجة أمديدي الى ثمرة ناضجة واقطفها أضع الثمرة في فمي واكلها .

جواب: (الف) عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:

(i) یہ میرا بینچ ہے۔ (ii) کعبہ میرا اور تیرا قبلہ ہے۔ (iii) یہ گھڑی ہے۔ (iv) گھڑی کتاب پر ہے۔ (v) آسمان میرے سر پر ہے۔ (vi) کیا ہاتھی بڑا جانور ہے؟ (vii) کیا بچی آگ کے قریب ہے؟ (viii) اس کے پاس قیامت کا علم ہے۔

(ب) (i) ترجمہ عبارت: میرا دوست باغ میں چلتا ہے، باغ میں بڑے بڑے درخت ہیں، صاف ستھرے بینچ ہیں، خوبصورت کلیاں اور پھول ہیں۔ میرا دوست پھول توڑتا ہے اور اسے سونگھتا ہے، وہ کہتا ہے کہ پھول کی خوشبو بہت نفیس ہے۔ میرا دوست باغ میں ایک گھوڑا دیکھتا ہے، وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے اور کچھ دیر باغ میں سیر کرتا ہے، پھر وہ گھوڑے سے اتر کر اپنے کمرہ کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ یہ میری بہن فوزیہ ہے، یہ اس کی کتاب ہے اور یہ میری کتاب ہے۔

(ii) میں اپنے دوست کے ساتھ مختصر وقت کے لیے درختوں کے نیچے بیٹھتا ہوں، ہم اپنی تعلیم اور سکول کے بارے میں باتیں کرتے ہیں، پھر میں اپنا ہاتھ اپنے دوست کی طرف بڑھاتا ہوں اور وہ میری طرف اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے، میں اس سے اور وہ مجھ سے مصافحہ کرتا ہے، میں اسے سلام کہتا ہوں اور وہ مجھے سلام کہتا ہے، میں اسے کہتا ہوں کہ اب ہماری سکول میں ملاقات ہوگی۔ عذراء کہتی ہے میں اپنی بہن کے ساتھ باغ میں جاتی ہوں، ہم باغ میں چلتے ہیں۔ باغ میں بہت سے پھل لٹک رہے ہیں، میں اپنا ہاتھ لٹکتے ہوئے پھل کی طرف دراز کرتا ہوں، اسے توڑ کر اپنے منہ میں رکھتا ہوں اور اسے کھاتا ہوں۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

(i) یہ میری زبان ہے۔

(ii) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

(iii) یہ ایک عورت ہے۔

(iv) یہ میرے دوست کی کتاب ہے۔

(v) کیا قلم میری جیب میں ہے؟

(ب) درج ذیل جگہیں پر کریں؟

(i) صديقي...... الباب، (ii) الكتاب...... الكرسي، (iii) المسطرة...... المنضدة، (iv) القلم ...... الجيب، (v) انت...... من السبورة، (vi) انا قريب ...... الباب جدا، (vii) كم كتابا...... المكتبة، (viii) زهير و سلمان...... صغيران

جواب: (الف) اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

(i) هذا لساني، (ii) الحمد لله، (iii) هذه امرأة، (iv) هذا كتاب صديقي، (v) هل القلم في جيبي؟

(ب) خالی جگہ پر کرنا:

(i) صديقي قريب الباب، (ii) الكتاب فوق الكرسي، (iii) المسطرة فوق المنضدة، (iv) القلم في الجيب، (v) انت قريب من السبورة، (vi) انا قريب من الباب جدا، (vii) كم كتابا في المكتبة، (viii) زهير و سلمان كلاهما صغيران

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(i) يد، (ii) الكتاب، (iii) الغرفة، (iv) الارض، (v) الفيل

(ب) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(i) جدار، (ii) انف، (iii) عين، (iv) معتدل، (v) الحمامة، (vi) الثور، (vii) العصفور، (viii) الوسادة

جواب: (الف) الفاظ کا جملوں میں استعمال:

(i) هذا يدي، (ii) هذا الكتاب، (iii) لي غرفة نظيفة، (iv) معنى الباكستان الارض الطاهرة، (v) الفيل حيوان كبير

(ب) الفاظ کے معانی:

(i) دیوار، (ii) ناک، (iii) آنکھ، (iv) میانہ روی، (v) کبوتر، (vi) بیل، (vii) چڑیا، (viii) تکیہ

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(i) من نبيك؟ (ii) ما دينك؟ (iii) اين صديقك؟ (iv) هل القلم في المحفظة؟

(v)هل عندك قلم؟

(ب) کوئی سے پانچ جانوروں اور پرندوں کے عربی میں نام تحریر کریں جن کا ذکر اس پرچہ میں نہ ہو؟

جواب: (الف) جملوں کے عربی میں جواب

(i)محمد صلى الله عليه وسلم نبيي، (ii)ديني الاسلام، (iii)صديقي في الغرفة،

(iv)لا، بل في الجيب، (v)نعم، عندي قلم ۔

(ب) جانوروں اور پرندوں کے عربی میں نام:

(۱)جمل، (۲)فأر، (۳)هرة، (۴)حصان، (۵)ارنب، (۶)ذئب، (۷)زاغ،

(۸)هدهد، (۹)نغير ۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس و مطالعہ پاکستان

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

سوال نمبر 1 اور سوال نمبر 5 لازمی ہیں باقی دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل......سائنس﴾

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(i) جابر بن حیان......کہلاتا ہے۔

(ii) زندگی کی ابتداء......سے ہوئی۔

(iii) مسلمان سائنسدان......کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(iv) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے......استعمال ہوتی ہے۔

(v) خسرے کے انجیکشن بچے کو......سال کی عمر میں دیئے جاتے ہیں۔

(ب) درج ذیل میں سے صحیح اور غلط کی وضاحت کریں؟ ۲×۵=۱۰

(i) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(ii) کتاب المناظر البیرونی کی کتاب ہے۔

(iii) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

(iv) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

(v) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

سوال نمبر 2: سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟ ۴+۱۱=۱۵

سوال نمبر 3: بائیولوجی کی تعریف کریں نیز وضاحت کریں کہ یہ سائنس کی ایک شاخ ہے؟ ۷+۸=۱۵

سوال نمبر 4: ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے بتائیں؟ ۱۵

﴿حصہ دوم......مطالعہ پاکستان﴾

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(i) 1937ء سے......تک برصغیر میں کانگریسی وزارتیں قائم رہیں۔

(ii) اسلامی نظریہ حیات میں اقتدار اعلیٰ......کے پاس ہے۔

(iii) امام احمد رضا نے تقریباً......علوم وفنون پر سینکڑوں کتب تصنیف کیں۔

(iv) 1934ء میں......نے مسلم لیگ کی باگ ڈور سنبھالی۔

(v) سن......میں چوہدری رحمت نے ایک علیحدہ اسلامی مملکت کی تائید کی۔

(ب) مختصر جواب دیں؟ ۲×۵=۱۰

(i) وہ کون سا حکمران تھا جس کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی؟

(ii) برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد کس حکمران نے کس سن میں رکھی؟

(iii) دو قومی نظریے کا کیا مطلب ہے؟

(iv) نہرو رپورٹ کس سن میں شائع ہوئی؟

(v) آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل کس سن میں ہوئی؟

سوال نمبر 6: انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟ ۱۵

سوال نمبر 7: تقسیم ہند کے سلسلے میں جناب عبدالقدیر کی تجاویز گاندھی کو پیش کی گئیں ان تجاویز کی وضاحت کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 8: 1945ء کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی کی تفصیل بتائیں؟ ۱۵

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء بابت 2018ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

﴿حصہ اول......سائنس﴾

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(i) جابر بن حیان......کہلاتا ہے۔

(ii) زندگی کی ابتداء......سے ہوئی۔

(iii) مسلمان سائنسدان......کو کیمیا کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔

(iv) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے......استعمال ہوتی ہے۔

(v) خسرے کے انجیکشن بچے کو......سال کی عمر میں دیے جاتے ہیں۔

جواب: (الف) (i) علم کیمیا کا بانی، (ii) سائنس، (iii) جابر بن حیان، (iv) خوردبین، (v) ایک

(ب) درج ذیل میں سے صحیح اور غلط کی وضاحت کریں؟

(i) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔

(ii) کتاب المناظر البیرونی کی کتاب ہے۔

(iii) جانوروں اور پودوں کی زندگی میں بہت سے امور مشترک ہیں۔

(iv) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

(v) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔

جواب: (i) غلط، (ii) غلط، (iii) صحیح، (iv) غلط، (v) صحیح

سوال نمبر 2: سائنس کی ترقی کے لیے کام کرنے والے دو مسلمان سائنسدانوں کے نام اور اہم کارنامے تحریر کریں؟

جواب: 1- جابر بن حیان، 2- بوعلی سینا

1- جابر بن حیان:

جابر بن حیان کو علم کیمیا کا بانی کہا جاتا ہے۔ جابر بن حیان نے کچ دھاتوں کو پگھلا کر صاف کرنے، فولاد تیار کرنے، چمڑا بنانے، کپڑا رنگنے، لوہے کو زنگ سے بچانے کے طریقے معلوم کیے۔ سلفیورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ اور ہائیڈروکلورک ایسڈ پہلی دفعہ جابر بن حیان نے ہی تیار کیے تھے۔ جابر بن حیان ان کے علاوہ بھی کئی مرکبات کے موجد تھے۔ جابر بن حیان پہلے کیمیادان تھے جن کی باقاعدہ ایک تجربہ گاہ تھی۔ وہ کسری کشید کے بارے میں بھی جانتے تھے۔ جابر بن حیان نے کیمیا گری اور اس کے ملتے جلتے موضوعات پر عربی میں بہت سی کتابیں لکھیں جن میں "الکتاب" اور "الخالص" مشہور کتابیں ہیں۔ ان کی کتاب "الکیمیا" کا لاطینی ترجمہ ایک انگریز رابرٹ آف چیسٹر نے 1144 میں کیا۔ 1892 میں مسٹر آدہوس نے جابر کی 9 کتابوں کا فرانسیسی میں ترجمہ کیا۔

2- بوعلی سینا:

شیخ الرئیس بوعلی سینا کا پورا نام ابوعلی الحسین ابن عبداللہ ہے۔ وہ یورپ میں بوعلی سینا کے نام سے مشہور ہیں۔ بوعلی سینا کو مسلم دنیا کا ارسطو تسلیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے قریباً 760 جڑی بوٹیوں پر تحقیقی مقالہ تحریر کیا۔ وہ نہ صرف کیمیادان بلکہ دواساز بھی تھے۔

وہ پہلے کیمیادان تھے جنہوں نے اس خیال کو رد کیا کہ عام دھاتوں کو سونے میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ بو علی سینا نے قریباً ایک سو سے زائد کتب تالیف کی ہیں جو فلسفہ، سائنس، فقہ اور ادب کے علاوہ طب پر مشتمل

ہیں۔فلسفہ کے میدان میں ابن سینا کی شاہکار تصنیف ''کتاب الشفاء'' ہے۔اس مشہور کتاب میں فزکس، کیمیا اور ریاضی کے علاوہ بائیولوجی اور موسیقی جیسے مضامین پر بھی کافی بحث کی گئی ہے۔طب کے موضوع پر ابن سینا کا انسائیکلوپیڈیا ''القانون فی الطب'' ایک مستند حیثیت رکھتا ہے۔یہ چودہ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں انسانی اعضاء کی ساخت اور بناوٹ کو بیان کیا گیا ہے۔یہ کتاب یورپ کے تمام طبی مدارس میں سترھویں صدی تک پڑھائی جاتی رہی۔

سوال نمبر3: بائیولوجی کی تعریف کریں نیز وضاحت کریں کہ یہ سائنس کی ایک شاخ ہے؟

جواب: سائنسی طریقوں سے جانداروں کا مطالعہ کرنے کے علم کو بائیولوجی کہتے ہیں۔بائیولوجی دو یونانی الفاظ بائی اوس اور لوگوس سے ماخوذ ہے۔بائی اوس کا مطلب ہے زندگی اور لوگوس کا مطلب ہے بحث۔

جاندار اشیاء میں حیوانات اور پودے بھی شامل ہیں۔اس برانچ کے تحت جانداروں کے جسم کی بناوٹ، اشیاء کے کام کرنے کا طریقہ کار، تولید اور نشوونما پر بحث کی جاتی ہے۔بائیولوجی حیاتیاتی سائنسی علم ہے۔ اس کی مزید دو اہم شاخیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔باٹنی:

پودوں کے متعلق علم کو باٹنی یعنی علم نباتات کہتے ہیں۔اس میں پودوں کی ساخت، نشوونما اور ان کے ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

۲۔زوالوجی:

جانوروں کے متعلق علم کو زوالوجی یعنی علم حیوانات کہتے ہیں۔اس میں جانوروں اور انسانوں کی جسامت اور ان کے ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔پودوں اور جانوروں کی زندگی میں بہت سے امور آپس میں مشترک ہیں۔لہٰذا علم نباتات اور علم حیوانات کا مطالعہ ایک ساتھ کیا جاتا ہے۔اس لیے اس مجموعی علم کو الحیات یعنی بائیولوجی کا نام دیا گیا ہے۔

سوال نمبر4: ملیریا سے بچاؤ کے مختلف طریقے بتائیں؟

جواب: ملیریا سے بچاؤ کے طریقے:

ملیریا کا مرض انسان میں مادہ اینوفلیز مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔اس مرض میں پہلے سردی سے کپکپاہٹ ہوتی ہے، بعد میں تیز بخار (104 ڈگری F) سے جسم گرم ہو جاتا ہے۔اگر بخار دائمی ہو تو مریض کی تلی بڑھ جاتی ہے۔تیسری سٹیج میں مریض کو پسینہ آتا ہے اور بخار کم ہو جاتا ہے۔ملیریا پاکستان میں جولائی سے نومبر کے درمیان ہوتا ہے۔

ملیریا کنٹرول کرنے کا سب سے اہم جزو مچھر کو مارنا ہے۔ جس کے لیے گھروں میں مچھر مار دوائی کا چھڑکاؤ، غیر ضروری تالابوں اور جوہڑوں کو پر کرنا ہے۔ پانی کے اوپر مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ اور انسان رات کو مچھر بھگانے والا تیل ملے، مچھر دانی اور دوسرے طریقے استعمال کرنا چاہئیں۔ کلوروکوئین جیسی دوائی کا استعمال کریں۔

دروازے، کھڑکیاں اور روشن دانوں پر باریک جالی لگا دیں تاکہ مچھر اندر داخل نہ ہو سکیں۔ گھر کے آس پاس گڑھوں میں مٹی ڈال کر بھر دیں تاکہ مچھر پیدا نہ ہو سکیں۔ باقی گڑھوں میں استعمال شدہ موبل آئل ڈال دیں تاکہ مچھر انڈے نہ دیں۔ گھروں میں مچھر مار سپرے کروائیں۔ سپرے کرواتے وقت تمام سامان کمرے سے باہر نکال لیں اور دو ماہ تک سفیدی یا لپائی نہ کریں۔

حصہ دوم ...... مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہ پر کریں؟

(i) 1937ء سے ......تک برصغیر میں کانگریسی وزارتیں قائم رہیں۔

(ii) اسلامی نظریہ حیات میں اقتدار اعلیٰ ...... کے پاس ہے۔

(iii) امام احمد رضا نے تقریباً ...... علوم وفنون پر سینکڑوں کتب تصنیف کیں۔

(iv) 1934ء میں ...... نے مسلم لیگ کی باگ ڈور سنبھالی۔

(v) سن ...... میں چوہدری رحمت نے ایک علیحدہ اسلامی مملکت کی تائید کی۔

جواب: (i) 1948ء، (ii) اللہ تعالیٰ، (iii) 150، (iv) قائداعظم رحمہ اللہ تعالیٰ، (v) 1933ء

(ب) مختصر جواب دیں؟

(i) وہ کون سا حکمران تھا جس کی فتوحات نے برصغیر میں اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی؟

جواب: سلطان محمد غوری کی فتوحات نے اشاعت اسلام کی راہ ہموار کی۔

(ii) برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد کس حکمران نے کس سن میں رکھی؟

جواب: برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد 1206 میں قطب الدین ایبک نے رکھی۔

(iii) دو قومی نظریے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: دو قومی نظریہ سے مراد ہے ہندوستان میں دو الگ الگ قومیں ہیں ایک مسلمان اور دوسری غیر مسلم۔ ان کی زبان، رسم ورواج اور انداز زندگی مختلف ہے۔ اس لیے ضروری تھا کہ مسلمان ایک آزاد مملکت میں اپنا الگ ثقافتی اور مذہبی وجود قائم رکھ سکیں۔

(iv) نہرو رپورٹ کس سن میں شائع ہوئی؟

جواب: 1928ء میں نہرو رپورٹ شائع ہوئی۔

(v) آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل کس سن میں ہوئی؟

جواب: 1906ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل ہوئی۔

سوال نمبر 6: انگریز کے خلاف جنگ آزادی کے محرکات پر روشنی ڈالیں؟

جواب: اب مسلمانوں کے سامنے دو محاذ تھے برصغیر سے انگریز کے غاصبانہ تسلط کو ختم کرنا اور برصغیر کے مسلمانوں کے لیے دو قومی نظریہ کی بنیاد پر علیحدہ مملکت کا قیام جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی ثقافت کو فروغ دے سکیں اور اسلامی نظام حکومت قائم ہو سکے۔ ان دو محاذوں میں سے پہلا محاذ آزادی کا تھا۔ چنانچہ برصغیر کے مسلمانوں نے آزادی ہند کے لیے جدوجہد شروع کر دی۔ اس کی بنیاد سیاسی، معاشرتی، مذہبی اور فوجی وجوہات بھی تھیں جن کی قدرے تفصیل درج ذیل ہے:

مسلمانوں نے اپنے دور اقتدار میں کبھی بھی نسلی امتیاز کی پالیسی پر عمل نہیں کیا تھا لیکن انگریز محکوم اقوام کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور ہر معاملے میں گورے کو کالے پر ترجیح دیتے تھے۔

چونکہ انگریز نے حکومت مسلمانوں سے لی تھی اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھتے تھے، وہ اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں مسلمان دوبارہ اقتدار میں نہ آجائیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو سیاسی، اقتصادی اور سماجی لحاظ سے کچلنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے تھے۔

انگریز حکومت برصغیر کے باشندوں کو عیسائی بنانے میں زیادہ دلچسپی لے رہی تھی، اور حکومتی سرپرستی میں مشن اسکولوں اور ہسپتالوں میں کھلم کھلا عیسائیت کی تبلیغ کی جاتی تھی۔

سوال نمبر 7: تقسیم ہند کے سلسلے میں جناب عبدالقدیر کی تجاویز گاندھی کو پیش کی گئیں ان تجاویز کی وضاحت کریں؟

جواب: سب سے پہلے جناب محمد عبدالقدیر نے تقسیم ہند کے سلسلے میں مفصل تجاویز 1925ء میں مسٹر گاندھی کے سامنے رکھیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ مختلف اضلاع کو ملا کر تین صوبے بنائے جائیں، اس تقسیم کے بعد ملک کے ہر حصے کا نظم و نسق اس کی رعایا کی اکثریت کے مفادات کے مطابق چلایا جائے۔ قلیل تعداد والوں کی حفاظت اور ان کے رسم و رواج کے لیے قواعد بنائے جائیں۔ آبادی کے تبادلہ کے لیے سہولتیں بہم پہنچائی جائیں تاکہ کم تعداد والے اگر کسی وجہ سے وطن ترک کر کے اپنی قوم کے حلقہ اثر میں جانا چاہیں تو وہ کسی نقصان کے بغیر سکونت تبدیل کر سکیں۔

سوال نمبر 8: 1945ء کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی کی تفصیل بتائیں؟

جواب: مسلم لیگ کی مقبولیت اور مطالبہ پاکستان کو برصغیر کے مسلمانوں کی حمایت کا ثبوت 1945-46ء کے انتخابات میں ملا۔ مسلم لیگ نے ان انتخابات میں دو بڑے مطالبات کی بنیاد پر حصہ لیا۔

1- مسلم لیگ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے۔

2- مسلم لیگ کا مطالبہ قیام پاکستان ہے۔

مرکزی اسمبلی کے انتخابات منعقدہ دسمبر 1945ء میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کے لیے مخصوص تمام نشستیں جیت لیں اور مسلم لیگ کے امیدواروں کے اکثر مخالفین کی ضمانتیں ضبط ہو گئیں۔ پھر فروری 1946ء میں صوبائی انتخابات منعقد ہوئے جن میں مسلم لیگ کے امیدواروں نے زبردست کامیابی حاصل کی۔

☆☆☆

(i)
(ii)
(iii)
(iv)
(v)
(vi)
(vii)
(viii)
(ix)
(x)

الإختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن وتجوید

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل.....قرآن مجید

سوال نمبر 1- درج ذیل میں سے کوئی سے چھ اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۶×۱۰=۶۰

(i) فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَہُمُ اللّٰہُ مَرَضًا ۚ وَلَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۬ۙ بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ ○

(ii) فَاِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ مِّنِّیۡ ہُدًی فَمَنۡ تَبِعَ ہُدَایَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ○

(iii) وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰۤی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَۃً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ○

(iv) قَالَ اِنَّہٗ یَقُوۡلُ اِنَّہَا بَقَرَۃٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِیۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِی الۡحَرۡثَ ۚ مُسَلَّمَۃٌ لَّا شِیَۃَ فِیۡہَا ؕ

(v) وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَہُمُ اللّٰہُ بِکُفۡرِہِمۡ فَقَلِیۡلًا مَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ○

(vi) یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ؕ

(vii) اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَلۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّہُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ○

(viii) اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِیۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِہِمُ الۡاَسۡبَابُ ○

(ix) فَمَنۡ کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ بِہٖۤ اَذًی مِّنۡ رَّاۡسِہٖ فَفِدۡیَۃٌ مِّنۡ صِیَامٍ اَوۡ صَدَقَۃٍ اَوۡ نُسُکٍ ۚ

(x) وَمِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

سوال نمبر 2- درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۵×۲=۱۰

(i) فَرِیْقٌ، (ii) قِرَدَةً، (iii) الصّٰعِقَةُ، (iv) مَتَاعٌ، (v) بَعُوْضَةً، (vi) فِتْنَةٌ، (vii) اَلصَّوَاعِقِ، (viii) شِقَاقٍ بَعِیْدٍ

حصہ دوم.......تجوید

سوال نمبر 3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

س، د، ا، ص، ك، ط، و

سوال نمبر 4- درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزاء کے جواب دیں؟

(i) کیا قرآن پاک کی محض تلاوت بھی باعث ثواب ہے؟ اپنا موقف قرآن وحدیث سے دلائل دے کر ثابت کریں۔۱۰

(ii) اصول مخارج کتنے اور کون سے ہیں، نیز کل حروف کی تعداد کیا ہے؟ ۷+۳=۱۰

(iii) صفات لازمہ غیر متضادہ کی تمام اقسام کے نام لکھیں، نیز قلقلہ اور تفشی کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ ۱۰

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال اول 2019ء

پہلا پرچہ: قرآن وتجوید

حصہ اوّل: قرآن

سوال نمبر 1- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(i) فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ ۙ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ۝

(ii) فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ۝

(iii) وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ۝

(iv) قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ

(v) وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ۝

(vi) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ؕ

(vii) اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ۝

(viii) اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ۝

(ix) فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ

(x) وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

(i) ان کے دلوں میں بیماری ہے، پس اللہ نے ان کے مرض میں اضافہ کر دیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ان کی کذب بیانی کی وجہ سے۔

(ii) پس جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے، پس جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ دنیا میں خوف ہے اور نہ وہ آخرت میں پریشان ہوں گے۔

(iii) اور جب نے ہم موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو پکڑ لیا حالانکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔

(iv) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گائے جو زمین میں بطور ہل استعمال نہ ہوئی ہو اور نہ زمین کو سیراب کرنے کے لیے استعمال ہوئی، وہ صحیح سالم اور بے عیب ہو۔

(v) انہوں نے کہا: ہمارے دلوں پر پردے ہیں بلکہ اللہ نے ان پر ان کے کفر کے سبب لعنت کی ہے، پس ان میں سے کم ایمان لائیں گے۔

(vi) اے ایمان والو! تم رَاعِنَا نہ کہو (بلکہ) تم اُنْظُرْنَا کہو اور تم توجہ سے سنا کرو۔

(vii) میں دعاء کرنے والے کی دعاء سنتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے۔ پس انہیں چاہیے کہ وہ مجھ سے دعاء کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں تا کہ وہ کامیابی حاصل کر سکیں۔

(viii) اور جب بیزار ہوں گے پیشوا اپنے پیروکاروں سے اور وہ دیکھیں گے عذاب اور ان سب کی ڈوریں کٹ جائیں گی۔

(ix) پس تم میں سے کوئی بیمار پڑ جائے یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو بدلہ دے روزے یا خیرات یا قربانی۔

(x) اور ان میں سے بعض یوں عرض گزار ہوتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں دنیا اور آخرت میں نیکی عطا کر اور تو جہنم کے عذاب سے ہمیں بچا۔

سوال نمبر 2- درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

(i) فَرِيْقٌ، (ii) قِرَدَةً، (iii) الصّٰعِقَةُ، (iv) مَتَاعٌ، (v) بَعُوْضَةً، (vi) فِتْنَةٌ، (vii) اَلصَّوَاعِقُ، (viii) شِقَاقٍ بَعِيْدٍ

جواب: الفاظ کے معانی:

(i) جماعت/گروہ، (ii) بندر، (iii) کڑک، (iv) سامان، (v) مچھر، (vi) آزمائش، (vii) کڑک، (viii) بہت جھگڑالو۔

﴿حصہ دوم ...... تجوید﴾

سوال نمبر 3- درج ذیل حروف کے مخارج تحریر کریں؟

س، د، ر، ض، ك، ط، و

جواب: مخارج حروف

س، ص: نوک زبان اور ثنایا علیا کا کنارہ مع اتصال ثنایا علیا۔

ر: نوک زبان مائل پشت اور مقابل کا تالو۔

د، ط: نوک زبان اور ثنایا علیا کی جڑیں۔

ک: ق کے مخرج سے تھوڑا سا منہ کی طرف ہٹ کر زبان کی جڑ اور تالو کا سخت حصہ۔

و: دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام ملانے سے۔

سوال نمبر 4۔ درج ذیل اجزاء کے جواب دیں؟

(i) کیا قرآن پاک کی محض تلاوت بھی باعث ثواب ہے؟ اپنا مؤقف قرآن و حدیث سے دلائل دے کر ثابت کریں۔

(ii) اصول مخارج کتنے اور کون سے ہیں؟ نیز کل حروف کی تعداد کیا ہے؟

(iii) صفات لازمہ غیر متضادہ کی تمام اقسام کے نام لکھیں؟ نیز قلقلہ اور تفشی کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

جواب: (i) قرآن پاک کی محض تلاوت بھی باعث ثواب ہے:

قرآن کو صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا اور قرآن کو صحیح سمجھنے کا ایک ذریعہ ہے جو مستقل ایک عبادت ہے۔ حدیث: افضل العبادة تلاوة القرآن ۔ عبادتوں میں افضل عبادت قرآن کی تلاوت ہے۔ حدیث: من قرء من القرآن حرفاً فلہ عشر حسنات ۔ یعنی جس شخص نے قرآن کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے دس نیکیاں ہیں۔ حدیث: خیر کم من تعلم القرآن و علمه ۔ یعنی تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن پاک خود پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔ اس سلسلے میں کئی احادیث موجود ہیں مگر اس فضیلت اور ثواب کے حقدار اس وقت ہوں گے جبکہ قرآن پاک کو صحیح پڑھا جائے جیسے کہ قرآن کریم نازل ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعلیم دی ورنہ بجائے ثواب کے الٹا گناہ ہوگا۔ جیسے کہ حدیث پاک میں ہے۔ حدیث: رب قارئ للقرآن والقرآن یلعنه ۔ بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ الٹا قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔ ظاہر ہے یہ وہی لوگ ہیں جو قرآن کو صحیح نہیں پڑھتے یا پڑھ کر اس پر عمل نہیں کرتے۔ اس کے بعد اب یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ وہ کونسا طریقہ ہے جس کو اختیار کرنے سے قرآن حکیم کو صحیح پڑھا جا سکتا ہے تو جاننا چاہیے کہ خاص طریقہ اور قواعد جن پر عمل کرنے سے آدمی صحیح قرآن پڑھ سکتا ہے وہ فن تجوید ہے۔

(ii) اصول مخارج اور تعداد حروف:

اصول مخارج پانچ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) حلق، (۲) شفتین، (۳) لسان، (۴) جوف دہن، (۵) خیشوم۔

کل حروف کی تعداد ستائیس (۲۷) ہے۔

(iii) صفات لازمہ غیر متضادہ کی اقسام، حروف قلقلہ اور تفشی:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء اور 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

﴿حصہ اوّل......عقائد﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) تقدیر کا کیا مطلب ہے؟ تفصیلاً جواب دیں۔

(ب) سب سے پہلے انسان اور سب سے پہلے نبی کے بارے میں وضاحت کریں؟

(ج) منکر نکیر کیسے ہیں اور کیا کیا سوالات کرتے ہیں؟

(د) کن کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھاتی؟ وضاحت کریں؟

(ہ) جن کیسی مخلوق ہے؟ ان کا تعارف کروائیں؟

(و) نبی کے علم کے بارے میں اپنے مؤقف کی وضاحت کریں؟

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) حضرت امام مہدی کا تعارف بیان کریں؟

(ب) مقام محمود اور لواء الحمد کا کیا مطلب ہے؟

(ج) امام کی اطاعت کب فرض ہے؟

(د) بدعت کی تعریف کریں؟

(ہ) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوگا؟

(و) نبی اور رسول کا معنیٰ لکھیں؟

﴿حصہ دوم......فقہ﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) کس عمر میں بچے کو نماز سکھائی جائے؟

(ب) نماز کی شرائط بیان کریں؟

(ج) وضو کے فرائض لکھیں؟

(د) وضو توڑنے والی چیزوں میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟

(ہ) بے غسل کیا کام کر سکتا ہے اور کیا نہیں؟

(و) دہ دردہ پانی کی تعریف کریں؟

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) نجاست غلیظہ و نجاست خفیفہ کا حکم تحریر کریں؟

(ب) تیمم کے فرائض بیان کریں؟

(ج) کھال پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

(د) طہارت خانے میں داخل ہونے کی دعا لکھیں؟

(ہ) استبراء کا کیا مطلب ہے؟

(و) طہارت کے بچے ہوئے پانی کا کیا حکم ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال اول 2019ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل.....عقائد

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) تقدیر کا کیا مطلب ہے؟ تفصیلاً جواب دیں۔

(ب) سب سے پہلے انسان اور سب سے پہلے نبی کے بارے میں وضاحت کریں؟

(ج) منکر نکیر کیسے ہیں اور کیا کیا سوالات کرتے ہیں؟

(د) کن کن لوگوں کے بدن کو مٹی نہیں کھاتی؟ وضاحت کریں؟

(ہ) جن کیسی مخلوق ہے؟ ان کا تعارف کروائیں۔

(و) نبی کے علم کے بارے میں اپنے موقف کی وضاحت کریں؟

جواب: سوالات کے جوابات:

(الف) **تقدیر کا مطلب:** جو کچھ عالم میں ہونے والا تھا اور جو کچھ بندے کرنے والے تھے اس کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی جان لیا، کسی کی قسمت میں بھلائی لکھی اور کسی کی قسمت میں برائی لکھی۔ اس کے لکھ دینے نے بندہ کو مجبور نہیں کر دیا کہ جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا وہ بندہ کو مجبوراً کرنا پڑتا ہے بلکہ بندہ جیسا کرنے والا تھا

ویسا ہی اس نے لکھ دیا۔ اگر کوئی شخص نیکی کرنے والا تھا تو اس کے لیے بھلائی لکھ دی اور اگر وہ برائی کرنے والا تھا تو اس کے حق میں برائی لکھی دی۔

مسئلہ تقدیر پر زیادہ غور وخوض اور بحث کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ آدمی پتھر کی طرح مجبور محض نہیں ہے کہ اس کا ارادہ کچھ ہو نہیں سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ نے بندہ کو ایک حد تک اختیار دیا ہے کہ ایک کام چاہے کرے یا نہ کرے اور اسی اختیار کی بنیاد پر برائی سے اجتناب اور نیکی کرنے کا بھی اسے اختیار حاصل ہے۔

(ب) سب سے پہلا انسان اور سب سے پہلا نبی: چونکہ زمین پر اللہ تعالیٰ انسانوں کو پیدا کرنے والا تھا تو اس کی راہنمائی کے لیے انبیاء کے بھیجنے کا اہتمام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلا انسان حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا اور آپ ہی سب سے پہلے نبی قرار پائے۔ آپ کے بعد انسانوں کی تخلیق اور انبیاء کرام کے بھیجنے کا سلسلہ صدیوں تک جاری رہا۔

(ج) منکر نکیر کی کیفیت اور ان کے سوالات: مرنے کے بعد جب میت کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے پاس اللہ کے حکم سے دو فرشتے آتے ہیں، انہیں منکر نکیر کہا جاتا ہے، ان کی شکل وصورت نہایت ڈراؤنی ہوتی ہے جن سے آگ کی طرح لپٹ نکلتی ہے۔ ان کے ڈراؤنے بال، پاؤں تک ڈراؤنے دانت ہوتے ہیں اور وہ زمین کو چیرتے ہوئے قبر میں داخل ہوتے ہیں، مردے کو سختی سے جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہیں۔

مردے کو بٹھانے کے بعد اس سے مندرجہ ذیل سوالات کرتے ہیں:

(۱) مَنْ رَّبُّكَ؟ (تیرا رب کون ہے؟)

(۲) مَا دِيْنُكَ؟ (تیرا دین کیا ہے؟)

(۳) مَا كُنْتُ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ؟ (اس ذات کے بارے میں تو کیا کہا کرتا تھا؟)

(د) جن لوگوں کے اجسام کو مٹی نہیں کھاتی: مندرجہ ذیل لوگوں کے اجسام کو مٹی نہیں کھاتی:

(۱) انبیاء، (۲) اولیاء، (۳) شہداء، (۴) حفاظ قرآن، (۵) وہ عشاق رسول جن سے کبھی گناہ نہ ہوا ہو، (۶) بکثرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پیش کرنے والے۔

(ہ) جن کا تعارف: جن ناری مخلوق ہے، اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت سے مختلف شکلوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں، ان میں نیک ہیں اور برے بھی، کافر ہیں اور مسلمان بھی۔ انسانوں کی طرح کھاتے پیتے ہیں، پیدا ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں۔ بعض نہایت صالح ہوتے ہیں اور بعض شیطان کی طرح گمراہ بھی ہے۔

(و) نبی کا علم: نبی وہ مقدس ہستی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کا تلمیذ رشید ہوتا ہے، اپنی قوم کا بے مثل معلم ہوتا ہے، اللہ کے احکام کو اپنی قوم تک پہنچاتا ہے۔ یہ ان کے فرائض میں شامل ہوتا ہے اور قوم کا کوئی فرد علم وعمل کے حوالے سے اس کا مدمقابل نہیں ہو سکتا اور اللہ تعالیٰ کی عطاء سے انہیں علوم پر عبور حاصل ہوتا ہے کہ کوئی غیر اس کا مقابلہ ہرگز نہیں کرسکتا۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) حضرت امام مہدی کا تعارف بیان کریں؟

(ب) مقام محمود اور لواء الحمد کا کیا مطلب ہے؟

(ج) امام کی اطاعت کب فرض ہے؟

(د) بدعت کی تعریف کریں؟

(ہ) قبر میں کس کس سے سوال نہیں ہوگا؟

(و) نبی اور رسول کا معنی لکھیں؟

جواب: (الف) امام مہدی کا تعارف:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

(ب) مقام محمود اور لواء الحمد کا مطلب ومفہوم:

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے منصب پر فائز کرے گا، کہ سب لوگ جمع ہوں گے اور اس موقع پر سب لوگ آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہوں گے۔ اس مرتبہ ومنصب کو مقام محمود کہا جاتا ہے۔

ایک خوبصورت جھنڈا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں دیا جائے گا، قیامت کے دن سب لوگ اس کے نیچے ہوں گے۔ اس جھنڈے کو لواء الحمد کہا جاتا ہے۔

(ج) امام کی اطاعت کب فرض ہوتی ہے:

امام وقت کی اطاعت سب مسلمانوں پر فرض ہے بشرطیکہ اس کا حکم احکام خداوندی کے خلاف نہ ہو۔ امام ایسا شخص ہونا چاہیے جو بہادر، صاحب علم اور احکام خداوندی نافذ کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ تاہم مسلمان کا امام کوئی عورت ہرگز ہرگز نہیں ہوسکتی۔

(د) بدعت کی تعریف:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ہ) قبر میں جن لوگوں سے سوال نہیں:

قبر میں حسب ذیل لوگوں سے سوال نہیں ہوتا:

(۱) انبیاء کرام علیہم السلام سے۔

(۲) جمعۃ المبارک میں فوت ہونے والے سے۔

(۳) رمضان المبارک میں وفات پانے والے سے۔

(و) نبی اور رسول کا معنیٰ:

لفظ ''نبی'' مبالغہ کا صیغہ ہے، جس کا معنیٰ ہے غیب امور کی خبریں دینے والا، چونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے بندوں تک پہنچاتا ہے جو وہ عام لوگ نہیں جانتے، اس لیے اسے ''نبی'' کہا جاتا ہے۔

لفظ ''رسول'' کا معنیٰ ہے بھیجا ہوا، چونکہ ''رسول'' نئی شریعت لے کر آتا ہے اور اپنی کتاب کی شکل میں اللہ تعالیٰ کے احکام لوگوں تک پہنچاتا ہے۔ رسولوں کی تعداد 313 ہے۔ نبی اور رسول میں فرق عیاں ہے کہ نبی نئی شریعت لے کر نہیں آتا بلکہ پہلے رسول کی شریعت پر خود عمل کرتا ہے اور اپنی قوم کو اس پر عمل کرنے کی ہدایت کرتا ہے جبکہ رسول نئی کتاب اور شریعت لے کر آتا ہے، اس پر خود بھی عمل کرتا ہے اور اپنی قوم کو بھی عمل کرنے کی ہدایات دیتا ہے۔

﴿حصہ دوم......فقہ﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) کس عمر میں بچے کو نماز سکھائی جائے؟

(ب) نماز کی شرائط بیان کریں؟

(ج) وضو کے فرائض لکھیں؟

(د) وضو توڑنے والی چیزوں میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟

(ہ) بے غسل کیا کام کرسکتا ہے اور کیا نہیں؟

(و) دہ دردہ پانی کی تعریف کریں؟

جواب: (الف) بچے کو نماز سکھائے جانے کی عمر:

جب بچے کی عمر سات سال ہو جائے تو اسے نماز پڑھنے کی ترغیب دی جائے اور جب دس سال کا ہو جائے تو اسے مار کر نماز پڑھائی جائے۔ یاد رہے کہ شریعت میں بچوں کو مارنے کی یہی ایک صورت ہے۔ اس سے نماز کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

(ب) شرائط نماز:

نماز کی شرائط حسب ذیل ہیں:

۱- طہارت: نماز کے جسم، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا۔

۲- ستر عورت: ہمہ وقت ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک جسم کے چھپانے کو ستر عورت کہا جاتا ہے۔ حالت نماز میں یہ شرط ہے۔

۳- وقت: قبل از وقت نماز نہیں پڑھ سکتے، وقت سے پہلے پڑھی جانے والی نماز کالعدم متصور ہوتی

ہے۔

۴۔استقبال قبلہ: نماز شروع کرنے سے قبل قبلہ شریف کی طرف رخ کرنا۔

۵۔نیت: نماز کا آغاز کرنے سے قبل نیت کرنا۔

۶۔تکبیر تحریمہ: نماز کا آغاز کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے،اسے تکبیر تحریمہ کہا جاتا ہے۔

(ج) فرائض وضو:

وضو کے چار فرائض ہیں:

(۱) منہ دھونا یعنی کان کی ایک لو سے لے کر دوسری لو تک اور ٹھوڑی کے نیچے سے لے کر پیشانی کے بالوں تک دھونا۔

(۲) اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونا۔

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پاؤں کا گٹوں تک دھونا۔

(د) وضو توڑنے والی اشیاء:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2018ء ملاحظہ کریں۔

(ہ) بے غسل کیا کام کیا جاتا ہے اور کیا نہیں:

جب مسلمان پر غسل فرض ہو جاتے تو مسجد میں داخل ہونا، طواف کرنا، قرآن کو چھونا، تلاوت قرآن کرنا خواہ زبانی ہو یا قرآن پر دیکھ کر یہ سب امور حرام ہیں۔

اگر تلاوت کی نیت کے بغیر کوئی آیت پڑھی، بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی، خوشی کے موقع پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھا، غمی کے موقع پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا۔ان سب امور میں جواز کی گنجائش ہے مگر احتیاط اسی میں ہے کہ پرہیز کیا جائے۔

(و) دہ دردہ کی تعریف:

دس ہاتھ لمبا دس ہاتھ چوڑا پانی جس حوض یا تالاب میں ہو وہ دہ دردہ یا بڑا حوض کہلاتا ہے۔یونہی اگر بیس ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چوڑا ہو یا پچیس ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا۔غرض کل لمبائی چوڑائی کا حاصل ضرب سو ہو اور اگر گول ہو تو گولائی تقریباً ساڑھے پینتیس ہاتھ ہو اور گہرائی اتنی ہو کہ اتنی سطح میں کہیں سے زمین کھلی نہ ہو۔ایسے حوض کا پانی بہتے پانی کے حکم میں ہے۔نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہوگا۔جب تک نجاست کی وجہ سے رنگ یا بو مزہ نہ بدل جائے۔

سوال نمبر4: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) نجاست غلیظہ ونجاست خفیفہ کا حکم تحریر کریں؟

(ب) تیمم کے فرائض بیان کریں؟

(ج) کھال پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

(د) طہارت خانے میں داخل ہونے کی دعا لکھیں؟

(ہ) استبراء کا کیا مطلب ہے؟

(و) طہارت کے بچے ہوئے پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ کے احکام:

نجاست غلیظہ اگر کپڑے یا جسم پر ایک درہم کی مقدار سے زائد لگ جائے تو اس کا صاف کرنا فرض ہے، دھوئے بغیر نماز پڑھ لی تو نہیں ہوگی۔ اگر نجاست غلیظہ درہم کے برابر لگ جائے تو اس کا پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر دھوئے نماز پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی جس کا اعادہ ضروری ہے۔ اگر ایک درہم سے کم مقدار میں لگ گئی تو اس کا دھونا مسنون ہے مگر دھوئے بغیر نماز پڑھی تو مکروہ ہوگی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔

اگر نجاست خفیفہ کپڑے کے جس حصہ کو لگ جائے یا جسم کے عضو کو لگ جائے تو اس کے چوتھائی حصہ سے کم میں معاف ہے یعنی نماز ہو جائے گی۔ اگر چوتھائی حصہ کو لگ گئی تو اسے دھوئے بغیر نماز نہیں ہوگی۔

(ب) تیمم کے فرائض:

تیمم کے تین فرائض ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱) نیت کرنا، (۲) پاک مٹی پر دونوں ہاتھوں کی ایک ضرب لگا کر اپنے چہرے کا مسح کرنا، (۳) دونوں ہاتھوں سے پاک مٹی پر ضرب لگا کر اپنے دونوں بازوؤں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

(ج) کھال پاک کرنے کا طریقہ:

سور کے علاوہ ہر مردار جانور کی کھال پاک ہو سکتی ہے، اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ نمک وغیرہ دوائی سے پانی پکایا جائے یا صرف دھوپ میں ڈال دی جائے اور پھر دھو لی جائے۔ اس طرح اس کی بدبو ختم ہو جائے تو کھال پاک ہو جائے۔ اسی طرح سور کے علاوہ مردار جانور کی کھال کیکر وغیرہ کے پانی سے دباغت دی جائے، خشک ہو جانے پر وہ پاک ہو جائے گی۔

(د) طہارت خانہ میں جانے سے پہلے پڑھی جانے والی دعاء:

طہارت خانہ میں جانے سے قبل دعاء پڑھنا مسنون ہے جو حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

(ہ) استبراء کا مطلب:

جس شخص کو یقین ہو کہ اس کے پیشاب کا قطرہ باقی رہ گیا ہے، تو اس پر استبراء واجب ہے۔ استبراء کی صورت یہ ہے کہ زمین پر چند قدم چلا جائے یا زمین پر زور سے پاؤں مارا جائے یا بلند جگہ سے پست جگہ طرف اترنے یا پست جگہ سے بلند جگہ پر چڑھنے یا دائیں بائیں کروٹ پر لیٹنے سے حاصل ہو سکتا ہے۔

(و) طہارت کے بچے ہوئے پانی کا حکم:

طہارت سے بچے ہوئے پانی کو اپنے استعمال میں بطور طہارت نہیں لایا جا سکتا، اسے گرانا بھی درست نہیں، کیونکہ یہ اسراف کے حکم میں ہوگا۔ تاہم اسے وضو وغیرہ کے لیے استعمال کرنا جائز ہے۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اول...... میزان ومنشعب﴾

سوال نمبر 1: (الف) ثلاثی مجرد کے کسی باب سے ماضی اور مضارع کی مکمل گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟ ۸+۷=۱۵

(ب) درج ذیل عبارات کا ترجمہ وتشریح کریں؟ ۵+۵=۱۰

اما مستقبل فعلے را گویند که بزمانه آئنده تعلق دارد و آخر او مرفوع باشد مگر بعارض۔

سوال نمبر 2: (الف) ماضی قریب اور مضارع مجہول میں سے ہر ایک کے بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟ ۸+۷=۱۵

(ب) مضارع میں "لَنْ" لفظاً اور معنیً کیا عمل کرتا ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 3: (الف) میزان الصرف کی روشنی میں امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ تفصیل سے بیان کریں؟ ۱۰

(ب) ثلاثی مجرد مطرد کے کل کتنے اور کون سے باب ہیں؟ نیز باب افعال کی صرف صغیر لکھیں۔ ۱۰+۵=۱۵

﴿حصہ دوم...... صرف بہائی﴾

سوال نمبر 4: (الف) کلام عرب میں میزان کے لیے فاء عین اور لام کو خاص کیوں کیا گیا؟ نیز جامد کی تعریف ومثال لکھیں۔ ۹+۶=۱۵

(ب) مضاعف رباعی اور ناقص واوی کی تعریف اور مثال لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 5: (الف) مصدر سے کتنی اور کون کون سی چیزیں مشتق ہوتی ہیں؟ ۱۵

(ب) ضَرَبْنَ، يَضْرِبُ اور مَضْرُوْبٌ میں سے کسی دو کی بنائیں صرف بہترال کی روشنی میں تحریر کریں۔۱۰

سوال نمبر 6: (الف) عدة والا قانون مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) درج ذیل قانون کا ترجمہ کر کے مثالیں دیں۔۱۰

ہر نون تنوین وقت دخول الف لام واضافت ونون تثنیہ وجمع بوقت اضافت ساقط میشود وجوبا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال اول 2019ء

تیسرا پرچہ: صرف

حصہ اوّل......میزان ومنشعب

سوال نمبر 1: (الف) ثلاثی مجرد کے کسی باب سے ماضی اور مضارع کی مکمل گردان مع ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل عبارات کا ترجمہ وتشریح کریں؟

اما مستقبل فعلے را گویند کہ بزمانہ آئندہ تعلق دارد و آخر او مرفوع باشد مگر بعارض۔

جواب: (الف) ثلاثی مجرد کے کسی باب سے ماضی اور مضارع کی مکمل گردان:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2018ء میں ملاحظہ کریں۔

(ب) عبارت کا ترجمہ وتشریح:

ترجمہ: ''مگر مستقبل اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ آئندہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مرفوع ہوتا ہے لیکن رکاوٹ کے سبب کبھی مرفوع نہیں ہوتا۔''

زمانے تین ہیں: (ا) ماضی: جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے مثلاً ضَرَبَ۔

(۲) حال: جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے۔ (۳) مستقبل: جس میں آنے والا زمانہ پایا جائے مثلاً يَضْرِبُ۔

مضارع کا آخر مرفوع ہوتا ہے جس طرح مثال سے عیاں ہے مگر حروف نواصب وجوازم اس پر داخل ہونے سے وہ مرفوع نہیں ہوتا مثلاً لَمْ يَضْرِبْ، لَنْ يَضْرِبَ۔

سوال نمبر 2: (الف) ماضی قریب اور مضارع مجہول میں سے ہر ایک کے بنانے کا طریقہ سپرد قلم

کریں؟

(ب) مضارع میں "لَنْ" لفظاً اور معنی کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: (الف) ماضی قریب اور مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی قریب بنانے کا طریقہ:

ماضی قریب کو ماضی مطلق سے بناتے ہیں، ماضی مطلق کے شروع میں لفظ "قَـدْ" کا اضافہ کرنے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے ضَرَبَ ماضی مطلق ہے اور قَدْ ضَرَبَ ماضی قریب ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بناتے ہیں، بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامات (اتین) کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتح دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے جیسے يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ۔

(ب) مضارع میں "لَنْ" کا لفظی اور معنوی عمل:

لفظ "لَنْ" فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی اور معنوی تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ لفظی تبدیلی یہ پیدا کرتا ہے کہ فعل مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں نصب دیتا ہے، سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے اور دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب اور حاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا مثلاً لَنْ يَضْرِبْنَ۔

معنی میں یہ تبدیلی کرتا ہے کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی سے خاص کر دیتا ہے مثلاً لَـنْ يَضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا)

سوال نمبر 3: (الف) میزان الصرف کی روشنی میں امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ تفصیل سے بیان کریں؟

(ب) ثلاثی مجرد مطرد کے کل کتنے اور کون سے باب ہیں؟ نیز باب اَفعال کی صرف صغیر لکھیں۔

جواب: (الف) امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

جس طرح کا امر بنانا ہو اسی طرح کے مضارع سے بناتے ہیں یعنی حاضر حاضر سے، غائب غائب سے، متکلم متکلم سے، مذکر مذکر سے، مؤنث مؤنث سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔ امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بناتے ہیں؛ جس کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامت تاء گرانے کے بعد فاء کلمہ ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل کا لائیں گے، اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم لائیں گے مثلاً تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصل مکسور لائیں گے اور لام کلمہ کو ساکن کریں گے جیسے تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

اگر علامت مضارع تاء کو گرانے کے بعد فاء کلمہ متحرک ہو تو شروع میں ہمزہ وصل لانے کی ضرورت

نہیں، لام کلمہ کو ساکن کر دیں گے، اگر لام کلمہ میں حرف علت ہوگا وہ بھی گر جائے گا مثلاً تُضَارِبُ سے ضَارِبْ، تَبقِیْ سے قِ، تَعِدُ سے عِدْ۔ نیز آخر سے نون اعرابی بھی گر جائے گا جیسے تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا۔

(ب) ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد مطرد کے کل پانچ باب ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱)ضَرَبَ یَضْرِبُ، (۲)نَصَرَ یَنْصُرُ، (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ، (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ، (۵)کَرُمَ یَکْرُمُ

باب افعال کی صرف صغیر:

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاكَ مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ لَایُکْرِمُ لَایُکْرَمُ لَنْ یُّکْرِمَ لَنْ یُّکْرَمَ الامر منه اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ والنهی عنه لَاتُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ الظرف منه مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

حصہ دوم......صرف بہتر ال

سوال نمبر 4: (الف) کلام عرب میں میزان کے لیے فا عین اور لام کو خاص کیوں کیا گیا؟ نیز جامد کی تعریف و مثال لکھیں۔

(ب) مضاعف رباعی اور ناقص واوی کی تعریف اور مثال لکھیں؟

جواب: (الف): جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2018ء میں دیکھیں۔

(ب): جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2017ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 5: (الف) مصدر سے کتنی اور کون کون سی چیزیں مشتق ہوتی ہیں؟

(ب) ضَرَبْنَ، یَضْرِبُ اور مَضْرُوْبٌ میں سے کسی دو کی بنائیں صرف بہتر ال کی روشنی میں تحریر کریں؟

جواب (الف): جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

(ب) ضَرَبْنَ، یَضْرِبُ اور مَضْرُوْبٌ کی بنائیں:

۱-ضَرَبْنَ: یہ ضَرَبَ سے بنا ہے، ضمیر برائے جمع مؤنث غائب اور فاعل آخر میں لائے اور لام کلمہ کو ساکن کر دیا تا کہ مثل کلمہ واحدہ میں مسلسل چار حرکات لازم نہ آئیں تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔

۲-یَضْرِبُ:- یہ ضَرَبَ سے بناتے ہیں، علامت مضارع یا شروع میں لائے، فا کلمہ کو ساکن دیا، عین کلمہ کو باب کی مناسبت سے کسرہ دیا اور لام کلمہ کو رفع دیا کیونکہ مضارع معرب ہے تو یَضْرِبُ ہو گیا۔

۳-مَضْرُوْبٌ: یہ یُضْرَبُ سے بنایا، مضارع کی علامت یاء کو حذف کر دیا، عین اور لام کلمہ کے درمیان اسم مفعول کی علامت واؤ لائے، واؤ کی مناسبت سے عین کلمہ کو ضمہ دے دیا اور لام کلمہ کو تنوین دے دی، کیونکہ تنوین اسم کی علامت ہے تو مَضْرُوْبٌ ہو گیا۔

سوال نمبر 6: (الف) عِدَةٌ والا قانون مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل قانون کا ترجمہ کر کے مثالیں دیں؟

ہر نون تنوین وقت دخول الف لام و اضافت و نون تثنیہ و جمع بوقت اضافت ساقط میشود وجوبا۔

جواب: (الف) عِدَةٌ والا قانون اور اس کی مثالیں:

جو مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو، اس کے فاء کلمہ میں واؤ ہو، واؤ کی حرکت مابعد کو دیتے ہیں، اس واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض تاء آخر میں لاتے ہیں۔ اس قانون کی مثالیں یہ ہیں: عِدَةٌ، زِنَةٌ اور سِعَةٌ جبکہ یہ اصل الفاظ یوں تھے: وِعْدٌ، وِزْنٌ، وِسْعٌ۔

(ب) قانون کا ترجمہ اور مثالیں:

ترجمہ: ہر تنوین والے اسم پر الف لام داخل ہو جائے یا وہ دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو جائے تو نون تنوین گر جاتا ہے۔ اسی طرح نون تثنیہ اور جمع کا بھی اضافت کے سبب وجوبی طور پر گر جاتا ہے۔

مثالیں: رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ، غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ، غُلَامَانِ سے غُلَامَا زَیْدٍ، مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمُوْ مِصْرٍ۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری دونوں سوال لازمی ہیں باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل ......نحو میر﴾

سوال نمبر 1: (الف) مفرد اور مرکب میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور بتائیں کہ مرکب کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ ۱۰+۵=۱۵

(ب) اسمائے ظروف کون کون سے ہیں؟ سپردِ قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ کسی ایک کی تعریف کر کے مثال دیں۔ ۸+۷=۱۵

(ب) غیر منصرف اور تثنیہ میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 3: بدانکہ اسم بر دو صنف است مذکر و مونث مذکر آنست کہ در و علامت تانیث نہ باشد چون رجل۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مؤنث کی تعریف کر کے علامات تانیث لکھیں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ب) افعال ناقصہ کتنے اور کون سے ہیں، نیز وہ کیا عمل کرتے ہیں؟ مثال دے کر بیان کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4: (الف) وہ حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے وہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ہر حرف کی مثال بھی دیں۔ ۱۰

(ب) حروفِ نداء تحریر کر کے ان کا عمل بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

﴿حصہ دوم ......نظم مائة عامل﴾

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کوئی تین اجزاء کا جواب دیں؟

(الف) ناظم نے حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے بیان کیے ہیں؟ شعر کی صورت میں بیان کریں؟ ۱۰

ب) افعال مقاربہ کے متعلق نظم مائۃ عامل میں مذکور اشعار کی مختصر تشریح و توضیح کریں؟ ۱۰

ج) افعال مدح و ذم کتنے ہیں؟ ان کے متعلق اشعار ضرور تحریر کریں۔ ۱۰

(د) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟ ۱۰

- ازاں هفت قیاسی اسم فاعل مصدر است   اسم مفعول و مضاعف و فعل باشد مطلقاً

س صفت باشد که آں مانند اسم فاعلست   هفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال اول 2019ء

چوتھا پرچہ: نحو

﴿حصہ اوّل ...... نحو میر﴾

سوال نمبر 1: (الف) مفرد اور مرکب میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور بتائیں کہ مرکب کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟

(ب) اسمائے ظروف کون کون سے ہیں؟ سپرد قلم کریں۔

جواب: (الف) مفرد اور مرکب کی تعریف اور مرکب کی اقسام:

مفرد: وہ لفظ ہے جو اکیلا اپنا معنی بتائے مثلاً زَیْدٌ۔

مرکب: وہ ہے جو دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے مل کر بنے مثلاً زَیْدٌ قَائِمٌ۔

مرکب کی دو اقسام ہیں:

۱- مرکب مفید: وہ مرکب ہے کہ بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے اور سننے والے کو کوئی خبر یا طلب حاصل ہو مثلاً قَامَ زَیْدٌ۔

۲- مرکب غیر مفید: وہ ہے کہ بات کرنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے اور سننے والے کو کوئی خبر یا طلب حاصل نہ ہو مثلاً غُلَامُ زَیْدٍ۔

(ب) اسماء ظروف:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2018ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 2: (الف) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ کسی ایک کی تعریف کر کے مثال دیں؟

(ب) غیر منصرف اور تثنیہ میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟

جواب: (الف) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

(ب) غیر منصرف کا اعراب و مثال:

غیر منصرف وہ اسم معرب ہے جس میں منع صرف کے اسباب میں سے دو پائے جائیں یا ایک پایا جائے جو دو کے قائمقام ہو۔ اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی کے ساتھ جبکہ نصب اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ آتا ہے مثلاً جَاءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتَ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

تثنیہ کا اعراب:

تثنیہ وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف ماقبل مفتوح یا یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ ملا ہوا ہو۔ اس کا اعراب آتا ہے رفع الف ماقبل مفتوح کے ساتھ جبکہ نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ مثلاً جَاءَنِیْ رَجُلَانِ، رَأَیْتُ رَجُلَیْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ۔

سوال نمبر 3: بدانکہ اسم بر دو صنف است مذکر و مؤنث مذکر آنست کہ در و علامت تانیث نہ باشد چوں رَجُلٌ۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مؤنث کی تعریف کر کے علامات تانیث لکھیں؟

(ب) افعال ناقصہ کتنے اور کون سے ہیں، نیز وہ کیا عمل کرتے ہیں؟ مثال دے کر بیان کریں؟

جواب: (الف) ترجمہ عبارت:

جان لو کہ اسم کی دو قسمیں ہیں: (۱) مذکر، (۲) مؤنث۔ مذکر وہ ہے جس میں مؤنث کی کوئی علامت نہ ہو مثلاً رَجُلٌ۔

مؤنث کی تعریف اور علامات مؤنث:

مؤنث وہ اسم ہے جس میں مؤنث کی کوئی علامت ہو مثلاً طَلْحَةُ میں تاء ہے جو علامت مؤنث ہے۔

علامات مؤنث چار ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱) تانیث بتاء لفظی جیسے طَلْحَةُ

(۲) تانیث بتاء معنوی مثلاً زَیْنَبُ

(۳) تانیث باہمزہ مقصورہ جیسے حُبْلٰی

(۴) تانیث باہمزہ ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ

(ب) افعال ناقصہ، ان کی تعداد اور ان کا عمل:

افعال ناقصہ سترہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) کَانَ، (۲) صَارَ، (۳) ظَلَّ، (۴) بَاتَ، (۵) اَصْبَحَ، (۶) اَضْحٰی، (۷) اَمْسٰی، (۸) عَادَ، (۹) آضَ، (۱۰) غَدَا، (۱۱) رَاحَ، (۱۲) مَا زَالَ، (۱۳) مَا انْفَكَّ، (۱۴) مَا بَرِحَ، (۱۵) مَافَتِیَٔ، (۱۶) مَادَامَ، (۱۷) لَیْسَ

یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء کو رفع دیتے ہیں، مبتداء کو ان کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو ان کی خبر کہا جاتا ہے مثلاً کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا۔

سوال نمبر 4: (الف) وہ حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے وہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ ہر حرف کی مثال بھی دیں۔

(ب) حروف نداء تحریر کر کے ان کا عمل بیان کریں؟

جواب: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف:

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف پانچ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

۱-لَمْ: جیسے لَمْ یَضْرِبْ

۲-لَمَّا: جیسے لَمَّا یَضْرِبْ

۳-لام الامر جیسے لِیَضْرِبْ

۴-لاءِ النھی جیسے لَا یَضْرِبْ

۵-ان شرطیہ جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ

(ب) حروف نداء اور ان کا عمل:

حروف نداء تعداد میں پانچ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

۱-یَا، (۲) اَیَا، (۳) ھَیَا، (۴) اَیْ، (۵) ہمزہ مفتوحہ (اَ)

یہ حروف منادیٰ مضاف، مشابہ مضاف اور نکرہ غیر معینہ کو نصب دیتے ہیں مثلاً یَا عَبْدَ اللّٰہِ۔

اگر منادیٰ مضاف، مشابہ مضاف یا نکرہ غیرہ معینہ نہ ہو تو اسے رفع دیتے ہیں مثلاً یَا اَللّٰہُ، یَا مُوْسٰی، یَا قَاضِیُ۔

﴿حصہ دوم......نظم مائۃ عامل﴾

سوال نمبر 5: درج ذیل اجزاء کا جواب دیں؟

(الف) ناظم نے حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے بیان کیے ہیں؟ شعر کی صورت میں بیان کریں؟

(ب) افعال مقاربہ کے متعلق نظم مائۃ عامل میں مذکور اشعار کی مختصر تشریح و توضیح کریں۔

(ج) افعال مدح وذم کتنے ہیں؟ ان کے متعلق اشعار ضرور تحریر کریں۔

(د) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدر است　　اسم مفعول و مضاعف و فعل باشد مطلقاً

پس صفت باشد کہ آں مانند اسم فاعلست　　ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

جواب: (الف) حروف مشبہ بالفعل:

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں:

(۱) اِنَّ، (۲) اَنَّ، (۳) کَاَنَّ، (۴) لَیتَ، (۵) لٰکِنَّ، (۶) لَعَلَّ۔

یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتداء کو نصب دیتے ہیں تو اسے اِنَّ کا اسم کہتے ہیں اور خبر کو رفع دیتے ہیں اسے اِنَّ کی خبر کہتے ہیں۔ ناظم مائۃ عامل ان حروف کا تذکرہ اس شعر میں کیا ہے:

اِنَّ بَا اَنَّ کَاَنَّ لَیتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ　　ناصب اسمند ورافع در خبر ضد مَا وَلَا

(ب) افعال مقاربہ:

ناظم مائۃ عامل نے افعال مقاربہ کو ایک شعر میں بیان کیا ہے:

دیگر افعال مقارب درعمل چو ناقصند　　ہست آں کَادَ کَرَبَ اَوْشَکَ دیگر عسٰی

چونکہ ان افعال میں قربت کے معانی پائے جاتے ہیں اس لیے انہیں مقاربہ کہتے ہیں۔ یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور ان کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے اَنْ کے ساتھ جیسے عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ۔ کبھی خبر بغیر کے بھی آتی ہے جیسے عَسٰی زَیْدٌ یَخْرُجُ۔

(ج) افعال مدح وذم:

افعال مدح وذم چار ہیں:

(۱) نِعْمَ، (۲) حَبَّذَا، (۳) بِئْسَ، (۴) سَاءَ

پہلے دو مدح کے لیے اور دوسرے دونوں ذم کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ناظم مائۃ نے ان کو ایک شعر میں بیان کیا ہے:

رافع اسماء جنس افعال مدح و ذم بود　　چار باشد نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ وآنکہ حَبَّذَا

یہ افعال دو اسموں پر داخل ہوتے ہیں، پہلے اسم کو ان کا اسم کہتے ہیں جبکہ دوسرے اسم کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں مثلاً نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔

(د) عوامل قیاسیہ:

ناظم مائۃ عامل نے ان اشعار میں عوامل قیاسیہ بیان کیے ہیں جو تعداد میں سات ہیں:

(۱) اسم فاعل، (۲) مصدر، (۳) اسم مفعول، (۴) مضاف، (۵) فعل، (۶) صفت مشبہ، (۷) اسم تام۔

فعل لازمی یا متعدی کی حیثیت سے عمل کرتا ہے مگر یہ اسماء اپنے افعال جیسا عمل کرتے ہیں یعنی فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟ ۵×۳=۱۵

(i) هذه منضدة، (ii) هذا مكتبي ومكتبك، (iii) اسمي صفي الله، (iv) هل الارنب حيوان صغير، (v) القلم الاسود قلم سعيد، (vi) الورقة تحت قدمي، (vii) هذا كتاب احمد، (viii) انا قريب من النافذة

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(i) محمد تلميذ نجيب، والده رجل كريم، والدته امرأة صالحة، والده هو عبدالله، والدته اسمها اسمآء، عبدالله واسمآء لهما ولدان وبنتان، الولد الكبير هو محمد، والصغير اسمه الزبير، الزبير هو اخو محمد، والبنت الكبيرة اسمها عائشة، والصغيرة اسمها سلمى، هي اخت عائشة، وهي اخت الزبير واخت محمد ۔

(ii) الله رب المشرق والمغرب لا اله الا هو، تشرق الشمس في الصباح وتغرب في السماء، الصباح اول النهار والمسآء اٰخر النهار، والظهر وسط النهار، الشمس وقت الظهر في وسط السماء، تشرق الشمس فيأتي الصباح فيطير الطائر من عشه ۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۳×۵=۱۵

(i) یہ میرا پڑوسی ہے، (ii) قلم کہاں ہے؟، (iii) تصویر دیوار پر ہے، (iv) اے فاطمہ اپنی آنکھیں کھولو، (v) اب نقشہ مجھ سے دور ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ خالی جگہیں پر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i) اسمي...... (ii) العين قريب من...... (iii) الله...... وربك (iv) الصورة...... الجدار (v) يدى...... الكتاب (vi) انا بعيد...... الباب جدا (vii) كم قلما...... المكتبة (viii) الارض...... قدمي

ال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

۱۵=۵

(i) الانف، (ii) القلم، (iii) الباب، (iv) الشمس، (v) الهرة

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i) المنضدة، (ii) الشعر، (iii) الاذن، (iv) الارنب، (v) الصبورة، (vi) اليمين،

(vii) المحفظة، (viii) الغصن

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

۱۵=۵×۳

(i) این منزلك؟ (ii) الك اخ؟ (iii) متى ينهض عن سريره؟ (iv) ماذا يفعل الآن؟

(v) هل عندك كتاب؟

(ب) بیس تک گنتی عربی میں تحریر کریں؟ ۱۰

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال اول 2019ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(i) هذه منضدة، (ii) هذا مكتبي ومكتبك، (iii) اسمي صفي الله، (iv) هل الارنب حيوان صغير، (v) القلم الاسود قلم سعيد، (vi) الورقة تحت قدمي، (vii) هذا كتاب احمد، (viii) انا قريب من النافذة

(ب) درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(i) محمد تلميذ نجيب، والده رجل كريم، والدته امراة صالحة، والده هو عبدالله، والدته اسمها اسماء، عبدالله واسماء لهما ولدان وبنتان، الولد الكبير هو محمد، والصغير اسمه الزبير، الزبير هو اخو محمد، والبنت الكبيرة اسمها عائشة، والصغيرة اسمها سلمى، هي اخت عائشة، وهي اخت الزبير واخت محمد.

(ii) الله رب المشرق والمغرب لا اله الا هو، تشرق الشمس في الصباح وتغرب في السماء، الصباح اول النهار والمساء آخر النهار، والظهر وسط النهار، الشمس وقت الظهر في وسط السماء، تشرق الشمس فيأتي الصباح فيطير الطائر من عشه.

جواب: (الف) جملوں کا اردو میں ترجمہ:

(i) یہ میز ہے۔ (ii) یہ میرا ہے اور تیرا بینچ ہے۔ (iii) میرا نام صفی اللہ ہے۔ (iv) کیا خرگوش چھوٹا جانور ہے؟ (v) سیاہ قلم، سعید کا قلم ہے۔ (vi) کاغذ میرے پاؤں کے نیچے۔ (vii) یہ کتاب احمد کی ہے۔ (viii) میں کھڑکی کے پاس ہوں۔

(ب) اجزاء کا اردو ترجمہ:

(i) محمد معزز طالب علم ہے، اس کا باپ نیک آدمی ہے، اس کی والدہ صالحہ عورت ہے، اس کا باپ عبداللہ ہے، اس کی ماں کا نام اسماء ہے، عبداللہ اور اسماء کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ بڑا بیٹا محمد ہے اور چھوٹے بیٹے کا نام زبیر ہے۔ زبیر محمد کا بھائی ہے۔ بڑی بیٹی کا نام عائشہ اور چھوٹی بیٹی کا نام سلمٰی ہے۔ وہ عائشہ کی بہن ہے۔ یہ زبیر اور محمد کی بہن ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ مشرق و مغرب کا رب ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، آفتاب صبح کے وقت طلوع ہوتا ہے اور شام کے وقت غروب ہو جاتا ہے، صبح دن کا پہلا حصہ ہے اور شام اس کا آخری حصہ ہے، ظہر دن کا درمیانی حصہ ہے، ظہر کے وقت سورج آسمان کے درمیان میں آجاتا ہے۔ سورج کے چمکتے ہی صبح نمایاں ہو جاتی ہے اور پرندہ اپنے گھونسلے سے اڑتا ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(i) یہ میرا پڑوسی ہے، (ii) قلم کہاں ہے؟، (iii) تصویر دیوار پر ہے، (iv) اے فاطمہ اپنی آنکھیں کھولو، (v) اب نقشہ مجھ سے دور ہے۔

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پر کریں؟

(i) اسمی...... (ii) العین قریب من...... (iii) اللہ...... وربك (iv) الصورة...... الجدار (v) یدی...... الکتاب (vi) انا بعید...... الباب جدا (vii) کم قلما...... المکتبة (viii) الارض...... قدمی

جواب: (الف) اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

(i) هذا جواری (ii) این القلم؟ (iii) التصویر علی الجدار (iv) یا فاطمة افتحی عینیك (v) الأن الجدول بعید منی۔

(ب) خالی جگہیں پر:

(i) اسمی محمد اعظم النورانی (ii) العین قریب من الانف (iii) اللہ ربی وربك (iv) الصورة علی الجدار (v) یدی فوق الکتاب (vi) انا بعید من الباب جدا (vii) کم

قلماً فی المکتبة؟ (viii) الارض تحت قدمی

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(i) الانف، (ii) القلم، (iii) الباب، (iv) الشمس، (v) الهرة

(ب) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(i) المنضدة، (ii) الشعر، (iii) الاذن، (iv) الارنب، (v) الصبورة، (vi) اليمين، (vii) المحفظة، (viii) الغصن

جواب: (الف) الفاظ کا جملوں میں استعمال:

(i) الانف قريب من العين (ii) القلم فی جيبی (iii) الباب مغلوق (iv) الشمس طالعة (v) الهرة نائمة

(ب) الفاظ کے معانی:

(i) میز، (ii) بال، (iii) کان، (iv) خرگوش، (v) دایاں ہاتھ، (vi) بستہ، (vii) ٹہنی

سوال نمبر4: (الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(i) این منزلك؟ (ii) الك اخ؟ (iii) متی ینهض عن سریزه؟ (iv) ماذا یفعل الان؟ (v) هل عندك كتاب؟

(ب) بیس تک گنتی عربی میں تحریر کریں؟

جواب: (الف) سوالات کے عربی میں جواب:

(i) منزلی بعید من المسجد (ii) نعم، لی اخوان (iii) هو ینهض فی الصباح عن سریره (iv) هو یدرس فی المدرسة (v) نعم، عندی كتاب

(ب) بیس تک عربی میں گنتی:

(۱) الاحد، (۲) الاثنان، (۳) ثلاثة، (۴) اربعة، (۵) خمسة، (۶) ستة، (۷) سبعة، (۸) ثمانية، (۹) تسعة، (۱۰) عشرة، (۱۱) احد عشر، (۱۲) اثنا عشر، (۱۳) ثلاثة عشر، (۱۴) اربعة عشر، (۱۵) خمسة عشر، (۱۶) ستة عشر، (۱۷) سبعة عشر، (۱۸) ثمانية عشر، (۱۹) تسعة عشر، (۲۰) العشرون۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

کل نمبر: ۱۰۰

وقت: تین گھنٹے

نوٹ: سوال نمبر 1 اور سوال نمبر 5 لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل......جنرل سائنس﴾

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہیں پر کریں؟ ۱۰

۱-پودوں کے متعلق علم کو...... کہتے ہیں۔

۲-ریاضی......اور اعداد کی خصوصیات کا علم ہے۔

۳-جابر بن حیان......کا ماہر تھا۔

۴-بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے......استعمال ہوتی ہے۔

۵-ایڈز کے وائرس کو...... کہتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

۱-تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

۲-پولیو، وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

۳-بو علی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

۴-جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

۵-کیبل ٹی وی میں الیکٹریکل سگنلز کو ریڈیو ویوز میں بدلا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: سائنس کی مختلف شاخوں کے متعلق بیان کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 3: ڈینگی بخار کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر 4: کمپیوٹر کے کون کون سے اہم حصے ہوتے ہیں اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟ ۱۵

﴿حصہ دوم......مطالعہ پاکستان﴾

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہیں پر کریں۔ ۱۰

۱-اورنگزیب عالمگیر کی وفات سن......میں ہوئی۔

۲-نادر شاہ نے برصغیر پر سن......میں حملہ کیا۔

۳-سن......میں قائد اعظم نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

۴-نادر شاہ سن......میں قتل ہوا۔

۵-شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سن......کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

(ب) مختصر جواب دیں؟ ۱۰

۱-جنگ آزادی میں حصہ لینے والے پانچ مشائخ کے نام لکھیں؟

۲-پاکستان کے موجودہ صدر کا نام بتائیں۔

۳-برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد کس نے رکھی؟

۴-قائد اعظم نے چودہ نکات کب پیش کیے؟

۵-برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے دو اسباب کے نام لکھیں؟

سوال نمبر 6: برصغیر میں انگریز کی آمد کس طرح اور کب ہوئی اور انہوں نے کس طرح یہاں کی حکومت پر قبضہ کیا؟ ۱۵

سوال نمبر 7: تحریک پاکستان کے چند محرکات کی وضاحت کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 8: امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ تعالیٰ کے معاشی نکات تحریر کریں؟ ۱۵

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال اول 2019ء

چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان

﴿حصہ اوّل......جنرل سائنس﴾

سوال نمبر 1: (الف) خالی جگہیں پر کریں؟

۱-پودوں کے متعلق علم کو......کہتے ہیں۔

۲-ریاضی......اور اعداد کی خصوصیات کا علم ہے۔

۳-جابر بن حیان......کا ماہر تھا۔

۴-بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے......استعمال ہوتی ہے۔

۵-ایڈز کے وائرس کو......کہتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟

۱-تپ دق لاعلاج مرض ہے۔

۲-پولیو، وائرس عصبی نظام پر حملہ کرتا ہے۔

۳-بوعلی سینا طب کے بانیوں میں سے تھے۔

۴-جانوروں کے علم کو باٹنی کہتے ہیں۔

۵-کیبل ٹی وی میں الیکٹریکل سگنلز کو ریڈیو ویوز میں بدلا جاتا ہے۔

جواب: (الف) خالی جگہوں کو پر کرنے والے فقرات:

(۱) پودوں کے متعلق علم کو باوٹنی یا علم نباتات کہتے ہیں۔

(۲) ریاضی پیائش اور اعداد کی خصوصیات کا علم ہے۔

(۳) جابر بن حیان علم کیمیا کا ماہر تھا۔

(۴) بیکٹیریا کو دیکھنے کے لیے خوردبین استعمال ہوتی ہے۔

(۵) ایڈز کے وائرس کو ایچ آئی وی کہتے ہیں۔

(ب) درست جواب کی نشاندہی:

(۱) درست، (۲) درست، (۳) درست، (۴) غلط، (۵) غلط

سوال نمبر 2: سائنس کی مختلف شاخوں کے متعلق بیان کریں؟

جواب: سائنس کی مختلف شاخیں:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

سوال نمبر 3: ڈینگی بخار کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ڈینگی بخار:

یہ درحقیقت ملیریا کا مرض ہے جو انسان میں مادہ اینوفلیز مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے، اس مرض سے پہلے سردی سے کپکپاہٹ ہوتی ہے، پھر تیز بخار سے جسم گرم ہو جاتا ہے، اگر بخار دائمی ہو تو مریض کی تلی بڑھ جاتی ہے۔ تیسری سٹیج میں مریض کو پسینہ آتا ہے اور بخار کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ ملیریا (ڈینگی) جولائی سے نومبر کے درمیان ہوتا ہے۔

ملیریا (ڈینگی) کے کنٹرول کرنے کا سب سے بڑا اہم جزو مچھر کو مارنا ہے، جس کے لیے گھروں میں مچھر مار دوائی کا چھڑکاؤ، غیر ضروری تالابوں اور جوہڑوں کو پر کرنا ہے۔ پانی کے اوپر مٹی کے تیل کا چھڑکاؤ اور انسان رات کو مچھر بھگانے والا تیل ملے، مچھر دانی اور دوسرے طریقے استعمال کرنا چاہیے یعنی کلورو کوئین جیسی دوائی استعمال کریں۔

سوال نمبر 4: کمپیوٹر کے کون کون سے اہم حصے ہوتے ہیں اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2017ء میں ملاحظہ کریں۔

حصہ دوم......مطالعہ پاکستان

سوال نمبر 5: (الف) خالی جگہیں پر کریں؟

۱- اورنگزیب عالمگیر کی وفات سن......میں ہوئی۔

۲- نادر شاہ نے برصغیر پر سن......میں حملہ کیا۔

۳- سن......میں قائداعظم نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

۴- نادر شاہ سن......میں قتل ہوا۔

۵- شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سن......کو دہلی میں پیدا ہوئے۔

(ب) مختصر جواب دیں؟

۱- جنگ آزادی میں حصہ لینے والے پانچ مشائخ کے نام لکھیں؟

۲- پاکستان کے موجودہ صدر کا نام بتائیں؟

۳- برصغیر میں اسلامی حکومت کی بنیاد کس نے رکھی؟

۴- قائداعظم نے چودہ نکات کب پیش کیے؟

۵- برصغیر میں اسلامی حکومت کے زوال کے دو اسباب کے نام لکھیں؟

جواب: (الف) خالی جگہیں پر:

(۱) 1707ء میں، (۲) 1739ء میں، (۳) 1913ء میں، (۴) 1747ء میں، (۵) 1703ء میں۔

(ب) مختصر جوابات:

(۱) (i) علامہ فضل حق خیر آبادی، (ii) مفتی صدر الدین آزردہ، (iii) مفتی عنایت احمد کاکوروی، (iv) مفتی لطف اللہ علی گڑھی، (v) علامہ کفایت علی کافی وغیرہ۔

(۲) پاکستان کے موجودہ صدر کا نام ڈاکٹر عارف علوی ہے۔

(۳) سلطان قطب الدین ایبک نے 1206ء میں۔

(۴) 1929ء میں۔

(۵) حل شدہ پرچہ 2015ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 6: برصغیر میں انگریز کی آمد کس طرح اور کب ہوئی اور انہوں نے کس طرح یہاں کی حکومت

پر قبضہ کیا؟

جواب: برصغیر میں انگریز کی آمد اور حکومت پر قبضہ:

شروع شروع میں انگریز تجارت کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے، جب انہوں نے یہاں کے حالات کو اپنے لیے سازگار دیکھا تو انہوں نے چھوٹی چھوٹی ریاستوں کے معاملات میں دخل اندازی شروع کر دی اور یوں وہ اپنا اثر ورسوخ بڑھانے میں کامیاب ہو گئے۔ چنانچہ آل انڈیا کمپنی نے 1757ء میں نواب سراج الدولہ سے بنگال فتح کیا اور پھر 1857ء تک سو سال کے عرصہ میں ایک ایک کر کے تمام بڑی ریاستوں کو فتح کر لیا۔

دہلی فتح کرنے کے بعد انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ نے برصغیر کو باقاعدہ برطانیہ کی نوآبادی بنانے کا اعلان کر دیا۔ یوں مسلمان انگریز اور ہندو دونوں انگریز کی غلامی میں چلے گئے اور مسلمانوں کے اقتدار کی کشتی ڈوب گئی۔

سوال نمبر 7: تحریک پاکستان کے چند محرکات کی وضاحت کریں؟

جواب: تحریک پاکستان کے چند محرکات:

تحریک پاکستان کے چند ایک محرکات واسباب حسب ذیل ہیں:

(i) فرقہ وارانہ فسادات: ہندوستان میں مسلمانوں کے مقابلہ میں ہندوؤں کی تعداد کثیر تھی، اس طرح ہندو مسلم فسادات کا آغاز ہو گیا۔ تاہم یہ خدشہ برقرار تھا کہ انگریز کے جانے کے بعد ہندو "رام راج" کریں گے اور مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلیں گے۔

(ii) معاشرتی حالات: شدت پسند ہندو چاہتے تھے کہ مسلمانوں کو معاشرتی طور پر کمزور ترین بنا دیا جائے، کیونکہ وہ مسلمانوں سے اس لیے بھی خائف تھے کہ مسلمان انتقامی کاروائی کرتے ہوئے کہیں اقتدار پر قابض نہ ہو جائیں۔

(iii) مسلم زبان وثقافت کی مخالفت: ہندو انگریز کی موجودگی میں اس بات پر زور لگاتے رہے کہ مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری قرار دیا جائے، اسی نظریہ کی بنیاد پر انہوں نے مسلم زبان وثقافت کو مٹانے کی بھی ناکام کوشش کی۔

(iv) کانگرسی وزارتیں: 1937ء تا 1939ء برصغیر میں کانگرسی وزارتیں قائم رہیں، اس دوران اقتدار سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوؤں نے مسلمانوں کو دبانے کی بھرپور کوشش کی اور انہیں بنیادی شہری حقوق سے محروم کرنے کی بھی کوشش کی۔

سوال نمبر 8: امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ تعالیٰ کے معاشی نکات تحریر کریں؟

جواب: امام احمد رضا خاں کے معاشی نکات:

حضرت امام احمد رضا خاں نے 1912ء میں معاشی نکات پیش کیے جو حسب ذیل ہیں:

۱- ان امور کے علاوہ جن میں حکومت دخل انداز ہے مسلمان اپنے معاملات باہم فیصلہ کریں تاکہ مقدمہ بازی میں جو کروڑوں روپے خرچ ہو رہے ہیں پس انداز ہو سکیں۔

۲- بمبئی، کلکتہ، رنگون، مدراس، حیدر آباد اور دکن کے تونگر مسلمان اپنے بھائیوں کے لیے بینک کھولیں۔

۳- مسلمان اپنی قوم کے سوا کسی سے کچھ نہ خریدیں۔

۴- علم دین کی ترویج واشاعت کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانویة العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

﴿پہلا پرچہ: ترجمہ قرآن وتجوید﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل: قرآن مجید

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کوئی چھ اجزا کا ترجمہ کریں؟ ۱۰×۶=۶۰

(i) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

(ii) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ج ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

(iii) وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○

(iv) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ط وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ○ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

(vii) اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ط وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○

(viii) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَىْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○

(ix) شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ج

فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط

(x) هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ط وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝

سوال نمبر۲: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ ۵×۲=۱۰

(i) هدى (ii) السفهاء (iii) ظلمت (iv) برق (v) فراشا (vi) ثمرة (vii) ميثاق (viii) مستقر

حصہ دوم: تجوید

سوال نمبر۳: درج ذیل میں سے کوئی پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

ا، خ، غ، ق، ض، ظ، م

سوال نمبر۴: درج ذیل کوئی سے دو اجزا کے جواب دیں؟

(i) حروف لہاتیہ اور حروف شجریہ کی وضاحت کریں نیز بتائیں کہ حروف قمریہ کون کون سے ہیں؟ ۶+۴=۱۰

(ii) حلق کے کتنے اور کون سے حصے ہیں ہر حصے سے ادا ہونے والے حروف بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

(iii) صفات عارضہ کل کتنی ہیں ان میں سے کوئی سات کے صرف نام لکھیں؟ ۳+۷=۱۰

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالباء بابت ۲۰۲۰ء

پہلا پرچہ: قرآن و تجوید

حصہ اوّل: قرآن مجید

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے کوئی چھ اجزا کا ترجمہ کریں؟

(i) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

(ii) كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ج ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

(iii) وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا

عَدْلٌ وَّلَاهُمْ يُنْصَرُوْنَ۝

(iv) قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ط وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ۝ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

(v) قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ۝

(vi) اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ط وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۝

(vii) اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ط وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ۝

(viii) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ۝

(ix) شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ج فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط

(x) هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۝

جواب: ترجمہ آیات قرآنی

(i) تو ہمیں سیدھی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ ان لوگوں کی جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہ لوگوں کی۔

(ii) تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ کا، حالانکہ اس نے تمہیں زندہ کیا، جب کہ تم مردہ تھے، پھر وہ تمہیں مارے گا اور پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(iii) اور تم اس دن سے ڈرو، جس میں کوئی ایک جان دوسری کے لیے کسی قسم کا بدلہ نہیں دے سکے گی، نہ ان میں سے کسی کی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

(IV) لوگوں نے کہا: آپ ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کریں کہ وہ ہمارے لیے گائے کے بارے میں واضح کر دے، کیونکہ گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی ہے، اگر اللہ نے چاہا، تو ہم ضرور راستہ پالیں گے، تو آپ (حضرت موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ بے شک وہ گائے ہو۔

(V) آپ فرمادیں کون شخص دشمن ہے جبرئیل کا، حالانکہ اس نے تمہارے دل پر ایسی چیز اتاری ہے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے، جو تصدیق کرنے والی ہے، جو تمہارے پاس موجود ہے، وہ ہدایت ہے اور خوشخبری ہے

مومنوں کے لیے۔

(vi) کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ایسا سوال کرو جس طرح تم سے پہلے (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) سے سوال کیا گیا جو آدمی ایمان کے بجائے کفر کو اختیار کرتا ہے، وہ گمراہی کے برے راستہ پر ہے۔

(vii) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی، وہ اسے پہچانتے ہیں، جس طرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ایک گروہ حق کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

(viii) اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں کچھ خوف، بھوک، مالوں، جانوں اور پھلوں میں کمی کر کے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادیں۔

(ix) رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو ہدایت لوگوں کے لیے، ہدایت کی ہدایت اور حق و باطل کی نشانیاں ہیں، تم میں سے جو آدمی اس مہینہ کو پائے وہ اس کے روزے رکھے۔

(x) وہ صرف ایسی بات کا انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کے سائے میں ان کے پاس آئے اور فرشتے بھی، فیصلہ ہو کر رہے گا اور تمام معاملات اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟

(i) هُدًى (ii) اَلسُّفَهَآءُ (iii) ظُلُمٰتٍ (iv) بَرْقٌ (v) فِرَاشًا (vi) ثَمَرَةً (vii) مِيْثَاقٌ (viii) مُسْتَقَرٌّ

جواب: الفاظ قرآنی کے معانی

(i) ہدایت (ii) بیوقوف لوگ (iii) تاریکیاں (iv) بجلی (v) بچھونا (vi) پھل (vii) پختہ وعدہ (viii) ٹھکانا

حصہ دوم: تجوید

سوال نمبر ۳: درج ذیل میں سے کوئی پانچ حروف کے مخارج تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

ا، خ، غ، ق، ض، ظ، م

اُ:

انتہائے حلق۔ یہ حلق کا آخری حصہ ہے اور اُ کا مخرج ہے۔

غ، خ:

ابتدائے حلق، یعنی حلق کا اگلا حصہ اور یہ غ اور خ کا مخرج ہے۔

ق:

زبان کی جڑ اور تالو کا نرم حصہ یہ 'ق' کا مخرج ہے۔

ض:
حافہ لسان یعنی زبان کا بغلی کنارہ جو حلق کی طرف ہے اس کے بائیں یا دائیں اوپر کی داڑھوں کی جڑیں۔

ظ:
نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے، یہ 'ظ' کا مخرج ہے۔

م:
دونوں ہونٹوں کے خشک حصے سے 'م' ادا ہوتی ہے۔

سوال نمبر۴: درج ذیل کوئی سے دواجزا کے جواب دیں؟
(i) حروف لہاتیہ اور حروف شجریہ کی وضاحت کریں نیز بتائیں کہ حروف قمریہ کون کون سے ہیں؟
(ii) حلق کے کتنے اور کون سے حصے ہیں ہر حصے سے ادا ہونے والے حروف بیان کریں؟
(iii) صفات عارضہ کل کتنی ہیں ان میں سے کوئی سات کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (i) حروف لہاتیہ:
وہ حروف جو کوے کے متصل زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوں۔ مثلاً ق، ک۔

حروف شجریہ:
وہ حروف جو وسط زبان اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتے ہیں۔ مثلاً ج، ش، ی وغیرہ۔

حروف قمریہ:
وہ حروف جن سے پہلے لام تعریف پڑھا جائے۔ ان کو حروف قمریہ کہتے ہیں۔ حروف قمریہ چودہ ہیں جن کا مجموعہ ہے: اَبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ جیسے اَلْاٰن، اَلْبُخْلُ۔

(ii) حلق کے حصے اور ان سے ادا ہونے والے حروف:
حلق کے کل تین حصے ہیں۔
(۱) انتہائے حلق (۲) وسط حلق (۳) ابتدائے حلق

انتہائے حلق:
یہ ء اور ھا کا مخرج ہے۔

وسط حلق:
یہ ع اور حا کا مخرج ہے۔

ابتدائے حلق:

یہ غ اور خا کا مخرج ہے۔

(iii) صفات عارضہ:

صفات عارضہ کل سترہ (۱۷) ہیں۔ جن میں سے سات (۷) کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) ترقیق: باریک پڑھنا (۲) لین: مد کی طرح نرمی کرنا (۳) ادغام: ملا دینا (۴) قلب: بدلنا (۵) ابدال: بدلنا (۶) حذف: حرف کو ختم کرنا (۷) اثبات: حرف کو باقی رکھنا۔

☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

﴿دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر ۱: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) ذات وصفات الٰہی حادث ہیں یا قدیم؟ عقیدہ لکھیں (ب) سب سے پہلے انسان اور سب سے پہلے نبی کے بارے میں وضاحت کریں؟ (ج) انبیاء کی تعداد مقرر کرنے کے بارے عقیدہ تحریر کریں؟ (د) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟ تحریر کر (ھ) منکر نکیر کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟ (و) میزان کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل میں سے کسی پانچ اجزا کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا؟ (ب) معصوم کون ہے؟ وضاحت کریں؟ (ج) معجزہ اور کرامت میں فرق کی وضاحت کریں؟ (د) کس وقت ایمان لانا بیکار ہے؟ بیان کریں؟ (ھ) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟ تحریر کریں؟ (و) ولی کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ یہ رتبہ کیسے ملتا ہے؟

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر ۳: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزا کے جوابات تحریر کریں ۵×۵=۲۵

(الف) وضو کے کوئی پانچ مکروہات تحریر کریں (ب) مباشرت فاحشہ کیا ہے؟ اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟ (ج) غسل کے فرائض لکھیں؟ (د) غسل کو فرض کرنے والی چیزیں بیان کریں؟ (ھ) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس سے نہیں؟ (و) ماء مستعمل کو کام میں لانے کا حیلہ تحریر کریں؟

سوال نمبر ۴: درج ذیل میں سے صرف پانچ اجزا کے جوابات تحریر کریں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) نجاست غلیظہ ونجاست خفیفہ کا فرق کب معتبر ہے؟ (ب) کون کون سی چیزیں نجاست خفیفہ ہیں؟ صرف پانچ کے نام لکھیں (ج) کافر کے جھوٹے کا حکم بیان کریں؟ (د) تیمم کا طریقہ تحریر کریں؟

(ھ) موزوں پر مسح کرنے کی کوئی تین شرطیں لکھیں (و) موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

دوسرا پرچہ: عقائد وفقہ

حصہ اوّل: عقائد

سوال نمبر ۱: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) ذات وصفات الٰہی حادث ہیں یا قدیم؟ عقیدہ لکھیں (ب) سب سے پہلے انسان اور سب سے پہلے نبی کے بارے میں وضاحت کریں؟ (ج) انبیاء کی تعداد مقرر کرنے کے بارے عقیدہ تحریر کریں؟ (د) مرنے کے بعد روح کہاں رہتی ہے؟ تحریر کر (ھ) منکر نکیر کب آتے ہیں اور کیا سوال کرتے ہیں؟ (و) میزان کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) ذات وصفات الٰہی قدیم وغیر حادث:

عقیدہ:

جس طرح ذات باری تعالیٰ ازلی، ابدی اور قدیم ہے۔ اسی طرح صفات باری تعالیٰ بھی ازلی، ابدی، قدیم اور غیر حادث ہیں۔

(ب) سب سے پہلا انسان اور سب سے پہلا نبی:

روئے زمین کا سب سے پہلا انسا حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے پہلے نبی بھی آپ ہیں۔ آپ سے پہلے نہ کوئی انسان تھا اور نہ کوئی نبی۔

(ج) تعداد انبیاء کے بارے میں عقیدہ:

تعداد انبیاء کرام علیہم السلام کے حوالے سے مختلف روایات منقول ہیں۔ زیادہ مشہور روایت ایک لاکھ چوبیس ہزار والی ہے لہٰذا تعداد انبیاء علیہم السلام کا عقیدہ یوں ہے: کل انبیاء علیہم السلام ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم وبیش ہیں۔

(د) مرنے کے بعد روح کا مسکن:

مرنے کے بعد مسلمان کی روح قندیل عرش عظیم کے نیچے، قبر میں، آسمانوں سے اوپر، چاہ زمزم میں یا

زمین و آسمان کے درمیان یا مقام علیین میں حسب مراتب رہتی ہے' مگر کافر کی روح کا مسکن گندگی کا ڈھیر اور قبر تک محدود ہوتا ہے۔

(ھ) منکر نکیر کا آنا اور میت سے سوال کرنا:

جب میت کو قبر میں دفنا دیا جاتا ہے' تو اس کے پاس زمین کو چیرتے ہوئے دو فرشتے آتے ہیں جن کو منکر نکیر کہا جاتا ہے۔ یہ فرشتے نہایت ڈراؤنی شکل کے ہوتے ہیں۔ مسلمان میت کو اٹھاتے ہیں، اس سے تین سوال کرتے ہیں: (i) مَنْ رَّبُّكَ؟ (تیرا پروردگار کون ہے؟) (ii) (تیرا دین کیا ہے؟) مَا تَقُوْلُ فِيْ حَقِّ هٰذَا الرَّجُلِ؟ (اس ذات کے بارے میں تو کیا کہا کرتا تھا؟) تو مسلمان یوں جواب دیتا ہے: (i) رَبِّيَ اللهُ (میرا پروردگار اللہ ہے) (ii) دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ (میرا دین اسلام ہے) (iii) هٰذَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ۔ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ مسلمان منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات حسب عوامل و درجہ دے لیتا ہے' مگر کافر گھبراتا ہے اور وہ جواب دینے سے قاصر رہتا ہے۔

(ھ) ''میزان'' کا مطلب:

لفظ ''میزان'' اسم آلہ ہے' جس کا معنیٰ ''ترازو'' ہے۔ یہاں میزان سے مراد وہ ترازو ہے' جو قیامت کے دن نصب کیا جائے، جس پر لوگوں کے اچھے اور برے اعمال تولے جائیں گے۔ میزان حق ہے۔

سوال نمبر۲: درج ذیل اجزا کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) اللہ تعالیٰ نے عالم کو کیوں پیدا کیا' (ب) معصوم کون ہے؟ وضاحت کریں۔ (ج) معجزہ اور کرامت میں فرق کی وضاحت کریں' (د) کس وقت ایمان لانا بیکار ہے؟ بیان کریں۔ (ھ) قیامت کن لوگوں پر آئے گی؟ تحریر کریں؟ (و) ولی کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ یہ رتبہ کیسے ملتا ہے؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) عالم کو پیدا کرنے کی وجہ:

غیر اللہ، کو عالم کہا جاتا ہے، عالم کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، اسے پیدا کرنے کا مقصد اپنی ذات کا اظہار تھی۔ اپنی ذات اور کاریگری کا مظہر بنانے کے لیے' ''عالم'' کو وجود بخشا۔

(ب) معصومین:

اللہ تعالیٰ کے تمام فرشتے اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہیں۔ ان سے عمداً اور سہواً ہر قسم کی غلطی نہیں ہو سکتی۔ ان کی طرف غلطی اور گناہ کی نسبت کرنا کفر ہے۔

(ج) معجزہ اور کرامت میں فرق:

نبی سے اعلان نبوت کے بعد، جو عمل خلاف عادت صادر ہو، اسے معجزہ کہا جاتا ہے۔ جس طرح چاند

کے دوٹکڑے کرنا، ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے۔ معجزہ نبی کی نبوت کی دلیل ہوتا ہے۔
کسی ولی سے جو بات خلاف عادت صادر ہو، اسے کرامت کہا جاتا ہے، کرامت ولی کی ولایت کی دلیل ہوتی ہے۔

(د) ایمان کے غیر معتبر ہونے کا وقت:

وفات کے وقت جب فرشتے نظروں کے سامنے ہوں، یا جب قرب قیامت میں آفتاب مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا، ان اوقات میں ایمان معتبر نہیں ہوگا۔ اس لیے یہ ایمان بالغیب کی صورت نہیں رہے گی۔

(ھ) قیامت کن لوگوں پر قائم ہوگی:

قرب قیامت میں نیک لوگوں کو اٹھالیا جائے گا، عورتوں کی کثرت ہوگی، نافرمان لوگوں کی بھرمار ہوگی۔ زکوٰۃ کو ٹیکس سمجھا جائے گا، جہالت کا دور دورہ ہوگا، زنا عام ہوگا اور عام فرشتوں کو بھی اٹھالیا جائے گا، تو ایسے لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

(و) ولی کی تعریف اور اس کی عطا کا طریقہ:

جو عالم ربانی، باعمل ہو، اسے ولی کہا جاتا ہے، اس کے لیے صاحب کرامت ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔ بلکہ اپنے علم پر عمل کرنا سب سے بڑی کرامت ہے۔ اللہ تعالیٰ صاحب تقویٰ، پرہیزگار اور باعمل آدمی کو محض عبادت وریاضت کی بنیاد پر عطا کرتا ہے۔

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر۳: درج ذیل اجزا کے جوابات تحریر کریں

(الف) وضو کے کوئی پانچ مکروہات تحریر کریں؟ (ب) مباشرت فاحشہ کیا ہے؟ اس سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟ (ج) غسل کے فرائض لکھیں؟ (د) غسل کو فرض کرنے والی چیزیں بیان کریں؟ (ھ) کس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے اور کس سے نہیں؟ (و) ماء مستعمل کو کام میں لانے کا حیلہ تحریر کریں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(الف) وضو کے پانچ مکروہات:

(۱) منہ اور ناک میں بائیں سے پانی ڈالنا۔

(۲) چہرے پر زور سے پانی مارنا۔

(۳) دوران استنجاء اپنی شرمگاہ کو دیکھنا۔

(۴) پانی میں عمداً تھوک پھینکنا۔

(۵) دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(ب) مباشرت فاحشہ کا مطلب اور حکم:

مباشرت فاحشہ کا مطلب ہے کہ مرد اور عورت دونوں کی شرمگاہوں کا آپس میں ملنا، اگر مرد کی شرمگاہ حشفہ کی مقدار عورت کی شرم گاہ میں چھپ جائے، تو وضو ٹوٹ جائے گا بلکہ غسل واجب ہو جائے گا۔ محض دونوں کی شرمگاہ کے ملنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

(ج) غسل کے فرائض:

غسل کے تین فرائض ہیں:

(۱) منہ میں حلقوم تک پانی داخل کرنا۔

(۲) ناک میں سخت ہڈی تک پانی ڈالنا۔

(۳) تمام جسم پر پانی کا بہا دینا کہ ایک بال تک بھی خشک نہ رہے۔

(د) اسباب غسل:

(۱) جنابت یعنی منی کا اپنے مرکز سے شہوت کے ساتھ اور ٹپک کر نکلنا۔

(۲) مرد اور عورت کی شرمگاہ کا ملنا اور بقدر حشفہ مرد کی شرمگاہ کا عورت کی شرمگاہ میں داخل ہو جانا۔

(۳) دم حیض کا انقطاع یعنی حیض کا خون آ کر ختم ہو جائے۔

(۴) انقطاع دم نفاس۔

(ھ) وضو اور غسل کے جواز کا پانی:

ہر وہ پانی جو کنویں کا ہو، یا بارش کا ہو اور یا نہر کا ہو، سے وضو اور غسل کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کا رنگ، ذائقہ اور بو تبدیل نہ ہوئی ہو۔ اگر پانی میں پاک چیز مثلاً زعفران وغیرہ چیز مل جائے، تو اس سے بھی غسل اور وضو جائز ہوگا۔

(و) ماء مستعمل کو استعمال میں لانے کا حیلہ:

ایسی مائع چیز جس کا کوئی وصوف نہ ہو مثلاً مستعمل پانی کہ اس کا اپنا رنگ، بو اور ذائقہ نہیں ہوتا۔ اگر مطلق پانی میں مل جائے، تو وزن کا اعتبار ہوگا، مطلق پانی زیادہ ہو، تو وضو جائز ہے اور مستعمل زیادہ ہو، تو ناجائز ہوگا۔

سوال نمبر ۴: درج ذیل اجزا کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) نجاست غلیظہ و نجاست خفیفہ کا فرق کب معتبر ہے؟ (ب) کون کون سی چیزیں نجاست خفیفہ

ہیں؟ صرف پانچ کے نام لکھیں (ج) کافر کے جھوٹے کا حکم بیان کریں؟ (د) تیمم کا طریقہ تحریر کریں؟
(ھ) موزوں پر مسح کرنے کی کوئی تین شرطیں لکھیں؟ (و) موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: اجزاء کے جوابات (الف):

نجاست کی دو اقسام ہیں:

(۱) نجاست غلیظہ: جس کا حکم سخت ہے۔ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے۔ بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو نماز نہیں ہوئی۔ قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیت استخفاف ہے تو کفر ہوا۔ اگر درہم کے برابر ہو تو پاک کرنا واجب ہے کہ پاک کیے بغیر نماز پڑھی تو مکروہ ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا۔ اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ پاک کیے بغیر نماز پڑھ لی تو ہو گئی مگر خلاف سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔

(۲) نجاست خفیفہ: وہ ہے جس کا حکم ہلکا ہے۔ کپڑے کے حصہ یا بدن کے جس عضو میں لگی ہے۔ اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے تو معاف ہے کہ اس سے نماز ہو جائے گی اور اگر پوری چوتھائی میں ہو تو بے دھوئے نماز نہیں ہوگی۔

یاد رہے دونوں نجاستوں کا فرق نماز کی ادائیگی کے لیے معتبر ہوگا نہ کہ بہ اوقات میں۔

(ب) پانچ چیزیں نجاست خفیفہ:

(۱) ان جانوروں کا پیشاب نجاست خفیفہ ہے جن کا گوشت کھایا جاتا ہو مثلاً بکری۔

(۲) گھوڑے کا پیشاب نجاست خفیفہ ہے۔

(۳) حرام گوشت والے پرندے کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے مثلاً چیل وغیرہ۔

(۴) حلال گوشت والے جانوروں کا پتا نجاست خفیفہ ہے مثلاً گائے وغیرہ

(۵) اونٹ کا پتا نجاست خفیفہ ہے۔

(ج) کافر کے جھوٹے کا حکم:

ہر انسان خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم اس کا جھوٹا پاک ہے بشرطیکہ غیر مسلم کے منہ کو کوئی نجس چیز نہ لگی ہو مثلاً شراب وغیرہ۔

(د) تیمم کا طریقہ:

تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ طہارت کی نیت سے پاک و صاف مٹی پر دونوں ہاتھوں سے ایک ضرب لگا کر پورے چہرے کا مسح کیا جائے۔ پیشانی کے بالوں سے لیکر تھوڑی کے نیچے تک، کان کی ایک لو سے لیکر دوسری لو تک کا خوب احاطہ کیا جائے۔ پھر اسی طرح دوسری ضرب لگا کر اپنے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کیا

جائے۔

(ھ) موزوں پر مسح کرنے کی تین شرائط:

(i) موزے ایسے ہوں کہ ٹخنے چھپ جائیں، اس سے زیادہ ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر دو ایک انگل کم ہو جب بھی مسح درست ہے۔ ایڑی نہ کھلی ہو (ii) پاؤں سے چپٹا ہو، کہ اس کو پہن کر آسانی کے ساتھ خوب چل پھر سکیں۔ (iii) موزہ چمڑے کا ہو، یا صرف تلا چمڑے کا اور باقی کسی اور دبیز چیز کا جیسے کرچ وغیرہ۔

(و) موزوں پر مسح کا طریقہ:

موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ ہے کہ پہلے دائیں موزے کے ظاہر پر دائیں ہاتھ کی درمیانی تین انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں سے کھینچتے ہوئے پنڈلیوں تک لائیں۔ پھر اسی طرح بائیں پاؤں پر مسح کیا جائے۔ اس کے دو فرائض ہیں: (الف) تین انگلیوں کے برابر ہونا (ب) موزے کی پیٹھ یعنی ظاہر ہونا۔

موزوں پر مسح خواتین و حضرات سب کے لیے جائز ہے۔ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات جائز ہے۔ اس کا آغاز وضو ٹوٹنے سے ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: میزان و منشعب

سوال نمبر ۱: (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں اور فعل ماضی کی چار مثالیں ذکر کرنے کی وجہ بیان کریں؟ ۸×۷=۱۵

اما ماضی فعلے را گویند کہ بزمانہ گزشتہ تعلق دارد و آخر او مبنی باشد بر فتحہ قَلَّتْ حُرُوْفُہٗ اَوْ کَثُرَتْ مثل بعارض چوں فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ فَعْلَلَ

(ب) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں اور ماضی استمراری بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث ماضی مطلق بود چوں خواہی کہ ماضی قریب یا بعید یا استمراری وغیرہ بنا کنی پس اگر لفظ "قَدْ" بر ماضی مطلق داخل کنی ماضی قریب گردد چوں "قَدْ ضَرَبَ"

سوال نمبر ۲: (الف) ماضی مجہول اور مضارع معروف میں سے ہر ایک کے بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟ ۸+۷=۱۵

(ب) باب فَعَلَ یَفْعَلُ سے نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر ۳: (الف) میزان الصرف کی روشنی میں اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ بیان کریں؟ ۸+۷=۱۵

(ب) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں سے کسی ایک باب کی صرف صغیر لکھیں؟ ۱۰

حصہ دوم: صرف بہائی

سوال نمبر۴: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں نیز علم صرف کو علم نحو پر مقدم کرنے کی وجہ تحریر کریں؟ ۱۵=۶+۹

(ب) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں اور اسمائے مشتقہ کے نام تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

معلوم آنست کہ نسبت او بسوئے فاعل جلی یا خفی باشد چوں خَلَقَ اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ آفرید) وَیَخْلُقُ اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ آفریند یا خواہد آفرید)

سوال نمبر۵: (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے فعل جحد معلوم کی گردان مع معانی تحریر کریں؟ ۱۵=۸+۷

(ب) ضَرَبَ، ضَرَبَہٗ اور اِضْرِبْ میں سے کسی دو کی بنائیں صرف بہائی کی روشنی میں تحریر کریں؟ ۱۰=۵×۲

سوال نمبر۶: (الف) قَالَ اور بَاعَ والا قانون مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) درج ذیل قانون کا ترجمہ کر کے مثالیں دیں؟ ۱۰

ہر نون تنوین و خفیفہ را، بحرف علت بروق حرکت ماقبل آں بدل میکنند در حالت وقف جواز انہ دیونس

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

﴿تیسرا پرچہ: صرف﴾

حصہ اوّل: میزان ومنشعب

سوال نمبر۱: (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں اور فعل ماضی کی چار مثالیں ذکر کرنے کی وجہ بیان کریں؟

اما ماضی فعلے را گویند کہ بزمانہ گزشتہ تعلق دارد و آخر او مبنی باشد بر فتحہ قَلَّتْ حُرُوْفُہٗ اَوْ کَثُرَتْ مگر بعارض چوں فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ فَعْلَلَ

(ب) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں اور ماضی استمراری بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

ایں ہمہ کہ گفتہ شد بحث ماضی مطلق بود چوں خواہی کہ ماضی قریب یا بعید یا استمراری وغیرہ بنائی پس اگر

لفظ "قَدْ" بر ماضی مطلق داخل کنی ماضی قریب گردد چوں "قَدْ ضَرَبَ"

جواب: (الف) ترجمہ عبارت:

اے پر ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جو گزشتہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا آخر مبنی بر فتحہ ہوتا ہے خواہ اس کے حروف کم ہوں یا زیادہ ہوں، مگر ساتھ عارضہ کے جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ فَعْلَلَ ۔

فعل ماضی کی چار مثالیں لانے کی وجہ:

مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے تین مثالیں فعل ماضی ثلاثی مجرد کی بیان کی ہیں۔ پہلی مثال ماضی مفتوح العین کی، دوسری مثال ماضی مسکور العین اور تیسری مثال ماضی مفتوح العین کی، جب کہ چوتھی مثال رباعی مجرد کی بیان کی ہے۔

(ب) ترجمہ عبارت:

یہ تمام گفتگو ماضی مطلق کے حوالے سے کی گئی ہے جب تو ماضی قریب یا ماضی بعید اور یا ماضی استمراری بنانا چاہے، پس لفظ "قَدْ" ماضی مطلق پر داخل کرنے سے ماضی قریب بن جائے گی مثلاً "قَدْ ضَرَبَ"

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ:

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے شروع میں لفظ کان لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے مثلاً کَانَ یَضْرِبُ (یعنی وہ ایک آدمی مار رہا تھا)

سوال نمبر۲: (الف) ماضی مجہول اور مضارع معروف میں سے ہر ایک کے بنانے کا طریقہ سپرد قلم کریں؟

(ب) باب فَعَلَ یَفْعَلُ سے نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان تحریر کریں؟

جواب: (الف) ماضی مجہول اور مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

(۱) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فاکلمہ کو ضمہ، عین کو کسرہ اور لام کلمہ کو اپنی حالت میں چھوڑنے سے ماضی مجہول بن جائے گی مثلاً ضَرَبَ سے ضُرِبَ ۔

(۲) مضارع معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل ماضی کے شروع میں علامات مضارع یعنی اتین میں سے اس طرح لگائی جائیں کہ الف واحد متکلم، نون جمع متکلم، تاء آٹھ صیغوں یعنی چھ حاضر کے، دو مؤنث واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب اور یاء واحد مذکر، تثنیہ مذکر غائب اور جمع مذکر غائب کے شروع میں لگا دی جائے۔ فاء کلمہ کو ساکن کر دیا جائے تاکہ مسلسل چار حرکات کا اجتماع لازم نہ آئے۔ پھر پانچ صیغوں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم کے آخر میں پیش دے دی جائے۔ سات صیغوں تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ موث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع

مذکر حاضر جمع مذکر غائب اور واحد مؤنث حاضر کے آخر میں نون اعرابی لگایا جائے گا۔ تثنیہ کے صیغوں میں نون اعرابی مکسور ہوگا اور باقیوں میں مفتوح ہوگا۔ مثلاً فَعَلَ سے یَفْعَلُ یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ الخ۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغوں میں نون ضمیر کا لایا جاتا ہے، جو مفتوح ہوتا ہے۔

(ب) فَعَلَ یَفْعَلُ سے نفی تاکید بلن مستقبل کی گردان:

لَنْ یَفْعَلَ	لَنْ یَفْعَلَا	لَنْ یَفْعَلُوْا	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا
لَنْ یَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تَفْعَلِیْ
لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ اَفْعَلَ	لَنْ نَفْعَلَ	

سوال نمبر ۳: (الف) میزان الصرف کی روشنی میں اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ بیان کریں؟

(ب) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں سے کسی ایک باب کی صرف صغیر لکھیں۔

جواب: (الف) اسم فاعل اور اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

(۱) اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے۔ فاء اور عین کلمہ کے درمیان اسم فاعل کی علامت الف لایا جاتا ہے، عین کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ کو تنوین دی جاتی ہے جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ بن گیا۔

(۲) اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔ مضارع کی علامت کو حذف کیا جاتا ہے اس کی جگہ میں میم مفتوحہ لائی جاتی ہے۔ عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان واؤ جو کہ اسم مفعول کی علامت ہے، لائی جاتی ہے، عین کلمہ کو ضمہ دیا جاتا ہے، کیونکہ واؤ چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مضموم ہو اور لام کلمہ کو تنوین دی جاتی ہے، کیونکہ تنوین اسم کی علامت ہے۔ یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ بن جائے گا۔

(ب) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے ابواب:

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں۔

(۱) اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا) (۲) تفعیل جیسے تَصْدِیْقٌ (پھیرنا) (۳) تفعل جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) (۴) مُفَاعَلَۃٌ جیسے مُقَاتَلَۃٌ (لڑائی کرنا) (۵) تَفَاعُلٌ تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

ایک کی گردان صرف صغیر:

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاكَ مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ لَا

يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ الامر منه اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ (الظرف منه مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ .

حصہ دوم: صرف بھترال

سوال نمبر۴: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں نیز علم صرف کو علم نحو پر مقدم کرنے کی وجہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں اور اسمائے مشتقہ کے نام تحریر کریں؟

معلوم آنست کہ نسبت او بسوئے فاعلے جلی یا خفی باشد چوں خَلَقَ اللهُ (اللہ تعالیٰ آفرید) وَيَخْلُقُ اللهُ (اللہ تعالیٰ آفریند یا خواہد آفرید)

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض: تعریف:

صرف کا لغوی معنی ہے ''پھیرنا'' اور اصطلاحی معنی و تعریف ہے وہ علم ہے جس میں ایک کلمہ سے دوسرے کلمات بنانے کا طریقہ بیان کیا جائے۔

موضوع:

کلمہ صیغہ کے اعتبار سے۔

غرض:

ذہن کو صیغہ کی غلطی سے بچانا۔

علم صرف کو نحو پر مقدم کرنے کی وجہ ہے:

مشہور مقولہ ہے: اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا یعنی صرف تمام علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے۔ چونکہ ماں کا درجہ باپ سے زیادہ ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے علم صرف کو علم نحو پر مقدم کیا گیا ہے۔

(ب) ترجمہ عبارت:

اس سے واضح ہوتا ہے کہ فعل کی نسبت فاعل کی طرف واضح ہوتی یا پوشیدہ طور پر ہوتی ہے جیسے خَلَقَ اللهُ (اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا) يَخْلُقُ اللهُ (اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے یا پیدا کرے گا)

اسمائے مشتقات:

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم تفضیل (۴) اسم ظرف (۵) اسم آلہ (۶) صفت مشبہ۔

سوال نمبر۵: (الف) نَصَرَ يَنْصُرُ سے فعل جحد معلوم کی گردان مع معانی تحریر کریں؟

(ب) ضَرَبَ، ضَرْبَةٌ اور اِضْرِبْ میں سے کسی دو کی بنائیں صرف بھترال کی

روشنی میں تحریر کریں؟

جواب: (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے فعل جحد معلوم کی گردان بمع معانی:

گردان	معانی
لَمْ یَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک آدمی نے
لَمْ یَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو آدمیوں نے
لَمْ یَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی ان سب مردوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی اس ایک عورت نے
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی ان دو عورتوں نے
لَمْ یَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی ان سب عورتوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی تو ایک مرد نے
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو مردوں نے
لَمْ تَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی تم سب مردوں نے
لَمْ تَنْصُرِیْ	نہیں مدد کی تو ایک عورت نے
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی تم دو عورتوں نے
لَمْ تَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی تم سب عورتوں نے
لَمْ اَنْصُرْ	نہیں مدد کی میں ایک مرد یا میں ایک عورت نے
لَمْ نَنْصُرْ	نہیں مدد کی ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے

(ب) دو مثالیں:

ضَرَبَ

یہ ضَرْبٌ مصدر سے بنا ہے۔ فاء کلمہ کو اپنی حالت پر چھوڑا، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور لام کلمہ کو مبنی بر فتحہ کر دیا، تو ضَرْبٌ سے ضَرَبَ بن گیا۔ ھُوَ ضمیر جائز الاستتار اس میں فاعل ہے۔

اِضْرِبْ

یہ تَضْرِبُ سے بنا ہے۔ مضارع کی علامت تاء کو حذف کر دیا۔ فاء کلمہ ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ شروع میں لائے۔ عین کلمہ مکسور ہونے کی وجہ سے ہمزہ مکسور شروع میں لائے تا کہ لفظ کی ابتداء سکون سے لازم نہ آئے۔ لام کلمہ کو ساکن کر دیا، کیونکہ امر حاضر معروف مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۶: (الف) قَالَ اور بَاعَ والا قانون مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل قانون کا ترجمہ کر کے مثالیں دیں؟

ہر نون تنوین وخفیفہ را بحرف علت بروق حرکت ماقبل آں بدل میکنند در حالت وقف جواز انزد یونس

جواب: (الف) ''قَالَ اور ''بَاعَ'' کا قانون:

واؤ اور یاء متحرک ہوں ان کا ماقبل مفتوح ہو واؤ اور یاء کو ساکن کر کے الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے قَوَلَ سے قَالَ اور بَيَعَ سے باع ہوگیا۔ اس قانون کے لیے سات شرائط ہیں:

(۱) واؤ اور یاء فاء کلمہ میں نہ ہوں (۲) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں (۳) تثنیہ کے الفاظ سے پہلے نہ ہوں (۴) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں (۵) یا مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں (۶) اس کلمہ میں رنگ اور عیب کے معنی نہ ہوں (۷) وہ کلمہ فعلان کے وزن پر نہ ہو۔

(ب) ترجمہ عبارت:

ہر نون تنوین اور خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے حالت وقف میں اور یہ قانون امام یونس کے نزدیک ہے جیسے زَيْدٌ سے زَيْدُوْ، زَيْدًا سے زَيْدَا، زَيْدٍ سے زَيْدِيْ، اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا، اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِيْ۔

☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) باکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنۃ 1441ھ 2020ء

﴿چوتھا پرچہ: نحو﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: آخری دونوں سوال لازمی ہیں باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: نحو میر

سوال نمبر۱: (الف) جملہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں مع تعریفات و امثلہ لکھیں نیز جملہ کے دوسرے نام بھی تحریر کریں؟ ۱۰+۵=۱۵

(ب) اسمائے ظروف کون کون سے ہیں؟ سپرد قلم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر۲: (الف) جملہ انشائیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ان کی مثالیں بھی ضرور تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) اسمائے موصولہ لکھنے کے بعد بتائیں کہ "اَیٌّ" اور "اَیَّۃٌ" کو اسمائے موصولہ میں ذکر کرنے کے بعد معرب کیوں قرار دیا؟ ۷+۳=۱۰

سوال نمبر۳: بدانکہ جمع باعتبار معنی بر دو نوع است جمع قلت و جمع کثرت جمع قلت آنست کہ برکم از دہ زا اطلاق کنند

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور جمع قلت کے اوزان مع امثلہ تحریر کریں؟

۵+۱۰=۱۵

(ب) جمع مکسر منصرف اور اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب مثالیں دیکر بیان کریں؟

۵+۵=۱۰

سوال نمبر۴: و افعال در اعمال بر دو گونہ است قسم اول معروف بدانکہ فعل معروف خواہ لازم باشد یا متعدی فاعل را برفع کند و شش اسم را بنصب کند

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مذکورہ چھ اسموں کے نام لکھ کر ان کی مثالیں تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) افعال ناقصہ کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل سپرد قلم کریں۔ ۵+۵=۱۰

حصہ دوم: نظم مائۃ عامل

سوال نمبر۵: درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا جواب دیں؟

(الف) ناظم نے حروف ناصبہ (للفعل) کتنے اور کون کون سے بیان کیے ہیں؟ شعر کی صورت میں بیان کریں۔ ۱۰

(ب) اسمائے افعال کے متعلق نظم مائۃ عامل میں مذکور اشعار کی مختصر تشریح و توضیح کریں؟ ۱۰

(ج) عوامل قیاسیہ کتنے ہیں؟ ان کے متعلق اشعار ضرور تحریر کریں؟ ۱۰

(د) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے۔ ۱۰

دیگر افعال یقین و شک بود کاں بر دو اسم چوں در آید ہر یکے منصوب سازد ہر دو را

خِلْتُ باشد با عَلِمْتُ پس حَسِبْتُ با زَعَمْتُ پس ظَنَنْتُ با رَاَیْتُ پس وَجَدْتُ بے خطا

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

چوتھا پرچہ: نحو

حصہ اوّل: نحو میر

سوال نمبر۱: (الف) جملہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں مع تعریفات و امثلہ لکھیں نیز جملہ کے دوسرے نام بھی تحریر کریں؟

(ب) اسمائے ظروف کون کون سے ہیں؟ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) جملہ کی تعریف اور اس کی اقسام:

مرکب مفید کو جملہ کہا جاتا ہے۔ پھر جملہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) جملہ خبریہ: وہ مرکب مفید ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جائے۔ جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں:

(i) جملہ خبریہ اسمیہ: وہ جملہ خبریہ ہے جسکی پہلی جزاسم ہو مثلاً زَیْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا ہے) اس کی پہلی جزاسم (زَیْدٌ) ہے۔

(ii) جملہ خبر فعلیہ: وہ جملہ خبریہ ہے جس کی پہلی جز فعل ہو مثلاً قَامَ زَیْدٌ (زید کھڑا ہوا) اس جملہ کی پہلی جز فعل (قَامَ) ہے۔

(۲) جملہ انشائیہ: وہ مرکب ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے جیسے یَا زَیْدُ جملہ انشائیہ کی گیارہ اقسام ہیں۔

جملہ کے دوسرے نام:

جملہ کے دوسرے نام یہ ہیں: (۱) مرکب مفید (۲) کلام

(ب) اسمائے ظروف:

اسماء ظروف وہ ہیں جو کام کرنے کے وقت یا جگہ پر دلالت کرتے ہیں۔ وہ اسمائے ظروف جو کام کرنے کے زمانہ پر دلالت کریں، وہ تعداد میں بارہ ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱) اِذْ (۲) اِذَا (۳) مَتٰی (۴) کَیْفَ (۵) اَیَّانَ (۶) اَمْسِ (۷) مُذْ (۸) مُنْذُ
(۹) قَطُّ (۱۰) عَوْضُ (۱۱) قَبْلُ (۱۲) بَعْدُ.

اسماء ظروف مکان چار ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) حَیْثُ (۲) قُدَّامُ (۳) تَحْتُ (۴) فَوْقُ.

سوال نمبر ۲: (الف) جملہ انشائیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ان کی مثالیں بھی ضرور تحریر کریں؟
(ب) اسمائے موصولہ لکھنے کے بعد بتائیں کہ "اَیٌّ" اور "اَیَّةٌ" کو اسمائے موصولہ میں ذکر کرنے کے بعد معرب کیوں قرار دیا؟

جواب: (الف) جملہ انشائیہ اور اس کی اقسام مع امثلہ:

جملہ انشائیہ وہ مرکب مفید ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جائے۔ اس کی کل گیارہ اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) امر جیسے اِضْرِبْ (۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبْ (۳) تمنی جیسے لَیْتَ زَیْدٌ حَاضِرٌ (۴) استفہام جیسے هَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ (۵) ترجی جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (۶) عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ (۷) ندا، یَا اَللّٰهُ (۸) عرض جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا (۹) قسم جیسے وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا (۱۰) تعجب، مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ.

(ب) اسماء موصولہ:

یہ تعداد میں بارہ ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

(۱) اَلَّذِیْ (۲) اَلَّذَانِ (۳) اَلَّذِیْنَ (۴) اَلَّتِیْ (۵) اَللَّتَانِ (۶) اَللَّاتِیْ (۷) اَللَّاتِیْ

(۸) اَللَّاتِی (۹) اَللَّاءِ (۱۰) مَا (۱۱) مَنْ (۱۲) اَیٌّ (۱۳) اَیَّةٌ (۱۴) الف لام بمعنی اَلَّذِی (جو اسم فاعل اور اسم مفعول کے شروع میں آئے جیسے اَلضَّارِبُ وَالْمَضْرُوْبُ)

"اَیٌّ" اور "اَیَّةٌ" کو معرب قرار دینے کی وجہ:

اَیٌّ اور اَیَّةٌ کی کل چار حالتیں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

(۱) اِضْرِبْ اَیُّھُمْ قَائِمٌ ، اَیٌّ کا مضاف الیہ مذکور ہے اور صدر صلہ (صلہ کی پہلی جز) محذوف ہے۔ اصل میں ھُوَ قَائِمٌ تھا۔ اس حالت میں مبنی ہے۔

(۲) مضاف الیہ محذوف اور صدر صلہ مذکور ہو جیسے اَیٌّ ھُوَ قَائِمٌ ۔

(۳) دونوں مذکور ہوں جیسے اَیُّھُمْ ھُوَ قَائِمٌ

(۴) دونوں محذوف ہوں جیسے اَیٌّ قَائِمٌ ۔

آخری تین صورتوں میں معرب ہے۔

سوال نمبر۳: بدانکہ جمع باعتبار معنی بر دو نوع است جمع قلت وجمع کثرت جمع قلت آنست کی برکم از دہ اطلاق کنند

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور جمع قلت کے اوزان مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) جمع مکسر منصرف اور اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب مثالیں دیکر بیان کریں؟

جواب: (الف) ترجمہ عبارت:

تو یہ بات جان لے کہ معنی کے لحاظ سے جمع کی دو اقسام ہیں: (۱) جمع قلت (۲) جمع کثرت۔ جمع قلت وہ ہے جو دس سے کم چیزوں پر بولی جائے۔

جمع قلت کے اوزان اور ان کی مثالیں:

جمع قلت کے چھ اوزان ہیں جو درج ذیل ہیں۔

(۱) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ (۲) اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ (۳) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ (۴) اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ (۵) جمع مذکر سالم بغیر الف لام کے جیسے مُسْلِمُوْنَ (۶) جمع مؤنث سالم بغیر الف لام جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

(ب) جمع مکسر منصرف اور اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب مع امثلہ

(۱) جمع مکسر منصرف کا اعراب: رفعہ ضمہ لفظی، نصب فتحہ لفظی اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَاءَنِی رِجَالٌ رَاَیْتُ رِجَالًا وَ مَرَرْتُ بِرِجَالٍ ۔

(۲) اسماء ستہ مکبرہ: وہ اسماء ہیں جن کی تصغیر نہ نکالی جائے۔ یہ تعداد میں چھ ہیں:

(۱) اَبٌ (۲) اَخٌ (۳) حَمٌ (۴) هَنٌ (۵) فَمٌ (۶) ذُوْمَالٍ

ان کا اعراب رفع واؤ ماقبل مضموم سے، نصب الف ماقبل مفتوح سے اور جر یا ماقبل مکسور سے آتا ہے۔ بشرطیکہ یہ غیر یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں مثلاً جَاءَنِیْ اَبُوْكَ وَ اَخُوْكَ وَحَمُوْكِ وَ هَنُوْكَ وَ فُوْكَ وَ ذُوْمَالٍ وَرَاَیْتُ اَبَاكَ وَ اَخَاكَ وَ حَمَاكِ وَ هَنَاكَ وَ فَاكَ وَذَامَالٍ مَرَرْتُ بِاَبِیْكَ وَاَخِیْكَ وَ حَمِیْكِ وَ هَنِیْكَ وَ فِیْكَ وَ ذِیْ مَالٍ ۔

سوال نمبر۴: واقعال در اعمال بر دو گونہ است قسم اول معروف بدانکہ فعل معروف خواہ لازم باشد یا متعدی فاعل را برفع کند و شش اسم را نصب کند

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مذکورہ چھ اسموں کے نام لکھ کر ان کی مثالیں تحریر کریں؟

(ب) افعال ناقصہ کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) ترجمہ عبارت:

عمل کے لحاظ سے افعال کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل معروف: تو اس بات کو جان لے کہ فعل معروف خواہ لازم ہو یا متعدی اپنے فاعل کو رفع اور چھ اسموں کو نصب دیتا ہے۔

چھ اسماء اور ان کی مثالیں:

(۱) مفعول مطلق جیسے قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا ۔ ضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبًا (۲) مفعول فیہ جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ (۳) مفعول معہ جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَ الْجُبَّاتِ (۴) مفعول لہ جیسے قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَیْدٍ (۵) حال جیسے جَاءَنِیْ زَیْدًا رَاكِبًا (۶) تمیز جیسے طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا ۔

(ب) افعال ناقصہ اور ان کا عمل:

افعال ناقصہ سترہ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) كَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ (۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰی (۷) اَمْسٰی (۸) عَادَ (۹) اٰضَ (۱۰) غَدَا (۱۱) مَا بَرِحَ (۱۲) رَاحَ (۱۳) مَا زَالَ (۱۴) مَا انْفَكَّ (۱۵) مَا فَتِیَٔ (۱۶) مَا دَامَ (۱۷) لَیْسَ۔

افعال ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء کو رفع دیتے ہیں، مبتداء کو ان کا اسم کہتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ خبر کو ان کی خبر کہتے ہیں جیسے كَانَ زَیْدٌ قَائِمًا ۔

حصہ دوم: نظم مائۃ عامل

سوال نمبر۵: درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا جواب دیں۔

(الف) ناظم نے حروف ناصبہ (للفعل) کتنے اور کون کون سے بیان کیے ہیں؟ شعر کی صورت میں بیان کریں؟

(ب) اسمائے افعال کے متعلق نظم مائۃ عامل میں مذکور اشعار کی مختصر تشریح و توضیح کریں؟
(ج) عوامل قیاسیہ کتنے ہیں؟ ان کے متعلق اشعار ضرور تحریر کریں؟
(د) درج ذیل اشعار کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مصنف کی مراد واضح ہو جائے؟

دیگر افعال یقین و شک بود کاں بر دو اسم　　چوں درآید ہر یکے منصوب سازد ہر دو را
خِلْتُ باشد با عَلِمْتُ پس حَسِبْتُ با زَعَمْتُ　　پس ظَنَنْتُ با رَاَیْتُ پس وَجَدْتُ بے خطا

جواب: (الف) حروف ناصبہ:

ناظم نے حروف ناصبہ فعل مضارع چار بیان کیے ہیں جو اس شعر میں ہیں:

اَنْ وَلَنْ پس کَیْ اِذَنْ ایں چار حرف معتبر　　نصب مستقبل کنند ای جملہ دائم اقتضا

(ب) اسماء افعال کے اشعار کی وضاحت:

ناظم فرماتے ہیں کہ اسماء افعال نو (۹) ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱) دُوْنَکَ (۲) بَلْہَ (۳) عَلَیْکَ (۴) حَیَّھَلْ (۵) ھَا (۶) رُوَیْدَ (۷) ھَیْھَاتَ (۸) شَتَّانَ (۹) سَرْعَانَ۔

پہلے شعر میں چھ اسماء افعال بیان کیے گئے ہیں جو اپنے مابعد اسم کو نصب دیتے ہیں یعنی یہ امر حاضر کے معنی سے ہوتے ہیں اور مابعد اسم ان کا مفعول ہوتا ہے جیسے حَیَّھَلْ اَمْھِلْ کے معنی ہے مثلاً اَمْھِلْ زَیْدًا۔
دوسرے شعر میں چار اسماء افعال بیان کیے گئے ہیں جو بَعُدَ کے معنی یعنی فعل ماضی کے معنی کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ شَتَّانَ زَیْدٌ۔

(ج) عوامل قیاسیہ:

عوامل قیاسیہ سات ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) اسم فاعل (۲) مصدر (۳) اسم مفعول (۴) مضاف (۵) فعل (۶) اسم صفت (۷) اسم تام

ناظم نے ان کو دو اشعار میں بیان کیا ہے:

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدر ست　　اسم مفعول و مضاف و فعل باشد مطلقا
پس صفت باشد کہ آں مانند اسم فاعل ست　　ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

(د) اشعار کی تشریح:

ناظم نے ان اشعار میں افعال قلوب بیان کیے جو کل سات ہیں:

(۱) عَلِمْتُ (۲) ظَنَنْتُ (۳) حَسِبْتُ (۴) خِلْتُ (۵) رَاَیْتُ (۶) وَجَدْتُ (۷) زَعَمْتُ

یہ افعال قلوب اپنے مابعد دو اسموں کو نصب دیتے ہیں جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا عَالِمًا۔

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

﴿پانچواں پرچہ: عربی ادب﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر۱: (الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا ترجمہ کریں؟ ۱۵=۳×۵

(i) هذا ورق (ii) هذا قلمی و هذا قلمك (iii) كيف حالك (iv) الكتاب فوق المنضدة (v) هل الارض تحت قدمی (vi) المسطرة تحت المنضدة (vii) هذا قلم قصير (viii) الهرة قريبة من الطعام

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جز کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(i) صديقى يمشى فى الحديقة فى الحديقة اشجار كبيرة ومقاعد نظيفة وازهار جميلة و ورود بديعة صديقى يقطف وردة ويشم الوردة ويقول رائحة الوردة طيبة جدا، صديقى يرى فى الحديقة حصانا ،صديقى يركب الحصان ويطوف فى الحديقة ساعة ثم ينزل عن الحصان ويرجع الى غرفته

(ii) هذه لعبة عائشة، انها لعبة جميلة شعرها اشقر طويل، ولها عينان جميلتان وحاجبان دقيقان و خدان و رديان ولها جبهة عريضة وأنفٌ صغير وفم مستدير ولها شفتان ورديتان ولها ساعدان و عضدان و ساقان و فخذان وهی تلبس ثوبا احمر و تضع شريطة حمراء .

سوال نمبر۲: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین جملوں کی عربی بنائیں؟ ۱۵=۵×۳

(i) یہ بڑا کمرہ ہے (ii) کیا چڑیا چھوٹا پرندہ ہے؟ (iii) میں دیواز سے دور ہوں (iv) کیا تیرے پاس کار ہے؟ (v) آسمان کی طرف دیکھ۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ خالی جگہیں پُر کریں؟ ۱۰=۲×۵

(i) الاسلام...... (ii) القرآن...... و كتابك (iii) الساعة...... المنضدة (iv) السماء ...... راسی (v) هذا ...... معتدل (vi) الفيل حيوان...... (vii) الفار...... صغير (viii) الهرة...... من

الطعام۔

سوال نمبر۳: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۳×۵=۱۵

(i) الجدار (ii) الصورة (iii) القلم (iv) سيارة (v) طعام

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i) غرقة (ii) دراجة (iii) ساعة (iv) عصفور (v) حمامة (vi) الطريق (vii) خزانة (viii) سرير

سوال نمبر۴: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے تین سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

(i) ما اسمك؟ (ii) كيف حالك؟ (iii) اين الساعة (iv) هل الام فى الغرفة؟ (v) اهذه ساعة كبيرة؟

(ب) عربی میں کوئی سے پانچ پھلوں کے نام لکھیں؟ ۱۰

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت ۲۰۲۰ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر۱: (الف) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں؟

(i) هذا ورق (ii) هذا قلمي و هذا قلمك (iii) كيف حالك (iv) الكتاب فوق المنضدة (v) هل الارض تحت قدمي (vi) المسطرة تحت المنضدة (vii) هذا قلم قصير (viii) الهرة قريبة من الطعام

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جز کا ترجمہ کریں؟

(i) صديقي يمشي فى الحديقة فى الحديقة اشجار كبيرة ومقاعد نظيفة وازهار جميلة و ورود بديعة صديقي يقطف وردة ويشم الوردة ويقول رائحة الوردة طيبة جدا، صديقي يرى فى الحديقة حصانا ،صديقي يركب الحصان ويطوف فى الحديقة ساعة ثم ينزل عن الحصان ويرجع الى غرفته

جواب: (الف) جملوں کا ترجمہ:

(i) یہ کاغذ ہے (ii) یہ میرا قلم ہے اور یہ تمہارا قلم ہے (iii) تمہارا کیا حال ہے؟ (iv) کتاب میز پر ہے۔ (v) کیا زمین میرے پاؤں کے نیچے ہے؟ (vi) پیمانہ میز کے نیچے (vii) یہ چھوٹا قلم ہے (viii) بلی کھانے

کے پاس ہے۔

(ب) ترجمہ

(i) میرا دوست باغ میں چلتا ہے۔ باغ میں بڑے بڑے درخت ہیں۔ صاف ستھرے بنچ ہیں۔ خوبصورت کلیاں اور انواع واقسام کے پھول ہیں۔ میرا دوست پھول توڑتا ہے۔ پھر انہیں سونگھتا ہے اور وہ کہتا ہے: پھولوں کی خوشبو بہت اچھی ہے۔ میرا دوست باغ میں ایک گھوڑا دیکھتا ہے۔ میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔ وہ باغ میں ایک گھنٹہ چکر لگاتا ہے۔ پھر وہ گھوڑے سے اتر آتا ہے اور اپنے گھر کی طرف لوٹ آتا ہے۔

سوال نمبر۲: (الف) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(i) یہ بڑا کمرہ ہے (ii) کیا چڑیا چھوٹا پرندہ ہے؟ (iii) میں دیوار سے دور ہوں (iv) کیا تیرے پاس کار ہے؟ (v) آسمان کی طرف دیکھ۔

(ب) درج ذیل خالی جگہیں پر کریں؟

(i) الاسلام...... (ii) القرآن...... و کتابك (iii) الساعة...... المنضدة (iv) السماء...... راسی (v) هذا ...... معتدل (vi) الفيل حيوان...... (vii) الفار...... صغير (viii) الهرة...... من الطعام.

جواب: (الف) جملوں کی عربی:

(i) هٰذِهٖ غُرْفَةٌ كَبِيْرَةٌ (ii) هَلِ الْعُصْفُوْرُ طَائِرَةٌ صَغِيْرَةٌ (iii) اَنَا بَعِيْدٌ مِنَ الْجِدَارِ (iv) هَلْ عِنْدَكَ سَيَّارَةٌ؟ (v) اُنْظُرْ اِلَى السَّمَآءِ۔

(ب) خالی جگہ پر:

(i) اَلْإِسْلَامُ دِيْنِيْ (ii) اَلْقُرْآنُ كِتَابِيْ وَ كِتَابُكَ (iii) اَلسَّاعَةُ عَلَى الْمَنْضَدَةِ (iv) اَلسَّمَاءُ عَلٰى رَأْسِيْ (v) هٰذَا حَيَوَانٌ مُعْتَدِلٌ (vi) اَلْفِيْلُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ (vii) اَلْفَارُ حَيَوَانٌ صَغِيْرٌ (viii) اَلْهِرَّةُ قَرِيْبَةٌ مِنَ الطَّعَامِ۔

سوال نمبر۳: (الف) درج ذیل کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(i) الجدار (ii) الصورة (iii) القلم (iv) سيارة (v) طعام

(ب) درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i) غرفة (ii) دراجة (iii) ساعة (iv) عصفور (v) حمامة (vi) الطريق (vii) خزانة (viii) سرير

جواب: (الف) الفاظ کا عربی جملوں میں استعمال:

الجدار: اَلْجِدَارُ بَعِيْدٌ مِّنَ الْحِيْوَانِ

الصورة: اَلصُّوْرَةُ عَلَى الْجِدَارِ

القلم: اَلْقَلَمُ فِيْ جَيْبِيْ

سيارة: اَلسَّيَّارَةُ فِي الطَّرِيْقِ

طعام: اَكَلَتْ هِرَّةٌ طَعَامَ عَائِشَةَ

(ب) الفاظ کے معانی:

(i) کمرہ (ii) سائیکل (iii) گھڑی (iv) چڑیا (v) کبوتری (vi) سڑک (vii) دولت (viii) چارپائی۔

سوال نمبر۴: (الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(i) ما اسمك؟ (ii) كيف حالك؟ (iii) اين الساعة (iv) هل الام فی الفرقة؟ (v) اهذه ساعة كبيرة؟

(ب) عربی میں کوئی سے پانچ پھلوں کے نام لکھیں؟

جواب: (الف)

(i) اِسْمِيْ اَحْمَدُ (ii) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِخَيْرٍ وَّ عَافِيَةٍ (iii) اَلسَّاعَةُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ (iv) لَا، وَهِيَ فِي السُّوْقِ (v) نَعَمْ هٰذِهٖ سَاعَةٌ كَبِيْرَةٌ

(ب) عربی میں پھلوں کے نام:

(۱) تَمْرَةٌ (کھجور) (۲) تُفَّاحٌ (سیب) (۳) عِنَبٌ (انگور) (۴) اَلْكُمَّثْرٰى (امرود) (۵) اَلرُّمَّانُ (انار)

☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال اوّل)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

﴿چھٹا پرچہ: جنرل سائنس ومطالعہ پاکستان﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر ۱ اور سوال نمبر ۵ لازمی ہیں باقی دونوں قسموں سے کوئی دو دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: جنرل سائنس

سوال نمبر ۱: (الف) خالی جگہیں پُر کریں؟ ۱۰

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا...... کہلاتا ہے۔ (۲) جانداروں کے مشاہدے اور معائنے کے علم کو...... کہتے ہیں۔ (۳) زندگی کی ابتدا...... سے ہوئی۔ (۴) ای پی آئی مخفف ہے......کا (۵) ہیپاٹائٹس اے کے وائرس ایک شخص کے پاخانے سے دوسرے شخص کے......تک گندے پانی اور آلودہ غذا کے ذریعے پہنچتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

(۱) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔ (۲) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔ (۳) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔ (۴) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔ (۵) سگریٹ پینے والا پھیپھڑوں اور دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

سوال نمبر ۲: ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیجئے۔ ۱۵

سوال نمبر ۳: بائیولوجی کی تعریف کریں نیز وضاحت کریں کہ یہ سائنس کی ایک شاخ ہے۔ ۱۵

سوال نمبر ۴: دماغی بیماریوں کے بارے میں مختصر بیان کریں؟ ۱۵

حصہ دوم: مطالعہ پاکستان

سوال نمبر ۵: (الف) خالی جگہیں پُر کریں؟ ۱۰

(۱) برصغیر میں مسلمانوں کی آمد کا سلسلہ...... میں شروع ہوا۔ (۲) قطب الدین ایبک نے......کو اپنا پایہ تخت بنایا۔ (۳) نادر شاہ نے محمد شاہ رنگیلا کو...... کے مقام پر شکست دی (۴) پانی پت کا میدان کارزار......کا سجایا ہوا تھا۔ (۵) شروع شروع میں انگریز......کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(ب) مختصر جواب دیں؟ ۱۰

(۱) محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کب کیا؟ (۲) پاکستان کے موجودہ چیف جسٹس کا نام بتائیں۔ (۳) دوقومی نظریئے کا کیا مطلب ہے؟ (۴) قائداعظم نے مسلم لیگ کی قیادت کب سنبھالی۔ (۵) آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل کس سن میں ہوئی اور یہ نام کس نے تجویز کیا؟

سوال نمبر ۶: مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی برتری کی وجوہات ذکر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر ۷: جنگ آزادی کے مجاہد اعظم علامہ فضل حق خیر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کاوشوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ۱۵

سوال نمبر ۸: ۱۹۳۵ء میں برطانوی حکومت نے برصغیر میں نیا آئین نافذ کیا اس حوالے سے مسلمانوں کو کیا مشکلات پیش آئیں؟ ۱۵

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اوّل) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

چھٹا پرچہ: سائنس ومطالعہ پاکستان

حصہ اوّل: جنرل سائنس

سوال نمبر ۱: (الف) خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) بوعلی سینا مسلم دنیا کا...... کہلاتا ہے۔ (۲) جانداروں کے مشاہدے اور معائنے کے علم کو...... کہتے ہیں۔ (۳) زندگی کی ابتدا...... سے ہوئی۔ (۴) ای پی آئی مخفف ہے...... کا (۵) ہیپاٹائٹس اے کے وائرس ایک شخص کے پاخانے سے دوسرے شخص کے...... تک گندے پانی اور آلودہ غذا کے ذریعے پہنچتے ہیں۔

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی کریں؟ ۱۰

(۱) جابر بن حیان فزکس کے ماہر تھے۔ (۲) کتاب المناظر البیرونی کی تصنیف ہے۔ (۳) ایڈز چھوت کی بیماری نہیں ہے۔ (۴) تپ دق لاعلاج مرض ہے۔ (۵) سگریٹ پینے والا پھیپھڑوں اور دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

جواب: (الف) خالی جگہوں کے الفاظ

(۱) ارسطو (۲) بائیولوجی (۳) سائنس (۴) ایک مدافعتی ویکسین (۵) جسم

(ب) درست اور غلط کی نشاندہی

(۱) غلط (۲) غلط (۳) صحیح (۴) غلط (۵) غلط

سوال نمبر۲: ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی کی کوئی مثال دیجیے۔

جواب: ٹیکنالوجی:

ٹیکنالوجی سے مراد صنعتی فنون کا علم، فنون کے ارتقا کا مطالعہ، تجرباتی سائنسی علوم کے طور پر استعمال کرنا۔

زمانہ قدیم کی ٹیکنالوجی:

ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء مثلاً کمہار کا چاک، لوہار کی بھٹی، جولاہے کا تکلہ، کسان کا ہلا اور رہٹ، چپوؤں سے چلنے والی کشتیاں وغیرہ سب زمانہ قدیم کے علم اور اس کی ٹیکنالوجی پر مشتمل ہیں۔

انیسویں صدی کے نصف میں بجلی کے وسیع پیمانے پر تیاری اور ترسیل نے گھریلو اور صنعتی استعمال کے لیے بے شمار ایجادات کو جنم دیا۔ بجلی نہ صرف روشنی مہیا کرتی ہے بلکہ وہ گھروں اور کارخانوں میں ہزاروں مختلف مشینوں کو چلاتی ہے۔ اس سے صنعتی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

موجودہ صدی میں ہونے والی مختلف دریافتوں نے مواصلاتی نظام میں لازوال ترقی کی ہے۔ وائرلیس، ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور مواصلاتی سیاروں نے دنیا بھر کے نظام کو ایک ہی لڑی میں پرو دیا ہے۔ انسان نے خلا میں سفر کو ممکن بنا دیا ہے۔

آج کا دور کمپیوٹر کا دور ہے۔ جدید دور کی یہ اہم ایجاد ہے۔ جس نے زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب برپا کر رکھا ہے۔ کمپیوٹر سے ای میل کے ذریعے پیغام رسانی بہت تیز ہوگئی ہے۔ کمپیوٹر نے تصاویر کا حصول بھی بہت آسان بنا دیا ہے۔

کمپیوٹر کی مدد سے گھر بیٹھے ملکی و غیر ملکی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔' کیونکہ تمام کمپیوٹر انٹرنیٹ کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک کیے جا سکتے ہیں۔ ان معلومات کو ریکارڈ کیا جا سکتا ہے اور بعد میں صحیح طریقے سے سنا اور سمجھا جا سکتا ہے اور حسب ضرورت ان کا پرنٹ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

الغرض! سائنس اور ٹیکنالوجی کی مدد سے انسان نے اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر سہولیات بہم پہنچانے کے لیے بے شمار ایجادات کی ہیں۔ اس وقت زندگی کا شاید ہی کوئی پہلو ایسا ہو جو سائنس اور ٹیکنالوجی سے متاثر نہ ہوا ہو۔ زراعت میں زیادہ پیداوار دینے والے بیج، کرم کش ادویات، کیمیائی کھادیں، زرعی مشینیں، صنعت میں انقلاب لانے والی خودکار مکینیکل اور الیکٹرک مشینیں، مواصلات میں آواز کی رفتار سے تیز اڑنے والے ہوائی جہاز، برق ریل گاڑیاں اور موٹر کاریں، میڈیکل کے شعبے میں جان بچانے والی ادویات و تشخیصی آلات وغیرہ سب کچھ سائنسی تحقیق اور اس کی بدولت ٹیکنالوجی میں ہونے والی انقلابی ایجادات کی

مرہونِ منت ہیں۔

سوال نمبر۳: بائیولوجی کی تعریف کریں نیز وضاحت کریں کہ یہ سائنس کی ایک شاخ ہے؟

جواب: بائیولوجی کی تعریف اور وضاحت:

سائنسی طریقوں سے جانداروں کا مطالعہ کرنے کے علم کو بائیولوجی کہتے ہیں۔ بائیولوجی دو یونانی الفاظ بائی اوس اور لوگوس سے ماخوذ ہے۔ ائی اوس کا مطلب ہے زندگی اور لوگوس کا مطلب ہے بحث۔ جاندار اشیاء میں حیوانات اور پودے بھی شامل ہیں۔ اس برانچ کے تحت جانداروں کے جسم کی بناوٹ اشیاء کے کام کرنے کا طریقہ کار، تولید اور نشوونما پر بحث کی جاتی ہے۔ بائیولوجی حیاتیاتی سائنسی علم ہے۔ اس کی دو اہم شاخیں مندرجہ ذیل ہیں:

باٹنی:

پودوں کے متعلق علم کو باٹنی یعنی علم نباتات کہتے ہیں۔ اس میں پودوں کی ساخت، نشوونما اور ان کے ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

زوالوجی:

جانوروں کے متعلق علم کو زوالوجی یعنی علم حیوانات کہتے ہیں۔ اس میں جانوروں اور انسانوں کی جسامت اور ان کے ماحول کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔ پودوں اور جانوروں کے بہت سے امور آپس میں مشترک ہیں، لہٰذا علم نباتات اور علم حیوانات کا مطالعہ ایک ساتھ کیا جاتا ہے۔ ان لیے اس مجموعی علم کو الحیات یعنی بائیولوجی کا نام دیا گیا ہے۔

سوال نمبر۴: **دماغی بیماریوں کے بارے میں مختصر بیان کریں؟**

دماغی بیماریاں:

دماغی بیماریوں میں سائیکوسس اور نیوروسس قابل ذکر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سائیکوسس:

سائیکوسس میں ڈیلیریم اور ڈیپریشن قابل ذکر ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈیلیریم:

یہ بیماری تیزی سے ظاہر ہوتی ہے جس کی کئی وجوبات ہوسکتی ہیں۔ جیسے نشہ، دیگر بیماریاں جسم میں الیکٹرولائٹس کی کمی اور دماغ میں آکسیجن کی کمی۔

یہ بیماری جسم پر مختلف اثرات چھوڑتی ہے جیسے کہ بگڑتی ہوئی گفتگو، کپکپی طاری ہونا، آنکھوں کا تیزی سے حرکت کرنا، دو دو نظر آنا، نیند نہ آنا، پریشانی، مدہوشی، گھبراہٹ، فریب نظر، یہ ڈر کہ لوگ اسے نقصان

پہنچائیں گے۔ اس بیماری میں مریض کو سمجھائیں کہ وہ اپنے اردگرد کے لوگوں پر اعتماد کرے۔

ڈپریشن:

اس میں انسان کی طبیعت ہمیشہ پریشان اور معمول سے کم رہتی ہے زیادہ تر صبح کے وقت مزاج مدہم ہو جاتا ہے۔ سوچ میں کمی اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت میں کمی ہو جاتی ہے۔ مریض خود کو حقیر سمجھنے لگتا ہے اور ہر کام میں خود کو قصوروار سمجھتا ہے۔ اس بیماری میں نیند اور بھوک میں کمی ہو جاتی ہے۔ وزن گرنا شروع ہو جاتا ہے اور سر اور کمر کا درد رہتا ہے، مریض کی تمام کاروباری اور گھریلو مصروفیات کو ترک کردیں اور اس کو کونسلنگ کے ذریعے بہتر کرنے کی کوشش کریں۔

نیوروسس:

نیوروسس میں ہسٹیریا اور فوبیا قابل ذکر بیماریاں ہیں۔

ہسٹیریا:

یہ بیماری زیادہ تر عورتوں میں ہوتی ہے۔ اندھا یا بہرہ پن، سر درد، کانوں میں گھنٹیاں بجنا، گونگا پن، فالج، کپکپی طاری ہونا، دورہ پڑنا اور بھوک نہ لگنا اس بیماری کی علامات ہیں۔ اس کے علاج کے لیے طویل گفتگو کریں جس میں مریض کو بولنے کا موقع زیادہ دیں۔ اگر حالات اور واقعات وہی رہیں تو یہ بیماری دوبارہ بھی ہو سکتی ہے۔

فوبیا:

بے جا اور نا مناسب ڈر یا خوف جو صرف کسی ایک جگہ، شخص یا چیز سے متعلق ہو مثلاً بس، کھلی جگہ یا بند جگہ وغیرہ فوبیا جیسی بیماری کی علامات ہیں۔ مریض اس جگہ یا چیز سے بچنا شروع کر دیتا ہے۔ اس بیماری کا علاج ڈاکٹر سے مشورہ کے مطابق کروانا چاہیے۔

نروس بریک ڈاؤن:

ڈپریشن نروس بریک ڈاؤن کا موجب بنتا ہے۔ عموماً ڈپریشن کا مریض اداس، مایوس اور ناخوش ہوتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں میں یہ کیفیت دیر تک برقرار نہیں رہتی لہٰذا ان میں نروس بریک ڈاؤن نہیں ہوتا۔ یہ مرض اسی صورت میں تشخیص ہوتا ہے جب مریض اداسی کا شکار ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس کی چند اور بھی علامات ہوتی ہیں۔ یہ علامات اور اداسی لمبے عرصے تک رہتی ہیں اور معمول کی زندگی میں حائل ہوتی ہیں۔

کچھ لوگوں کو ڈپریشن یا نروس بریک ڈاؤن اس وقت ہوتا ہے جب وہ زندگی کے کسی حادثاتی دور میں داخل ہوں۔ تنہائی، بیماری، بیماری کے بعد مالی مشکلات، کسی کی موت یا علیحدگی و طلاق کے بعد ڈپریشن ہو سکتا ہے۔ بعض خواتین بچے کی پیدائش کے بعد ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق دماغ

میں ایک کیمیکل مادہ جو کہ دماغی پیغام پہنچانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔اس کی مقدار ڈپریشن میں نہایت کم ہو جاتی ہے۔

ڈپریشن میں مریض اداسی کا شکار ہوتے ہیں، کبھی کبھار وہ چڑچڑے بھی ہو جاتے ہیں۔اپنے آپ اور اردگرد کے ماحول سے بے اعتنائی برتنے لگتے ہیں۔وہ چیزیں جن سے پہلے دلچسپی ہوتی تھی اب غیر دلچسپ لگتی ہیں۔سوچ اداس اور منفی ہو جاتی ہے خاص طور پر اپنے بارے میں اور مستقبل کے بارے میں سوچ منفی خیالات پر مبنی ہوتی ہے۔ان لوگوں میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور چیزیں بھولنے بھی لگتے ہیں۔ان لوگوں میں اعصابی تناؤ بھی پیدا ہوتا ہے۔اگر یہ علامات شدت اختیار کر جائیں تو مریض میں خودکشی کرنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

حصہ دوم: مطالعہ پاکستان

سوال نمبر۵: (الف) خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) برصغیر میں مسلمانوں کی آمد کا سلسلہ...... میں شروع ہوا۔(۲) قطب الدین ایبک نے ......کو اپنا پایہ تخت بنایا۔(۳) نادر شاہ نے محمد شاہ رنگیلا کو...... کے مقام پر شکست دی (۴) پانی پت کا میدان کارزار......کا سجایا ہوا تھا۔(۵) شروع شروع میں انگریز......کی غرض سے برصغیر میں داخل ہوئے۔

(ب) مختصر جواب دیں؟

(۱) محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کب کیا؟ (۲) پاکستان کے موجودہ چیف جسٹس کا نام بتائیں۔(۳) دوقومی نظریئے کا کیا مطلب ہے؟ (۴) قائداعظم نے مسلم لیگ کی قیادت کب سنبھالی۔(۵) آل انڈیا مسلم لیگ کی تشکیل کس سن میں ہوئی اور یہ نام کس نے تجویز کیا؟

جواب: (الف) خالی جگہیں پر:

(۱) گیارہویں صدی عیسوی (۲) دہلی (۳) کرنال (۴) حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ (۵) تجارت

(ب) سوالات کے جوابات:

(۱) محمد بن قاسم نے ۷۱۲ھ میں سندھ پر حملہ کیا۔

(۲) پاکستان کے موجودہ چیف جسٹس کا نام گلزار احمد ہے۔

(۳) دوقومی نظریہ سے مراد ہے چونکہ برصغیر میں مسلمان اور غیر مسلم، دو الگ قومیں ہیں ان کی ثقافت، زبان، رسم ورواج اور انداز زندگی مختلف ہے۔اس لیے ضروری تھا کہ مسلمان ایک آزاد مملکت میں اپنا الگ ثقافتی، مذہبی وجود قائم رکھ سکیں۔

(۴) ۱۹۱۳ء میں قائداعظم نے مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی۔

(۵) ۱۹۰۶ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس کے بعد ۳۰ دسمبر ۱۹۰۶ء کو نواب وقارالملک کی صدارت میں مجوزہ سیاسی تنظیم کی بنیاد رکھی گئی اور میاں محمد شفیع کی تجویز پر اس کا نام آل انڈیا مسلم لیگ رکھا گیا۔

سوال نمبر ۶: مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی برتری کی وجوہات ذکر کریں؟

جواب: مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی برتری کی وجوہات:

کسی بھی قوم کے زوال میں بنیادی طور پر اس کی اپنی کمزوریوں کا دخل ہوتا ہے۔ پھر بیرونی سازشیں اس زوال کو اس کے منطقی نتیجے پر پہنچاتی ہیں۔ اگر ہم برصغیر میں مسلمانوں کے زوال کا سرسری جائزہ لیں تو درج ذیل اسبا[illegible]تے ہیں۔

(۱) نا[illegible]
(۲) مذہب سے روگردانی
(۳) امر[illegible]کمزوری کے باعث بیرونی حملے
(۴) اقتدار کی جنگ
(۵) نئ[illegible]یجادات سے ناواقفیت
(۶) جذبہ جہاد کی کمی
(۷) سستی اور آرام طلبی
(۸) امراء کی مفاد پرستی
(۹) ہندوؤں کی سازشیں
(۱۰) بحری قوت کی عدم موجودگی
(۱۱) مرہٹوں اور سکھوں کا عروج
(۱۲) اخلاقی انحطاط
(۱۳) درباری سازشیں
(۱۴) تاجروں کی شکل میں انگریز کی آمد

سوال نمبر ۷: جنگ آزادی کے مجاہد اعظم علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کاوشوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جنگ آزادی اور علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ:

یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ برصغیر کے علماء کرام نے ہر مشکل وقت میں قوم کی رہنمائی کی اگرچہ کچھ علماء نے علماء سوء کا کردار بھی ادا کیا، لیکن علماء اہل سنت نے ہمیشہ تاریخی کردار ادا کیا چنانچہ تحریک آزادی ہند کے موقع پر بھی علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ اور دیگر علماء اہل سنت نے جیت کی سخت سزائیں برداشت کیں، لیکن پھر بھی کسی لالچ یا خوف کو خاطر میں لائے بغیر برصغیر کے باشندوں کی آزادی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا۔

حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کے سرخیل تھے جن کو جزیرۂ انڈیمان میں ''کالا پانی'' کی سزا دی گئی اور اس قدر مصائب ڈھائے گئے کہ اگر پہاڑ پر بھی ڈالے جاتے تو وہ ریزہ ریزہ

ہو جاتا۔ آپ نے ان تمام مصائب کا ذکر اپنی شہرہ آفاق، معرکۃ الآراء تصنیف ''رسالہ غدریہ'' میں کیا ہے جسے ''( ) الہندیہ'' کے نام سے مولانا ابوالکلام آزاد نے طبع کرایا۔

''کالا پانی'' کی سزا کے دوران آپ نے یہ کتاب لکھی اور اس وقت آپ کے پاس کاغذ اور قلم کچھ نہ تھا۔ آپ نے یہ کتاب کوئلے سے کپڑوں اور لکڑیوں پر تحریر کی۔ اس کتاب کے تعارفی مضمون میں معروف رائٹر ( ) نے لکھا ہے:

''مولانا فضل حق خیر آبادی یگانہ روز عالم تھے عربی کے مانے ہوئے ادیب اور شاعر تھے۔ عقلی علوم کے امام و مجتہد تھے۔ ان سب خصائص سے بالا ان کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ بہت بڑے سیاستدان مدبر اور مفکر بھی تھے۔ مسند تدریس پر بیٹھ کر وہ علوم وفنون کی تعلیم دیتے تھے اور ایوان حکومت میں پہنچ کر وہ دوررس فیصلے کرتے تھے وہ بہادر اور شجاع بھی تھے۔ غدر (تحریک آزادی) کے بعد نہ جانے کتنے سورما اور رزم آرا ایسے تھے جو گوشہ عافیت کی تلاش میں مارے مارے پھرتے تھے۔''

سوال نمبر ۸: ۱۹۳۵ء میں برطانوی حکومت نے برصغیر میں نیا آئین نافذ کیا اس حوالے سے مسلمانوں کو کیا مشکلات پیش آئیں؟

جواب: ۱۹۳۵ء میں برطانوی حکومت نے برصغیر میں نیا آئین نافذ کیا۔ اس آئین کی رو سے ۱۹۳۷ء کے اوائل میں اسمبلیوں کے انتخابات ہوئے۔ ان انتخابات میں کانگرس کو نمایاں کامیابی ہوئی اور اس جماعت کو چھ بڑے صوبوں میں وزارتیں قائم کرنے کا موقع مل گیا۔

جن صوبوں میں کانگرسی وزارتیں قائم ہوئیں وہاں انہوں نے مسلمانوں پر مظالم ڈھانا شروع کر دیئے اور مسلمانوں پر سرکاری ملازمتوں کے دروازے بند کر دیئے گئے۔ حکومت کے اشارے پر شرپسند ہندوؤں نے فرقہ وارانہ فسادات شروع کر دیئے اور وہ مسلمانوں کو جانی اور مالی نقصان پہنچانے لگے۔

نماز کے اوقات میں ہندو فرقہ پرست مسجدوں کے سامنے باجے بجا کر مسلمانوں کو اذیت پہنچاتے، سکولوں میں اردو کی بجائے ہندی زبان رائج کر دی گئی۔ سکولوں میں پڑھائی شروع ہونے سے پہلے گاندھی کی تصویر کو ہاتھ جوڑ کر سلام کیا جاتا اور مسلمان بچوں کو بھی ایسا کرنے پر مجبور کیا جاتا۔

ہندوؤں نے سکولوں میں ایک دل آزار ترانہ رائج کیا جو ''بندے ماترم'' کہلاتا تھا۔ اس ترانے میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کا مواد تھا۔ نیز حکومت کی شہ پر ہندو فرقہ پرست لوگ مسلمانوں کو کانگرس میں شامل ہونے پر مجبور کرنے لگے۔

☆☆☆☆☆☆